حصہ دوم

راہنمائے علم نجوم

راٹھور پبلشرز
راٹھور مینشن 2/11، محمد نگر، لاہور، پاکستان
فون 6874864

حصہ دوم

راہنمائے علم نجوم

خالد اسحٰق راٹھور

ایم اے ہسٹری

پرنسپل خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

مُدیر راہنمائے عملیات (ماہنامہ)

Far- Zoq (quarterly)

خالد روحانی جنتری

خالد ہندی جنتری

پروپرائٹر راٹھور پبلشرز

خالد اکلٹ سوفٹ ویئر ہاؤس

مصنف کتب ہائے کثیر برائے علوم مخفی

مصنف خالد اسحاق راٹھور

پبلشرز راٹھور پبلشرز

رابطہ مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، راٹھور مینشن محمد نگر لاہور، پاکستان۔

فون نمبر 042-36374864
042-36293245
0321-4753240
0300-8442060
0300-4783518

سن اشاعت اول ایڈیشن 2009

ویب سائٹ www.khalidrathore.com

قیمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

تعویذات، نقوش، طلسمات اور الواح

پہلے اسے پڑھیں

آپ کسی بھی مسئلے جیسے کہ شادی، اولاد، تسخیر و رجوع خلق، حصول جاہ و منزلت، مرتبہ، عزت دولت، شہرت، مقدمے میں کامیابی، دشمن پر فتح، شر سے حفاظت، رد سحر، خاتمہ آسیب، حصول علم اور ذہانت نوکری، ترقی، رزق، مردانہ و زنانہ خصوصی امراض و کمزوری سے نجات، مختلف ذہنی، اعصابی، جسمانی اور روحانی امراض سے شفاء وغیرہ کے لئے حسب ضرورت عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خاص اوقات، جب کواکب شرف یا ہبوط، اوج یا زوال کی حالت میں ہوں یا آپس میں خصوصی نظرات بنا رہے ہوں (یعنی جب علوم مخفی کے حساب سے کواکب انتہائی اچھی حالت یا انتہائی بری حالت میں ہوں یا ایسی ہی ملتی جلتی کوئی اور سعد یا نحس حالت ہو) تب بھی خاص عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں بیان کی جا رہی ہے تاہم پھر بھی کوئی بات وضاحت طلب ہو تو آپ اپنا پتہ لکھا جوابی لفافہ ارسال کر کے پوچھ سکتے ہیں۔

نوٹ: الواح اور نقوش کے استعمال کا مکمل طریقہ کار ہمراہ ارسال کیا جاتا ہے۔

لوحِ آیت الکرسی / رد سحر و تحفظ

یہ لوح جادو، سحر، کالے علم، دھایہ، ہانڈی، آسیب، اثر، حاضرات، جنات، ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر مرئی و غیر مرئی مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کے خاتمے کے لیے ہر درجہ مؤثر ہے۔ یہ لوح فرد ذاتی استعمال اور افراد خانہ کے لیے الگ الگ استعمال کے لیے بھی طلب کر سکتا ہے۔ جو فرد اپنے گھر کو ان خرابیوں اور اثرات سے محفوظ رکھنا چاہیں وہ بھی اس کو گھر میں رکھ کر اس کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بد اثرات اور

اعمال سے محفوظ رہنے کے لیے اس لوح کا استعمال ہمارے تجربہ کے مطابق حد درجہ موثر ہے۔

لوحِ خوش قسمتی

خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمہ کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جاسکتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ ہر فرد کو اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

لوح زچگی

یہ لوح زچہ و بچہ کی حفاظت، ان کو سحر، جادو، ٹونا اور ہر قسم کے سحری اور جسمانی نقائص اور اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری و نسوانی مسائل و امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان اثرات و مسائل سے بچاؤ اور حل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر تیار کی جاتی ہے۔ یہ لوح ماں اور بچہ دونوں کے لیے مفید ہے۔

طلسم تسخیر و حاجت

یہ طلسم ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے تیار کروا سکتے ہیں۔ یہ لوح کسی بھی ایک خاص مقصد یا ایک سے زائد مقاصد کے لیے حسب خواہش حاصل کر سکتے ہیں۔

طلسم صحت و شفاء

طلسم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کواکبی حالتوں کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے اور اس کو مزید پُر اثر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں 'دوا کے ساتھ دعا' کو بھی علاج

کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔

لوحِ قمر

شرف قمر کا انتہائی سعد اور ہبوط قمر کا انتہائی نحس وقت ہر ماہ آتا ہے۔ دوران گردش جب قمر حالت شرف میں ہوتا ہے تو اس وقت ہر قسم کے نیک وسعد اعمال تیار کیے جاتے ہیں اور جب قمر حالت ہبوط میں ہوتا ہے تو ہر قسم کے نحس وبندش کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی اپنی ضرورت کے مطابق ان اوقات سے فائدہ اٹھانے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔

لوحِ مریخ / لوحِ تحفظ

دشمن سے حفاظت' مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے' دشمنوں کو شکست دینے، ان کی تکلیفوں سے محفوظ رکھنے، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی' صحت' سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ' تحفظ اور قوت جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ مختلف مردانہ امراض، مسائل اور ازدواجی وجسمانی مسائل کے حل' مردانہ طاقت' صحت' جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آسیب اور سحر وغیرہ سے بچاؤ کے لیے یہ ایک لاجواب لوح ہے۔

لوحِ شمس

عزت وقار' شہرت' کامیابی' عروج' حکومت' سیاست' حصول عہدہ' اعلیٰ پوزیشن' نوکری میں استحکام اور ترقی، اولاد نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔ کاروبار میں ترقی، حکومت اور عہدے کے حصول، ملازمت میں ترقی، اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے، اپنے شعبے، ریڈیو، ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

لوحِ زہرہ

عوام وخواتین میں مقبولیت' تسخیر محبوب' رجوع خلقت' شادی' حسن' خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے باکمال لوح ہے۔ بیوٹی پارلر اور ڈاکٹروں سے استفادہ کے ساتھ ساتھ اس لوح کا استعمال حیرت انگیز نتائج

لائے گا۔ وہ مرد اور خواتین جو حسن اور خوبصورتی کے مسائل کا شکار ہوں وہ بھی اس لوح سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

لوحِ عطارد

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ' رزق' کاروبار اور تجارت میں ترقی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ' امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔ حافظے کی کمزوری' تعلیم میں دل نہ لگنے یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو وہ اِن کے لیے مفید ہے۔

لوح مشتری/لوح رزق

دولت' استحکام' خوش حالی' تجارت میں اضافہ' ترقی' حصول جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت جیسے مقاصد کے لیے یہ لوح بہت زیادہ مفید ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں' یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔ وہ جن کے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔ جنھیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت اور کامیابی، نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی مالی، مادی، کاروباری اور پیشہ ورانہ کامیابی کی بات ہو اس لوح سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ ذاتی کاروبار یا دفتر چلانے والوں کے لیے بھی یہ بہت موثر ہے۔

لوحِ زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔ جب چلتے چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں' تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ مسائل اور پریشانیوں کا انبار' کاموں کا نہ ہونا۔ ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التوا اور اِن دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور

ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں ان کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔ غرضیکہ ہر وہ کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔

مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ رجوع کریں

زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو، بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو، بیماری چاہے کتنی ہی موذی کیوں نہ ہو، زعفرانی نقوش کا ایک کورس کرنے سے اس کے اثرات آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔

یہ ''زعفرانی نقوش'' درجہ اول کے زعفران سے خاص کواکبی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے اِن پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماء ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ اِن کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا کی جا سکے اور اِن کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت کے جن مسائل سے واسطہ ہے اُن کا حل نکلے اور وہ صحت یاب ہو۔

خاتمِ سلیمان

خاتم سلیمان ۲۴۴ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان بہت زیادہ جگہ گھیرے گا سو اس کی مکمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

لوحِ استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا بانڈ نمبر وغیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ اِدھر جائے یا اُدھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا ہونا مفید رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ بہت سے قارئین سوال کرتے ہیں کہ کیا اس کا استعمال ہر کام میں استخارہ کے لیے کیا جا سکتا ہے تو اس کا جواب ہاں میں ہے۔ آپ حسب منشاء کسی بھی سوال کے جواب کے لیے اطمینانِ قلب سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو درست جواب حاصل کرنے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی۔

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ عدد 9 بلحاظ اعداد اختتامی اور مکمل کر دینے والا عدد ہے۔ سو اس حوالے سے اس عدد کی انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

انگوٹھی مریخ

جنسی قوت' صحت' توانائی' جسمانی' حیوانی تحفظ' خاتمہ بیرونی اثرات اور رد سحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔ یہ تانبے پر خاص اوقات میں خاص عمل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ تانبے پر یہ خاص انگوٹھی ایک طویل عرصہ سے تیار کی جا رہی ہے اور اپنے اثرات کے حوالے سے اس کو موثر پایا گیا ہے۔

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ لازم ارسال کریں۔

الواح رفع رجعت/نحوست سیارگان

الواح رجعت و نحوست ہیں کیا؟

بعض اوقات پیدائشی زائچہ میں سیارگان کی رجعت اور نحوست فرد پر اس طور اثر انداز ہوتی ہے کہ اس کی تمام صلاحیتیں بے کار ثابت ہوتی ہیں۔ وہ جو بھی کوشش اور محنت کرتا ہے بے مقصد ثابت ہوتی ہے۔ ذیل میں دیے

گئے مختلف مسائل مختلف کواکب کی رجعت یا نحوست سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان تفصیلات کو پڑھنے کے بعد آپ کو خود بھی اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کے زائچہ میں موجود کواکب کس طرح آپ پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ تکنیکی جواب کے لیے آپ ادارہ سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں اور جان سکتے ہیں کہ آپ کے زائچے میں کون سے کواکب رجعت یا نحوست کا شکار ہیں اس سلسلے میں مزید تفصیل زائچہ جات کے عنوان کے تحت دی گئی ہے۔

لوح رفع نحوست شمس

شمس جب کسی فرد کے زائچہ پیدائش میں نحوست کا شکار ہو تو ایسے فرد کو معاشرے میں عزت و وقار کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ حکومتی اداروں سے متعلقہ معاملات میں اُس کو پریشانی کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ اول تو اُسے اِس قابل نہیں سمجھا جاتا کہ اہم کام اُس کے سپرد کیا جائے اور اگر کہیں وہ اہم جگہ پر ہو تو اُس کو اپنے اختیارات استعمال کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ زندگی کو ایک باوقار انداز میں گزارنے اور معاشرے اور خاندان میں عزت و مرتبے کے حصول کے لیے یہ انتہائی ضروری ہے کہ شمس نحوست سے پاک ہو۔ سو ادارہ راہنمائے عملیات سے رجوع کر کے لوح رفع نحوست شمس حاصل کریں اور ایک باعزت اور پُر وقار زندگی گزاریں۔

لوح رفع نحوست قمر

قمر کی نحوست سب سے زیادہ شیر خوار بچے کی نشوونما کو متاثر کرتی ہے۔ وہ بچے جو کمزور رہ جاتے ہیں یا وہ جو عمر میں تو بڑے ہو جاتے ہیں مگر بنیادی طور پر مختلف یا کسی ایک عضو کی کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں تو ان کے زائچہ پیدائش میں قمر نحوست کا شکار ہوتا ہے۔ ایسے تمام افراد جن کو اپنے جذبات پر قابو نہیں رہتا اور ان کے ذہن کے اندر خیالات کے مختلف دھارے چلتے رہتے ہیں وہ بھی نحوست قمر کا شکار ہوتے ہیں۔ جو لوگ کسی نہ کسی طور پر مائع، پانی، تیل یا سفری امور سے متعلق کاروبار کر رہے ہیں یا ان شعبوں میں ملازمت کر رہے ہیں جیسے جہاز رانی، مشروب سازی، ہوٹل وغیرہ تو وہ متعلقہ معاملات میں مسائل کا شکار ہیں تو وہ اپنے زائچہ پیدائش میں موجود قمر کی نحوست کو دور کرنے کے لیے خصوصی لوح رفع نحوست قمر حاصل کریں اور کامیابی کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست عطارد

عطارد جب کسی کے پیدائشی زائچہ میں رجعت/نحوست کا شکار ہوتا ہے تو عمر بھر کے لیے عطارد سے متعلقہ

معاملات میں مسائل کا شکار رہتا ہے۔ عطارد کی رجعت/نحوست کی وجہ سے فرد کی ذہانت اور عقل و دانش میں کمی اور کمزوری رہ جاتی ہے اور یوں پڑھائی کے میدان میں وہ کامیابیاں حاصل نہیں کر پاتا جو عمومی طور پر حاصل کرنا چاہیے۔ کاروباری حضرات' سیلز مین' ملازمت پیشہ خواتین و حضرات اور اساتذہ اپنے روزمرہ کے معمولات میں عطارد کی رجعت/نحوست کی وجہ سے کامیابی حاصل نہیں کر پاتے اور مشکلات میں گھرے رہتے ہیں۔ سو ایسے تمام اصحاب و خواتین جو یہ محسوس کریں کہ وہ اوپر بیان کردہ اور متعلقہ معاملات میں مسائل کا شکار ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ ادارہ ''راہنمائے عملیات'' سے رابطہ کر کے خصوصی لوح رفع رجعت/نحوست عطارد حاصل کریں اور مندرجہ بالا مسائل سے نجات اور متعلقہ شعبوں میں کامیابی و کامرانی کو اپنا مقدر بنائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست زہرہ

زہرہ کی رجعت/نحوست فرد کی زندگی میں خوشیوں اور آسانیوں کی کمی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ عشق و محبت کے متوالوں کے لیے یا وہ جوڑے جو ازدواجی زندگی کی سچی خوشیوں سے محروم رہتے ہیں در حقیقت کہیں نہ کہیں زہرہ کی رجعت/نحوست ان کو متاثر کر رہی ہوتی ہے۔ وہ لوگ جو شوبز/میڈیا، بیوٹی پارلر' بوتیک اور فیشن کی دنیا سے منسلک ہیں۔ اگر ان کے زائچہ میں زہرہ رجعت/نحوست سے پاک نہ ہو تو وہ عوامی پذیرائی حاصل نہیں کر پاتے ہیں۔ ایسے افراد جو آسان ذرائع سے روپیہ حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں یا وہ جو ریس' لاٹری' شاک مارکیٹ وغیرہ جیسے اُمور سے وابستہ ہیں اور فائدے کی بجائے نقصان اُٹھاتے ہیں تو ان کو اس بات کو سمجھ لینا چاہیے کہ زہرہ ان کے پیدائشی زائچہ میں رجعت/نحوست کا شکار ہے۔ سو اپنی زندگی میں خوشیاں اور آسانیاں لانے اور معاملات کار میں روانی کے لیے ادارہ راہنمائے عملیات سے رجوع کریں اور زہرہ کی رجعت/نحوست دور کرنے کے لیے خاص تیار کردہ لوح رفع رجعت/نحوست زہرہ کو حاصل کریں۔ اس لوح کو حاصل کر کے معاملات زندگی میں آسانیوں کے حصول کو یقینی بنائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست مریخ

جب مریخ زائچہ میں رجعت/نحوست کا شکار ہو تو فرد بلاوجہ بات بے بات لڑائی جھگڑا اور دنگا فساد پر آمادہ رہتا ہے اور یوں کسی نہ کسی مسئلہ میں اُلجھ کر اپنی زندگی کو آگے لے جانے کی بجائے پیچھے کی طرف لے جاتا ہے۔ وہ تمام لوگ جو انجینئرنگ، فوج' پولیس یا ایسے دیگر اداروں سے منسلک ہیں۔ مریخ کی رجعت/نحوست سے محفوظ رہنا ہی ان کے لیے بہتر ہے وگرنہ ان کے کام یا متعلقہ شعبے میں ترقی ممکن نہیں۔ وہ افراد جو جسمانی کھیل کھیلنے کے شوقین ہیں یا جسمانی کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے بھی مریخ کا رجعت/نحوست سے پاک ہونا نہایت ضروری ہے وگرنہ کامیابی کا حصول ممکن نہ ہوگا۔ سو ایسے تمام کام جن میں اوزار' آگ' ہمت' طاقت اور محنت کا عمل دخل ہو تو وہاں مریخ کا نحوست اور رجعت سے پاک ہونا ہی کامیابی دلا سکتا ہے۔ سو اس حوالے سے ادارے کی تیار کردہ خصوصی لوح رفع رجعت/نحوست مریخ حاصل کریں تاکہ معاملات میں آسودگی پیدا ہو۔

اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ آج جب میں یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہو گا۔

- ☆ 1975ء میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔
- ☆ 1984-85ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔
- ☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج واشاعت کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے راٹھور پبلشرز کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لمحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے' مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والا ہر عامل' طالب علم اور ایک عام آدمی اس ماہنامہ کو پڑھ کر راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی ''خالد روحانی جنتری'' کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ ''خالد روحانی جنتری'' خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ 2001 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کا اردو ترجمہ شائع کرنا شروع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب

کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔ کئی عربی، فارسی اور انگریزی کتب کا ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

☆ الحمدللہ اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005 میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ "Far-zoq" کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مسلمان ماہرینِ علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے خالد ہندی جنتری شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا، تاہم خالد ہندی جنتری کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہوگئی ہے جو تمام تر نریانہ (ہندی) حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2008 فنی حوالے سے ایسی کامیابیاں لے کر آیا جن پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہوگا۔ اس سال کئی نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ دو ایسی تحقیقی دستاویزات تیار اور شائع کی جن کے مقابلے میں آج تک پاکستان میں کسی بھی قدیم و جدید ادارے نے سوچا بھی نہ ہوگا۔ خاص طور پر "راٹھور تسویة البیوت" ایک ایسی دستاویزی کتاب ہے جو علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ایک جزلازم کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح آپ کے ہاتھ میں موجود ایک اور خاص دستاویزی کتاب "راٹھور 50 سالہ تقویم 2001 تا 2050" ہے جو ہر ماہر نجوم کے لیے ایک انتہائی ضرورت اور اہمیت کی حامل ہے۔

☆ سال 2009 میں مزید ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے دیگر کتب کے علاوہ "راٹھور 60 سالہ تقویم 2060 تا 2000" شائع کی گئی ہے۔ یہ دونوں تقویمیں یونانی حساب سے اور قومی زبان اردو میں شائع کی گئی ہیں۔ انشاءاللہ ہندی حساب سے تقویم شائع کرنے کی بھی تیاری ہے اور جلد ہی ہندی حساب سے بھی علم نجوم کے ماہرین اور طلباء کے لیے ادارہ کی شائع کردہ تقویم دستیاب ہوں گی۔

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا' انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عز وجل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اُٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس حوالے سے ایک تعارفی پمفلٹ تیار کیا گیا ہے' جس میں ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے اُن کے بارے میں جامع معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلا توقف خط یا ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ ہماری ویب سائٹ پر بھی تازہ ترین معلومات اور بہت سی دیگر تفصیلات دیکھ سکتے ہیں۔ اس ویب سائٹ کو آپ انتہائی جامع پائیں گے اور ادارے کی مختلف قسم کی الواح' نقوش' انگوٹھیوں' مختلف قسم کے زائچہ جات' عطریات' جواہرات' علوم مخفی پر مختلف کورسز' راٹھور پبلشرز کی کتب کی فہرست اور خالد روحانی لائبریری جو قدیم و نایاب کتب کے ذخیرہ پر مشتمل ہے کی مکمل فہرست یہاں چند لمحوں میں دیکھ سکتے ہیں۔

ویب سائٹ پر ایک اور دلچسپ اور توجہ مبذول کروانے والی شے علوم مخفی کے حوالے سے مضامین کا ایک ذخیرہ ہے جو علوم مخفی سے متعلق لوگوں کے لیے مفید اور معلوماتی ثابت ہوگا۔ ویب سائٹ پر اس کے علاوہ اور بھی کئی معلومات دی گئی ہیں جن کو آپ ویب پر دیکھ سکتے ہیں۔ ویب

سائٹ کا ایڈریس یہ ہے۔

www.khalidrathore.com

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیاب فرمائے اور عذابِ دوزخ سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور
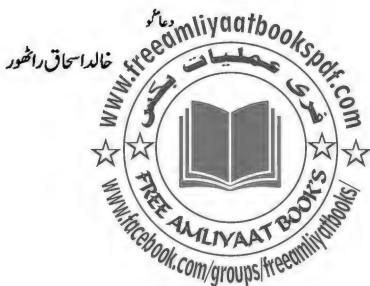
پیش لفظ

راہنمائے علم نجوم (حصہ اول) کے شائع ہونے کے ایک طویل عرصے کے بعد راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم) پیش کی جارہی ہے۔ حالانکہ اس حصے کو بہت پہلے شائع ہو جانا چاہیے تھا۔ تاہم ایسا نہ ہوا' بہت سی کتب پر اس کے بعد کام شروع کیا اور وہ شائع بھی ہو چکی ہیں' لیکن راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم) اپنی مانگ کے باوجود التواء کا شکار رہی۔ اب اللہ کی مہربانی سے یہ پایہ تکمیل پا کر آپ کے ہاتھ میں ہے۔

راہنمائے علم نجوم (حصہ اول) گو اپنی جگہ ایک مکمل کتاب ہے جس میں علم نجوم کے بارے میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ تاہم اس کے دوسرے حصے کو تحریر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ انسانی زندگی کے مختلف معاملات کے بارے میں زائچے سے راہنمائی لینے کے طریقہ کار کو طالب علموں پر واضح کیا جائے۔ سو راہنمائے نجوم (حصہ دوم) اس ہی کاوش پر مبنی ہے اور مجھے امید کہ اللہ کی مہربانی سے یہ صرف علم نجوم کے طلباء کے لیے ہی نہیں بلکہ علم نجوم کے ماہرین کے لیے بھی نئے پہلو اور علم کے موتی لیے ہوئے ہے۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

نجومی احکام

نجوم میں مہارت

وہ تمام لوگ جو اس کتاب سے استفادہ کر رہے ہیں ان کے لیے بنیادی گائیڈ لائن یہ ہے کہ اس کتاب کے ساتھ بلکہ ترجیحی سطح پر راہنمائے علم نجوم (حصہ اول) کا مطالعہ ضرور کریں کیونکہ زائچہ سازی، شرف و ہبوط، نظرات کواکب، گھروں، بروج اور ان کے منسوبات اور احکام و دشا وغیرہ جیسے بنیادی امور اس کتاب کی زینت ہیں۔ راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم) میں ان امور کو دوبارہ زیر بحث لائے بغیر علم نجوم کے دیگر امور کو زیر بحث لائیں گے۔

زائچے سے فرد کی زندگی کے مختلف پہلوؤں اور امور وغیرہ کا بیان

اس کتاب کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ زائچے کے مختلف گھروں سے چند ایک اہم ترین یعنی بنیادی منسوبات کو لے کران پر سیر حاصل بحث کی جائے گی' تا کہ علم نجوم کو سیکھنے والے افراد کی حقیقی راہنمائی ہو اور وہ سمجھ سکیں کہ انسانی زندگی کے کسی بھی پہلو کو زائچہ سے کس کس رنگ میں پڑھا جا سکتا ہے اور زائچہ زیر بحث امر کے ہر ہر پہلو کو کس طور واضح کرتا ہے اور کس طرح ایک خاص کوکب نظرات ان کی نشست و برخاست وغیرہ ہر ہر امر زائچہ کے احکام میں تبدیلی لانیکا باعث بنتا ہے اور یہی وہ شے ہے جو قانون فطرت کے مطابق ہر لحہ رواں دواں ہے۔

علم نجوم کے دیگر پہلوؤں کو سمجھنے کی لیے نجوم پر راٹھور پبلشرز کے تحت شائع ہونے والی دیگر کتب کا مطالعہ بھی اس حوالے سے علم میں اضافے اور نجوم میں مہارت کا باعث ہوگا۔ اب تک شائع ہو چکنے والی کتب کی مکمل فہرست اس کتاب میں بھی دی گئی ہے۔ تازہ فہرست آپ ہماری درج ذیل ویب سائٹ پر بھی دیکھ سکتے ہیں۔

زائچے کے مختلف گھروں کا جائزہ لینے کے لئے متبدی کو اس کے منسوبات از بر ہونے جائیں۔ زائچے کے مختلف گھروں کے منسوبات کو راہنمائے علم نجوم (حصہ اول) میں بالتفصیل بیان کیا جا چکا ہے اور اب دوبارہ ان کا ذکر نہیں کیا جائے گا۔ تاہم آپ اپنی سہولت اور یادداشت کے لئے ان کو دوبارہ پڑھ لیں۔

زائچے کے ہر گھر کے منسوبات کی ایک طویل فہرست ہے اور ان سب امور کو زیر بحث نہیں لایا جا سکتا۔ تاہم طلباء کی راہنمائی کے لئے ہم یہاں مختلف گھروں کے ایک دو اہم ترین یعنی بنیادی منسوبات پر بحث کریں گے اور اس دوران جو موضوعات زیادہ اہمیت کے حامل ہوں گے ان پر قدرے زیادہ روشنی ڈالی جائے گی۔

ایک سمجھ دار طالب علم یقیناً اس عمل سے زائچے کو پڑھنا سیکھ لے گا اور اس سے احکام بیان کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اس کو چند ایک بار غور سے پڑھیں؛ روشنی نظر آنے لگے گی۔

علم نجوم صرف پڑھنے سے آنے والا علم نہیں ہے اس کے لیے مسلسل تجربہ، عملی مہارت کا باعث بنتا ہے۔ صرف کتابیں پڑھ لینے اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے سے کوئی بھی فرد علم نجوم میں مہارت حاصل نہیں کر سکتا۔ سو آپ بھی بحث کا دروازہ بند کر کے عمل کا دروازہ کھولیں۔ علم روشنی آپ کو از خود منور کر دے گا۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

پہلا گھر

طالع پیدائش

مجموعی اثرات و حالات

اگر صاحب طالع (یعنی طالع کا مالک کوکب) زائچے میں شرف میں ہو سعد ہو اچھی پوزیشن میں ہو طاقتور ہو دوسرے کواکب کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو اور کسی سعد کوکب کے ساتھ بیٹھا ہو تو یہ حالت مجموعی طور پر ایک کامیاب خوش قسمت اچھی صحت اچھے اخلاق اور اچھی شکل و صورت کے مالک کو ظاہر کرتی ہے۔ گو یہ معاملات زائچے کے مختلف گھروں کی حاکمیت میں آتے ہیں۔ مگر طالع یا پہلا گھر عمومی طور پر ان سب کو ظاہر کرتا ہے۔

صاحب طالع اگر زائچے میں اس سے برعکس پوزیشن میں ہو تو حالات بھی الٹ اور خراب ہوں گے۔

اس طرح اچھے یا برے اثرات تب بھی واقع ہوں گے جب سعد یا نحس کواکب طالع میں جمع ہوں۔

صاحب طالع کسی نحس کوکب کے ساتھ ہو اور کسی نحس گھر پر قابض ہو تو نحس اثرات ہوں گے۔ متعلقہ کوکب اور گھر کی نسبت سے مثلاً آٹھویں گھر میں قران ہو تو موت واقع

ہو۔ بشرطیکہ یہ کوکب کا اپنا گھر نہ ہو۔ دیکھیں آٹھواں گھر اختتام زندگی سے منسوب ہے۔

اس طرح دیکھیں کہ کسی نحس گھر کے مالک کے ساتھ کوئی نحس گھر ہو تو عمومی حالت اور صحت خراب رہے گی۔ تاہم کسی بھی فیصلہ پر پہنچنے سے قبل بغور زائچے کو دیکھیں۔ اس سلسلے میں کچھ رعائتیں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً طالع عقرب ہو اور مریخ چھٹے گھر یعنی برج حمل میں بیٹھا ہو تو منفی اثرات پیدا نہ ہوں گے۔ جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ برج حمل کا مالک کوکب بھی مریخ ہے اور ہر کوکب اپنے برج میں اپنے دوست کوکب کے برج یا شرف یافتہ برج میں طاقتور ہوتا ہے۔

صاحب طالع بلحاظ دیگر چاہے کمزور ہی ہو مگر طالع میں قابض ہو تو اس کو برے اثرات کا حامل خیال نہیں کیا جاتا۔ کیونکہ یہاں وہ بنیادی طور پر بلحاظ گھر اور برج نحس نہیں ہوتا بلکہ اپنے برج میں ہوتا ہے۔

طالع میں نحس کواکب کی کثرت ایک مشکل اور مسلسل محنت کی طالب زندگی کی علامت ہے۔ تمام عمر جدو جہد میں بسر ہوتی ہے۔ اس کے برعکس تمام کواکب و نظرات وغیرہ سعد ہوں تو وہ ایسی طبع کے حامل فرد کی علامت ہیں جو جدو جہد کی طرف مائل نہیں ہوتا۔ یہ تن آسانی بعض اوقات مشکل زندگی کا بھی باعث بن جاتی ہے۔ توجہ طلب زائچہ ہوتا ہے۔

صاحب طالع کمزور ہو اور طاقت نہ رکھتا ہو اور کوئی نحس طالع پر قابض ہو تو یہ مولود عموماً زندگی بھر کسی نہ کسی مرض کا شکار رہتا ہے۔ دماغی لحاظ سے بھی پریشان اور بے چین طبع ہوتا ہے۔ طالع فرد کی مجموعی ذہنی حالت کو بھی آشکار کرتا ہے۔

صاحب طالع نحس کوکب کے درمیان ہو تو برے اثرات جبکہ سعد کواکب کے درمیان ہو تو اچھے اثرات کا اظہار کرتا ہے۔

صاحب طالع اگر ذاتی طور پر نحس ہو تو ایک بڑی خرابی ہے' لیکن اگر یہ نحس ہو کر چھٹے' آٹھویں یا بارہویں ہو تو یہ زیادہ کمزور زائچے کی علامت ہے۔

زحل یا مریخ سے نظر نحس خصوصی طور پر بڑی مشکل ثابت ہوتی ہے۔

صاحب طالع کا اچھی جگہ ہونا خوش قسمتی کی دلیل ہے۔

دراصل صاحب طالع کا سعد ہونا بہت اہم ہے۔ اور یہ جب کسی سعد گھر میں کسی سعد کے ساتھ ہو تو کسی اچھی جگہ رہائش کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ اور جب یہ کسی نحس گھر کسی نحس کے ساتھ ہو تو کسی بری جگہ رہائش کو ظاہر کرتا ہے۔ جگہ کتنی اچھی یا بری ہو گی اس کے لیے دیکھیں منسوبی کوکب اور گھر کتنے اچھے یا برے ہیں۔

ماہیتی لحاظ سے دیکھیں۔

اگر طالع منقلب ہے تو فرد سفر اور حرکت کی طرف مائل ہو گا۔

اگر طالع ثابت ہے تو فرد سفر اور حرکت کو پسند نہیں کرے گا بلکہ ایک جگہ قیام کو اہمیت دے گا۔

اگر طالع ذوجسدین ہو تو فرد مندرجہ بالا دونوں خصوصیات (ملی جلی) لئے ہوئے ہو گا۔

مندرجہ بالا اثرات اس وقت زیادہ شدت سے اثر دکھاتے ہیں جب کہ حاکم طالع بھی ماہیتی لحاظ سے طالع سے مناسبت رکھتا ہو۔ یعنی طالع منقلب برج کا ہو تو صاحب طالع بھی منقلب برج میں ہو۔ طالع ثابت ہو تو صاحب طالع بھی ثابت برج میں اور اگر طالع ذوجسدین ہو تو صاحب طالع بھی ذوجسدین برج میں ہو۔

ایک بات جو بعض اوقات طالع میں کسی کوکب کی موجودگی کا پتا دیتی ہے وہ یہ ہے کہ طالع میں نحس کوکب چہرے پر کسی نہ کسی قسم کے زخم و نشان پڑنے کا باعث بنتے ہیں۔ اس کی مزید تفصیل یہ ہے کہ طالع کے پہلے 15 درجے بائیں طرف زخم اور دوسرے 15 درجے دائیں طرف زخم کی علامت ہیں۔

یادرکھیں زائچے میں اگر طالع اور صاحب، طالع طاقتور ہوں اور نحوست سے پاک ہوں تو مولود اچھی زندگی بسر کرتا ہے' ایک خوشحال اور پرسکون زندگی' اللہ عموماً اس کو دولت اور صحت کی نعمت سے نوازتا ہے اور وہ ایک طویل زندگی پاتا ہے۔

ایک آخری بات طالع کے بارے میں۔ گو مختلف کواکب کے یہاں قابض ہونے کے اثرات بیان کئے جا چکے ہیں تاہم یہ پہلو پہلے بیان نہیں کیا گیا۔

قمر:

طالع میں بے چین اور مائل بہ سفر رکھتا ہے جبکہ وہ ایسا نہ کرے۔

شمس:

طالع میں ہو تو آزادی کا متوالا ہوتا ہے۔

عطارد:

طالع میں تیزی طراری اور بڑی عمر میں بھی چستی عطا کرتا ہے۔

زہرہ:

طالع میں خوبصورت اور جاذب نظر چہرہ اور جسم عطا کرتا ہے۔

مریخ:

طالع میں ہو تو بڑھاپے میں فرد جوان اور اصل عمر سے کم محسوس کرتا ہے۔

مشتری:

طالع میں ہوتو فرد کو سوچ میں گہرائی اور عقل عطا کرتا ہے۔

زحل:

طالع میں ہوتو فرد وقت سے پہلے بوڑھا محسوس ہوتا ہے۔ اپنی عمر سے بڑا لگتا ہے۔
پہلے گھر کے منسوبات میں سے طوالت عمر ایک اہم موضوع ہے۔ یہاں ہم نے اس کا کچھ خاص ذکر نہیں کیا۔ کیونکہ آٹھویں گھر کا تعلق بھی اس موضوع سے ہی ہے سو آٹھویں کے منسوبات بیان کرتے ہوئے اس بارے میں بھی بحث کریں گے۔

ذہن و کردار

علم نجوم میں جہاں ہم شادی' روزگار' دولت' صحت وغیرہ جیسے لاتعداد مسائل پر توجہ دیتے ہیں۔ وہاں عموماً دیکھا گیا ہے کہ فرد کے باطن' اس کے کردار' اس کے دماغ اور ذہن کو سمجھنے کی کوشش کم ہی کی جاتی ہے۔ حالانکہ دوسرے امور کی طرح فرد کی ذات کو سمجھنا بھی علم نجوم کے ذریعے ممکن ہے۔ یہ فرد کا دماغ ہی ہے جو اس کو دنیا کا کامیاب یا دنیا کا ناکام ترین فرد بناتا ہے۔ یہی فرد کو معاشرے میں عزت دلانے کا باعث اور یہی ذلت دلانے کا باعث ہوتا ہے۔

فرد کے دماغ اور ذہن کو سمجھنے کے لئے طالع اس کا حاکم کوکب' طالع و حاکم کوکب کی نظرات کے علاوہ قمر و عطارد کی زائچے میں پوزیشن اہم ہے۔

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ فرد کے ذہن کو پڑھنے کے لئے صرف قمر و عطارد کو مدنظر رکھنے کو کہا جاتا ہے جو کہ غلط ہے۔ اس مقصد کے لئے طالع کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے ورنہ غلطی کا امکان ہوگا۔

مجموعی طور پر فرد کے دماغ اور ذہن کو سمجھنے کے لئے ہمیں کچھ پیچھے جانا ہوگا اور بروج کی بلحاظ ماہیت تقسیم سے مدد لینا ہوگی۔ یاد رکھیں بروج کی ماہیتی و عنصری تقسیم ایسی چیز ہے جو تمام تر نجومی احکام میں مدنظر رکھی جاتی ہے۔ چاہے کاروبار ہو یا شادی' دولت ہو یا سفر غرض یہ کہ ہر معاملہ حیات میں یہ تقسیم ہماری راہنمائی کرتی ہے۔

ماہیتی وعنصری تقسیم

زائچے میں دیکھیں کواکب کی کثرت ماہیتی لحاظ سے منقلب، ثابت یا ذوجسدین میں سے کس میں ہے۔ جس قسم کے بروج میں زیادہ کوکب ہوں گے۔ وہی قسم فرد کو ظاہر کرے گی۔ یعنی اگر منقلب بروج میں کثرت کواکب ہو تو فرد منقلب خصوصیات کا حامل ہوگا اور اس طرح باقی

ماہیتی تقسیم:

ذیل میں قدرے تفصیل کے ساتھ ماہیتی لحاظ سے تینوں اقسام کی ذہنی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔

منقلب بروج:

منقلب بروج میں کثرت کواکب فرد کو چست و چالاک، تیز و طرار، محنتی اور پھرتیلا بناتی ہے۔ ایسے افراد بہترین منتظم اور راہنما ہوتے ہیں۔

ثابت بروج:

ثابت بروج میں کثرت کواکب فرد کو روایت پرست، اصول پرست اور متحمل مزاج بناتی ہے۔ فرد آہستہ روی سے آگے بڑھنے والا ہوتا ہے۔

ذوجسدین بروج:

ذوجسدین بروج میں کثرت کواکب فرد کو متلون اور غیر مستقل مزاج بناتی ہے۔ فرد سطحی رویے کا اظہار کرتا ہے اور عیار و چالاک ہوتا ہے۔ عموماً رنجیدہ اور متعصف رہتا ہے۔

عنصری تقسیم:

بروج کی بلحاظ ماہیتی ہی نہیں بلکہ بلحاظ عناصر تقسیم بھی فرد کے ذہنی رویے کی عکاس ہوتی ہے۔ سو عنصری اثرات کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے۔ ذیل میں عنصری لحاظ سے چاروں اقسام کے اثرات بیان کیئے گئے ہیں۔

آتشی:

آتشی بروج میں کثرت کواکب فرد کو صاحب عقل و دانش' فلسفیانہ مزاج اور روحانی سوچ عطا کرتی ہے۔

بادی:

بادی بروج میں کثرت کواکب فرد کو تہذیب یافتہ' شائستہ مزاج اور فنون لطیفہ اور دماغی امور سے دلچسپی رکھنے والا بناتی ہے۔

خاکی:

خاکی بروج میں کثرت کواکب فرد کو پرکشش' مستحکم اور ثابت قدم بناتی ہے۔ فرد حقیقت پسند اور جستجو کی طرف مائل ہوتا ہے۔

آبی:

آبی بروج میں کثرت کواکب فرد کو پر جوش اور جذباتی بناتی ہے۔ فرد سنسنی خیزی کو پسند کرنے والا اور جلد دوسرے لوگوں اور باتوں سے متاثر ہونے کا رجحان رکھتا ہے۔

طالع کا کردار

بروج کی ماہیتی وعنصری تقسیم کے علاوہ بوقت پیدائش طلوع ہونے والا برج خصوصی طور پر فرد کی فطری اور عمومی ذہنیت اور کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ ذیل میں ہر طالع کے مخصوص احکام بیان کئے گئے ہیں۔

طالع حمل:

صاف دل، اپنی بات کو درست خیال کرنے والے اور اس پر اصرار کرنے والے، تیزی سے کام کرنے والے۔

طالع ثور:

بے خوف، نڈر اور مضبوط قوت ارادی کے مالک اور آہستگی کے ساتھ کام کرنے والے۔

طالع جوزا:

وافر ذہنی صلاحیتوں کے مالک، نروس اور جذباتی۔ یہ پُر ہیجان طبع لئے ہوتے ہیں۔

طالع سرطان:

بے حد حساس، رحم دل اور جذباتی دوسروں کے لئے ہمدردانہ خیالات رکھتے ہیں۔

طالع اسد:

اپنی بات پر قائم رہنے والے، وفادار اور شریف النفس۔ یہ پُر جوش اور بلند خیالات اور ارادوں کے مالک ہوتے ہیں۔

طالع سنبلہ:

سوچ بچار کرنے والے دوستانہ طبع ذہانت سے بھرپور اور وفادار۔

طالع میزان:

حساس اور ملنے جلنے والوں کے لئے ہمدردانہ سوچ کے حامل انصاف پسند اور سخی دل ہوتے ہیں۔

طالع عقرب:

مضبوط، عقل مند، خود پسند، مغرور اور دوسروں سے کم میل جول رکھنے والے اور مسلسل کام کرنے والے۔

طالع قوس:

چست چالاک، صاف دل، مہربان، ایماندار اور قدرے لاپرواہ ہوتے ہیں۔

طالع جدی:

آہستگی اور سست روی سے حصول منزل کی طرف گامزن متحمل مزاج، کام کرنے والے قانع اور مستقل مزاج۔

طالع دلو:

روشن خیال، ذی فہم اور محنتی اور ان کی طبع میں ہمہ گیری اور متلون مزاجی دخیل ہوتی ہے۔

طالع حوت:

یہ جذباتی، سخی اور رحم دل ہوتے ہیں۔ لڑائی جھگڑے کو پسند نہیں کرتے، اتفاق، امن اور بھائی چارے کو ترجیح دیتے ہیں۔

کواکب کا کردار

مختصراً آپ نے دیکھا طالع برج کس طرح فرد کے ذہن اور کردار کو ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم یہ اثرات متعلقہ طالع برج کی حالت اور اس کے حاکم یا ناظر کوکب کی وجہ سے تبدیل یا کم یا بڑھ سکتے ہیں۔ ذیل میں ان ہی کواکبی اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔

شمس:

وفادار، سخی شریف النفس، حاکمانہ طبع، بلند امنگوں کے مالک۔

قمر:

تہذیب یافتہ، تبدیل ہونے والے مگر ذہین، جلد متاثر ہونے والے اور دوسرے کا اثر قبول کرنے والے۔

زہرہ:

ہمدرد، محبت کرنے والے، آرام طلب، آرٹسٹک مزاج، اور خوش مزاج۔

مریخ:

بہادر، نڈر، تیزی سے کام کرنے والے، تیز اور جارحانہ مزاج کے حامل۔

عطارد:

تیز طرار، پُر مزاح، تخیلاتی، منطقی اور دوسروں کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے والے۔

مشتری:

شریف النفس، مہربان، رحمدل، تہذیب یافتہ اعلیٰ اطوار و کردار کے مالک متوازن مزاج اور مذہبی۔

زحل:

محتاط، کم گو، محدود میل جول رکھنے والے، نروس، محنتی اور مستقل مزاج۔

یورانس:

جدت پسند اور رومانی طبع کے حامل۔

نپ چون:

جذباتی، تخیلاتی اور پراسرار۔

پلوٹو:

نفیس اور صاحب بصارت۔

ان سب باتوں کے ساتھ یاد رکھیں بروج و کواکب کے عمومی اثرات اور ظاہر ہونے والے رجحانات تبدیل بھی ہو سکتے ہیں۔ قمر، عطارد کی نظرات اور جن بروج پر یہ قابض ہوں ان کو ناظر کوکب کی خصوصیات کی بنا پر۔

اس کے علاوہ قمر اور عطارد سے نظر بنانے والے کواکب اگر زائچے کے پہلے یا دسویں گھر ہوں تو ان کے اثرات بہت قوی اور دیرپا ہوتے ہیں۔

اس طرح زائچے کا تیسرا اور نواں گھر بھی بہت اہم ہے۔ یہ دونوں دماغی امور سے منسوب ہیں اور ان میں قابض بروج کواکب کے اثرات کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔ ذہنی ترقی خاص طور پر اہم ہے۔

زائچے میں جب طالع' قمر اور عطارد کے مابین کوئی اچھی نظر نہ بن رہی ہو یا کوئی نحس ان کو ناظر ہو تو دماغی حالت میں خرابی کی علامت ہے۔ بالخصوص جب قمر اور عطارد ایسی پوزیشن میں ہوں تو دماغی ابتری لازم ہے ــــــــــ ایسی حالت میں مشتری اور زہرہ کو دیکھیں۔ اگر ان میں سے کوئی قمر یا عطارد میں سے کسی ایک یا دونوں سے نظر بنا رہا ہے تو بھی کسی حد تک دماغی صحت اور درستگی کے امکان پیدا ہو سکتے ہیں۔ لیکن اگر یہ بھی کوئی مدد نہ کر رہے ہوں تو پھر کسی اچھی امید کی کرن ملنی مشکل ہے۔ اور ایسی حالت میں بہتری کے اسباب کسی طور پیدا نہیں ہوتے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

دوسرا گھر

مالی امور

دوسرے گھر پر غور کرنے سے قبل اس کے لئے منسوبات کو ایک دفعہ ذہن میں لائیں۔
یہ بنیادی طور پر دولت کا گھر ہے۔ اور یہاں سے ہم کسی کی امارت یا غربت کا اندازہ لگاتے ہیں۔
تاہم ذیل میں اس گھر کے بارے میں مختصر بیان کیا جا رہا ہے۔ اس بارے میں مزید تفصیلات آگے دی گئی ہے جبکہ تعین پیشہ وغیرہ کے سلسلے میں دسویں اور چھٹے گھر کے زیر عنوان سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

دوسرے گھر کا مالک: اگر سعد کے ساتھ ہو یا ان کو ناظر ہو یا طالع سے سعد گھر میں واقع ہو تو یہ دولت مند ہونے کی علامت ہے۔

اور جب اس سے برعکس حالات ہوں یعنی دوسرے کا مالک ہمراہ نحس ہو یا نحس نظر رکھتا ہو یا طالع سے نحس گھر میں واقع ہو تو مالی معاملات میں رکاوٹ اور پریشانی ظاہر ہوتی ہے۔

دوسرے کا مالک حالت شرف میں کسی سعد مثلاً مشتری ناظر ہو تو وافر مقدار میں دولت کا اظہار ہوتا ہے۔

حاکم طالع' دوسرے میں اور حاکم دوم' طالع میں ہو تو مولود خوش حال اور دولت مند ہوتا ہے۔

حاکم طالع' خانہ دوم میں اور حاکم دوم' خانہ گیارہ میں اور حاکم خانہ گیارہ طالع میں ہو تو

یہ خزانہ ملنے کی طرف اشارہ ہے۔

شمس و قمر اور شمس و عطارد کا باہم طالع سے دوسرے گھر ہونا دولت کے نکتہ نظر سے اچھا خیال نہیں کیا جاتا۔

دوسرے کا مالک جب کمزور ہو یا ہبوط یا نحس ناظر ہو تو غربت کی علامت ہے______ اور اگر حاکم دوم ہمراہ نحس کوکب بھی ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ مولود اپنے سر اس قدر قرضہ چڑھائے گا کہ اتار نہ سکے گا۔

بارھویں اور دوسرے کا حاکم باہم اکٹھے ہوں اور گیارھویں اور بارھویں کے حاکم ہمراہ حاکم دوم کسی نحس گھر ہوں تو یہ حکومت کی طرف سے جرمانے اور سزا کی علامت ہے۔

اس طرح کوئی نحس مثل زحل ہمراہ مونث کوکب خانہ دوم میں ہو تو یہ خواتین کے ذریعے مالی نقصان پہنچنے کی علامت ہے۔

اس طرح قمر کمزور ہو کر دوسرے میں بیٹھا ہو تو یہ بھی مالی مشکلات لاتا ہے۔ خصوصاً جب عطارد اس کو ناظر ہو۔ یہی معاملہ تب بھی ہوتا ہے جب عطارد دوسرا ہو اور قمر اس کو ناظر ہو۔

حاکم طالع کمزور ہو یا ہمراہ نحس ہو اور خانہ دوم کا مالک ہمراہ مالک خانہ بارہ شمس سے قران کر رہا ہو تو یہ بھی حکومت سے سزا اور جرمانے ہونے کی علامت ہے۔ مالک دوم دولت کو، شمس حکومت اور خانہ بارہ سزا کی علامت ہے۔

خوراک

دوسرے گھر کا تعلق خوراک وغیرہ سے بھی ہے۔ سو یہاں سعد کواکب اچھی خوراک ملنے کا اظہار کرتے ہیں۔

مشتری اگر یہاں ہو تو پُر خوری کا مفہوم دیتا ہے۔ مولود عموماً میٹھی اشیاء کا زیادہ شوقین ہوتا ہے۔

زہرہ اپنے برج یعنی ثور میں ہو تو فرد کے میٹھے کا شوقین ہونے کا مظہر ہے' ویسے بھی خوش خوراک ہوگا۔

مریخ کی نظر ہو تو شکار وغیرہ کا گوشت اور ایسے دیگر رجحان پیدا ہوتے ہیں۔

قمر اور زہرہ کی سعد نظر مزے دار کھانے کے علاوہ لطف نہیں دیتی۔

قمر برج ثور یا حوت میں ہو تو عام طور پر مشروبات کا رجحان لاتا ہے اور اگر اس پر مریخ اور زحل اثر انداز ہوں تو منفی مشروبات مثل شراب یا دیگر نشہ آور کا رجحان لاتا ہے۔

برج سنبلہ میں کواکب کی کثرت فرد کے سبزی خور ہونے کی علامت ہے۔

طرز گفتگو

اس گھر کا تعلق گفتگو کی صلاحیت سے بھی ہے۔ شمس وقمر یا شمس عطارد یہاں باہم اکٹھے ہوں تو مولود سخت زبان ہوتا ہے۔ اس طرح دوسرے گھر کا حاکم اور قابض کوکب اہم ہیں۔ تاہم عطارد کو ضرور مدنظر رکھیں یہ طرز گفتگو کا منسوبی کوکب ہے۔

دوسرے گھر میں کوئی سعد کوکب ہو یا اس کو سعد ناظر ہو تو مٹھاس بھرا طرز گفتگو عطا کرتا ہے۔ اور اگر دوسرے گھر میں کوئی نحس کوکب ہو یا اس کو نحس ناظر ہو تو ترش اور سخت گفتگو عطا کرتا ہے۔ جو کوکب نظر بنا رہا ہو اس کا اثر آئے گا۔

مزید غور کریں تو ہر کوکب جو اس گھر کو کس طور متاثر کرے گا اپنے اثرات بھی اس میں شامل کرے گا۔ مثلاً کوکب نحس ہو کر مثلاً مریخ، متاثر کرے تو طرز گفتگو مریخ کے زیر اثر غصے سے بھرا ہوا ہوگا' یا شمس نحس ہو کر متاثر کر رہا ہو تو طرز گفتگو گستاخانہ اور متکبرانہ قسم کا ہوگا اور اگر شمس سعد ہو کر متاثر کر رہا ہو تو طرز گفتگو پُر اعتماد اور معزز طرز کی ہوگی۔

قمر و زہرہ عموماً دلچسپ' میٹھی' متوجہ کرنے والے' شاعرانہ' پُر لطف طرز کی صلاحیت عطا کرتا ہے۔

جب کوئی بہت ہی بدحال کوکب متاثر کرے تو گھٹیا' بازاری' گالی گلوچ' نیچ طرز گفتگو کی علامت ہے اس طرح زہرہ کسی طور پر متاثر ہو رہا ہو تو فحش طرز گفتگو عطا کرتا ہے۔

طرز گفتگو کے بارے میں مندرجہ بالا کوائف اثرات بیان کرتے ہوئے دوسرے گھر، اس کے مالک اور عطارد کو بالضرور ذہن میں رکھیں۔ یہ عوامل دیگر کوائف پوزیشنوں کے ساتھ مل کر اثرات میں کسی تبدیلی کا باعث ہو سکتے ہیں۔

عطارد، زہرہ اور مشتری وغیرہ کی پوزیشن بہت اہم ہے یہ اگر نحس ہو کر متاثر کر رہے ہوں تو فرد کی گفتگو میں سچ اور جھوٹ کی تمیز کرنا اہم ہو جاتا ہے یعنی گفتگو میں جھوٹ اور بہانہ بازی وغیرہ کی آمیزش شامل ہوتی ہے۔ یہ امر لازم ہے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

تیسرا گھر

بہن بھائی

اگر تیسرے گھر کا مالک کسی سعد کے ساتھ ہو یا سعد گھر ہو یا سعد ناظر ہو تو مولود کو بہن بھائیوں سے خوشیاں ملتی ہیں۔ ان کے عمومی حالات خوشگوار ہوتے ہیں اور باہم اہل خانہ پُرسکون زندگی بسر کرتے ہیں۔

اور اگر تیسرے کا مالک کسی نحس گھر میں ہو تو یہ مولود کے بہن بھائیوں کے لئے کچھ اچھی پوزیشن نہیں ہے۔ وہ عموماً مالی مشکلات اور پریشانیوں کا شکار رہتے ہیں۔ ماسوائے اس کے کہ ان میں سے کسی کا اپنا زائچہ مضبوط ہو۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مولود کے تعلقات ان کے ساتھ اچھے نہیں ہوتے اور عموماً تناؤ کا اظہار ہوتا ہے۔

اور جب کوئی نحس کوکب تیسرے گھر ہو یا تیسرا نحس کواکب کے درمیان ہو تو یہ بھی ایک بری علامت ہے۔ اور ظاہر کرتی ہے کہ مولود کے بھائی بہن نہ ہوں گے اور اگر پیدا بھی ہوں تو شاید ہی لمبی عمر پا سکیں۔

اگر تیسرے کوئی نحس قابض ہو اور کوئی نحس نظر سے اس کو دیکھ رہا ہو تو بھی بھائیوں کے نہ ہونے کی علامت ہے یا ان کی موت کی علامت ہے۔ ہر کوکب اپنی خصوصیات کے تحت خاص اثرات کا اظہار کرتا ہے۔

مثلاً شمس یہاں ہو اور کوئی نحس اس کو ناظر ہو تو بڑے بھائی کی موت یا بدقسمتی اور اگر مریخ ہو اور کوئی نحس ناظر ہو تو چھوٹے بھائی کی موت یا بدقسمتی۔ بالکل اس طرح باقی کواکب سے بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

لیکن یاد رکھیں صرف کسی نحس کا یہاں قابض ہونا بھائی کی موت نہیں دیتا، مثلاً دیکھیں مریخ یا زحل یہاں قابض ہیں کوئی نحس ناظر ہے تو یہ بھائی کی موت کی علامت ہے۔ لیکن اگر زحل کو کوئی سعد ناظر ہو تو پھر بھائی کی موت نہیں بلکہ اضافہ ظاہر ہوگا۔ ان معاملات میں کسی بھی برج میں کواکب کی شرفی و ہبوطی طاقت کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔ اور بلحاظ زائچہ بھی کواکب کی نحوست و سعادت پر نظر رکھنی چاہیے۔

جب کسی فرد کے زائچے میں بہن بھائی کی موت یا حالات کو بیان کرنے لگیں تو خوب سوچ سمجھ لیں۔ ظاہر ہے ان کا اپنا بھی زائچہ ہوگا اور وہ زیادہ بہتر طور پر اس بارے میں بیان کر سکتا ہے۔

مولود کے بھائی زیادہ ہوں گے یا بہنیں؟ اس مقصد کے لیے دیکھیں تیسرے گھر بلحاظ جنس کس جنس کے کواکب کی کثرت ہے۔ بس اس کثرت کے حساب سے ہی درحقیقت مولود کے بھائی بہنوں کے بارے میں اشارہ ملے گا۔

عزیز طالب علم ہر گھر کے اس قدر منسوبات ہیں کہ ان سب کو یہاں مختصراً بھی بیان نہیں کیا جا سکتا۔ بہر حال ہماری بنیادی کوشش یہ ہے کہ آپ گھروں سے احکام اخذ کرنے کے طریقہ کار پر حاوی ہو جائیں۔ تاکہ ہر گھر کے لاتعداد منسوبات سے خود احکام اخذ کر سکیں۔ اور تمام عمر کتب کے محتاج نہ رہیں۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

چوتھا گھر

ماں

ماں زائچے کے چوتھے گھر سے منسوب ہے' جب اس کے مالک کے ساتھ کوئی نحس کوکب مثلاً زحل ہوتو یہ کچھ اچھا نہیں۔ ماں کی بدحالی' بیماری یا وفات وغیرہ کی علامت ہے۔ خصوصاً جب قمر بھی متاثر ہورہا ہو۔

اس طرح چوتھے گھر ہمراہ قمر کوئی نحس ہوتو بھی یہ نتیجہ ہوگا۔

جس فرد کے زائچے میں چوتھے گھر کا مالک نحس ہوتو توجہ سے اس کے حالات دیکھیں' اس کی ماں عموماً دوسرے بچوں کو اس پر ترجیح دے گی۔

جائداد و سواری

چوتھے کا مالک کسی سعد گھر میں اور طاقت ور ہو تو حصول جائداد کی علامت ہے۔

اس طرح چوتھے کا مالک کسی طاقتور سعد کوکب کے ہمراہ ہو تو بلند مرتبہ اور سواری کا حصول ہوگا۔

سواری کا حصول تب بھی ممکن ہوتا ہے جب یہ پانچویں یا نویں سے حالت قران میں ہو کر گیارھویں گھر ہو۔

چوتھے کا مالک کسی سعد گھر میں طاقت ور ہو تو حصول جائداد ہو۔ یہی فوائد تب بھی حاصل ہوتے ہیں جب یہ اپنے گھر یعنی چوتھے کا ہو کر چوتھے ہی ہو۔

نحس کواکب چوتھے گھر' اس کے منسوبی معاملات میں رکاوٹ تباہی اور پریشانی کا باعث ہوتے ہیں۔ خصوصاً جب اس کا حاکم خود بھی کمزور ہو۔ یہ نحس کوکب اگر طالع یا چوتھے کا مالک ہو تو ایسے اثرات ظاہر نہیں ہوتے یا ان میں اس قدر شدت نہیں ہوتی کہ بالکل تباہ و برباد کر دیں۔

چوتھے کا مالک ہمراہ حاکم طالع کسی سعد گھر میں ہو تو مولود صاحب جائداد ہو۔ ذاتی مکانات اور زمین کا حصول ہو۔

تعلیم

چوتھے کا مالک اپنے گھر ہو اور اگر ایسا نہ ہو تو کسی سعد گھر اور مشتری چوتھے حالت شرف یا اوج ہو تو مولود اعلیٰ تعلیم حاصل کرے۔

مندرجہ بالا کے مابین سعد نظر اثرات میں مزید قوت پیدا کرنے کا باعث ہو۔ اس کے برعکس کواکبی حالت میں ظاہر ہے اثرات بھی برعکس ہوں گے۔

اعلیٰ تعلیم کے لیے نویں گھر اور ان کے حاکم کا جائزہ بھی لینا ضروری ہے۔

ایسی طرح عطارد کو بھی دیکھیں' ذہانت و فطانت کے حوالے اس کا کردار انتہائی اہم ہے۔

پانچواں گھر

بچے

پانچواں گھر بچوں سے منسوب ہے اور یہاں نحس کواکب بچوں کی پیدائش اور حیات کے لئے تباہ کن ہوتے ہیں۔

پانچویں سعد کوکب ہو یا پانچویں کا حاکم سعد کواکب سے اتصال کر رہا ہو یا ناظر ہو تو اولاد کی نعمت ملتی ہے۔

پانچویں گھر اور اس کا حاکم مابین نحس کواکب کے ہو تو بچوں کا نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔

پانچویں کا مالک نحس گھروں میں سے کسی میں ہو یا کوئی نحس اس کو دیکھتا ہو تو بھی بچوں کی موت جلد واقع ہو۔ تاہم نظرات کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں یہ بہت اہم ہوتی ہیں۔

اس کے برعکس صورت حال ہو یعنی یہ سعد کواکب کے درمیان ہو تو برعکس حالات ہوں گے اور فرد ذہین بھی ہوگا۔

مثلاً پانچویں نحس ہوں تو ظاہر ہے اس کے منسوبات کو تباہ کریں گے تاہم کوئی سعد خصوصاً مشتری اگر سعد ناظر ہو تو نحوست اپنا مکمل اثر نہ دکھا سکے گی۔

بچوں کے تمام امور کے لیے بیوی اور شوہر کے زائچے کا مشترکہ جائزہ مزید اچھے اور مضبوط فیصلہ کی طرف لے جانے کا باعث ہوگا۔

ایک مرد یا عورت کے بچے ایک سے زائد شریک حیات سے ہو سکتے ہیں یعنی جب وہ ایک سے زائد شادیاں کریں۔ سو جتنی شادیاں ہوں گی اتنی ہی دفعہ نئے شریک حیات کے ملاپ سے زیادہ زائچے / بچے وجود میں آئیں گے۔ سو ایک زائچہ حتمی نہیں ہو سکتا اس حوالے سے۔

جنس

عطارد اور زحل اگر پیدائشی زائچے میں بہت زیادہ متاثر کر رہے ہوں تو مولود جنسی لحاظ سے کسی نہ کسی کمی کا شکار ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ نامرد بھی ہونا ممکن ہے۔

طاقت ور مریخ، جنسی طاقت کا مظہر ہے۔ اس کی کمزوری مسائل پیدا کر سکتی ہے۔

قمر کا نحس ناظر ہونا عملی طور پر جنسی امور میں مسائل کا باعث بنتا ہے۔

توجہ دیں اور دیکھیں بروج کی بلحاظ جنس تقسیم زائچہ میں کیا کردار ادا کر رہی ہے۔

اور یہ بھی دیکھیں بلحاظ طبع کیا حکم اخذ ہوتا ہے۔

بچوں کی جنس

کسی فرد کے بچوں میں لڑکے زیادہ ہوں گے یا لڑکیاں؟

اسکے لئے دیکھیں اگر پانچویں کا حاکم مذکر بروج میں تو زیادہ لڑکے اور اگر مونث میں ہو تو زیادہ لڑکیاں۔

اسی طرح پانچویں قابض اگر مذکر کواکب ہوں تو زیادہ لڑکے اور اگر مونث ہوں تو زیادہ لڑکیاں۔

اور اگر ملے جلے ہوں تو پھر اولاد بھی تقریباً برابر برابر ہو۔

اس مقصد کے لیے بیوی کے زائچہ کا جائزہ ضرور لیں۔

زائچے میں اگر پانچویں کا مالک مذکر ہو اور قابض بھی مذکر میں ہو تو عموماً پہلی اولاد لازم نرینہ ہوتی ہے۔ اس کے برعکس حالات ہوں تو نتائج بھی برعکس ہوں گے۔

پانچویں حاکم برج کی جنس بھی تعین جنس کے معاملے میں اہم ہوتی ہے۔

عطارد کا نحس ہو کر متاثر کرنا جنسی اعضاء میں غیر فطری امر کا اظہار کرتا ہے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

چھٹا گھر

دشمن

چھٹا گھر دشمنوں کا گھر ہے۔ اس کا سب سے اہم اور یاد رکھنے کے قابل اصول جو شاید ہی آپ نے پہلے پڑھا ہو یہ کہ اس کے حاکم کو حاکم طالع سے طاقتور نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ کمزور ہونا چاہیے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ یہ گھر اور اس کا مالک سائل کے دشمنوں کی علامت ہیں۔ جبکہ طالع اور حاکم طالع سائل کی۔۔۔ سو جس قدر طالع اور حاکم طالع چھٹے اور حاکم ششم سے طاقتور ہوں اس قدر سائل اپنے دشمنوں پر غالب آئے گا اور دشمن ذلیل اور خوار ہوں گے۔ اور سائل کے خلاف کچھ نہ کر سکیں گے اور اگر چھٹے کا حاکم قوی ہو تو یہ طاقتور اور قوی دشمنوں کی علامت ہے جن سے نپٹنا سائل کے لئے مشکل ہوتا ہے۔ اور ایسی صورت میں حاکم طالع کمزور ہو تو دشمن سائل پر غالب آئیں۔ یہ مغلوب و ذلیل و رسوا اور تباہ و برباد ہو۔

مخالفت اور دشمنی وغیرہ کے حوالے سے بیان یوں تو راہنمائے علم نجوم کے پہلے حصے میں کر چکا ہوں لیکن یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ عمومی دشمنی کو چھٹے گھر سے لینا چاہیے۔ خاص طور پر ایسی صورت میں جب ہم کسی فرد کو اپنا مقابل نہیں پاتے۔ ایک شخص کا رویہ منفی ہے یا آپ کے بارے برا سوچتا ہے آپ کو تکلیف پہنچانے کی نیت رکھتا ہے۔ آپ کے اور اس کے تعلقات غیر دوستانہ یا گرم جوشی سے خالی ہیں یا ایسی ہی کوئی دیگر صورت ہے تو پھر یہ مخالفت یا دشمنی چھٹے گھر کے تحت آئے گی۔

تاہم جب معاملہ کھلے مخالف اور لڑائی جھگڑے وغیرہ کی نوعیت کا ہو تو پھر ساتواں گھر متحرک ہوگا۔ اس سے قبل نہیں۔

یعنی دشمنی کی نوعیت کو سمجھنا ضروری ہے کہ مخالفت یا دشمنی کس نوعیت کی ہے۔ ورنہ درست فیصلہ نہیں کیا جا سکے گا۔

اسی طرح زائچے کا بارہواں گھر خفیہ یعنی پوشیدہ دشمنوں کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسے لوگ جو کبھی سامنے آ کر اپنا کردار ادا نہیں کرتے بلکہ پس پردہ رہ کر ہی صاحب زائچہ کی بدبختی کے اسباب پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔

مخالفت اور دشمنی

مخالفت اور دشمنی کا تعلق زائچے کے چھٹے گھر سے ہے۔ دشمنی کی وجہ کیا ہوگی اور اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟ اس پر کس طرح قابو پایا جاسکتا ہے؟ زائچے کا چھٹا گھر اس بارے میں ہمیں معلومات فراہم کرتا ہے۔

ذیل میں زائچے کے مختلف کواکب کی پوزیشن کی روشنی میں مخالفت اور دشمنی کا جائزہ لیا گیا ہے۔

قمر:

اگر چھٹے گھر کا مالک قمر ہو یا اس میں ہو تو سائل کے بہت سے دشمن ہوں گے جو سائل کے کردار اور نظریات کی بدولت پیدا ہوں گے۔ سائل دوسرے لوگوں کے ساتھ تعلقات و معاملات میں جلد بازی کا مظاہرہ کرنے والا ہوگا اور اپنی بے چین طبع کے باعث حالات کو اس قدر بگاڑ دے گا کہ نوبت مقدمہ بازی تک کی آجائے گی۔ بہر حال ایسے لوگوں کو اپنے مخالفین سے کافی زحمت اٹھانی پڑے گی۔ ان لوگوں کو چاہیے کہ اپنے رویے پر نظر ثانی کریں اور ہر معاملہ میں جلد بازی کا مظاہرہ نہ کریں۔

شمس:

اگر چھٹے گھر کا مالک شمس ہو یا اس پر قابض ہو تو سائل کو اپنے دشمنوں پر برتری حاصل رہتی ہے۔ ایسا شخص اپنے بڑے سے بڑے اور کمینے سے کمینے دشمن کے ساتھ بھی کھلے دل اور میدان میں آمنے سامنے مقابلہ کرتا ہے۔ یعنی ایسے لوگ پیٹھ پیچھے سے وار کرنے والے نہیں ہوتے ایسے لوگوں کی دشمنی کی پہلی وجہ ان کا شیخی باز ہونا ہے۔ دوسری وجہ میں ان لوگوں کے معاملات زر اور اقتدار ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو چاہیے کہ غیر ضروری شیخی بازی سے باز رہیں اور دولت و اقتدار کی نمائش نہ کریں۔

مریخ:

اگر چھٹے گھر میں مریخ ہو یا اس کا مالک ہو تو سائل کو اپنے ذاتی دشمنوں سے کبھی بھی خوف محسوس نہیں ہوتا اور سائل دشمنوں پر غالب آتا ہے۔ ایسے لوگوں کو اپنے قریبی لوگوں اور نوکروں سے بہت زیادہ ہوشیار رہنا چاہیے۔ کیونکہ اگر ان لوگوں کو کبھی شکست کا سامنا ہوا تو اس کی وجہ ان کے اپنے لوگ اور نوکر چاکر ہی ہوں گے۔ جہاں تک ان کی دشمنی کے اسباب کا تعلق ہے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان لوگوں کا غیر لچکدار رویہ سیاست سے تعلق اور معاشرتی پوزیشن دشمنی کا باعث ہوتی ہے۔ سوان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنے رویے کو موقع محل دیکھ کر لچکدار بنانا چاہیے اور ہر معاملے میں اپنی ٹانگ پھنسانے سے گریز کرنا چاہیے۔

عطارد:

اگر چھٹے گھر میں عطارد ہو یا اس کا مالک ہو تو سائل کے دشمنوں میں اس کے رشتے دار اور ملازمین زیادہ ملوث ہوں گے۔ ایسے لوگوں کو اپنے دشمنوں سے کافی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ قدم قدم پر قریبی اور دور پرے کے رشتے دار اور اعلیٰ و ادنیٰ ملازمین ان کو دھوکہ دیتے ہیں۔ عام طور پر ایسے لوگوں کو نہایت پریشانی کا سامنا ہوتا ہے کیونکہ ان کے دشمن ان کو چھپ کر نقصان

پہنچاتے ہیں۔ ان کے دشمن کبھی کھل کر سامنے نہیں آتے اس کے علاوہ یہ لوگ جسے ایک دفعہ قرض دے دیں تو واپس لینا ان کے لئے اکثر ناممکن ہو جاتا ہے۔ ان لوگوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ قریبی سے قریبی عزیز پر بھی بھروسہ نہ کریں اور ہر ایک کو اپنے معاملات میں دخل انداز ہونے کی اجازت نہ دیں۔

زہرہ:

زہرہ اگر چھٹے گھر میں ہو یا چھٹے کا مالک ہو تو سائل کو مخالفین سے کافی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ ان کی دشمنی کے اسباب میں ان کا غیر عورتوں کے ساتھ ناجائز رویہ اور تعلقات ہیں۔ یہ لوگ عورتوں سے ناجائز طریقوں سے فوائد حاصل کرتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ ان کے کافی عورتوں سے تعلقات ہوتے ہیں عورتیں ان کو دل سے پسند کرتی اور موقعے کی تلاش میں رہتی ہیں۔ یہ لوگ دوسروں سے اپنے واجبات کی وصولی کے لئے نہایت ہی عجب اختیار کرتے ہیں۔ یہ بات بھی ان کی مخالفت میں جاتی ہے۔ ان لوگوں کو اپنے طرز عمل رویے و اخلاقی خیالات میں تبدیلی لانی چاہیے تاکہ معاشرے میں اچھا مقام پیدا کیا جائے۔

مشتری:

اگر چھٹے گھر میں مشتری ہو یا اس کا مالک ہو تو سائل کی کسی کے ساتھ کوئی قابل ذکر دشمنی نہیں ہوتی۔ تاہم اگر سائل کو کسی دشمنی یا مخالفت کا سامنا ہو تو سائل کو کامیابی ہوگی۔ جہاں تک دشمنی یا مخالفت کے اسباب کا تعلق ہے سائل کی مخالفت اور دشمنی کا باعث اس کے قریبی اور دور پار کے رشتے دار ہوں گے۔ کیونکہ ایسے لوگوں کے تعلقات اپنے رشتے داروں کے ساتھ کافی وسیع ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کے درمیان سے ہی ایسے لاف زنی اور خوش آمد کرنے والے رشتے دار مل جاتے ہیں جو اس کی بدنامی اور مخالفت کا باعث ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو اپنے رشتے داروں سے محتاط رہنا

چاہیے اور ہر کام میں دوسروں کی غیر ضروری مداخلت کا خاتمہ کرنا ضروری ہے۔ ایسے لوگوں کو مذہبی معاملات میں بھی اعتدال کی راہ اختیار کرنی چاہیے۔

زحل:

اگر زحل چھٹے کا مالک یا چھٹے گھر میں ہو تو سائل کو بے حساب مخالفت اور مقدمات کا سامنا ہوتا ہے سائل کو زندگی میں بے اندازہ پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ ایسے لوگ چھوٹے دل کے مالک ہوتے ہیں اور کمزور دشمنوں سے بھی حد درجہ خوف زدہ رہتے ہیں۔ ان لوگوں کی مخالفت کا سبب عزت اور دولت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ان کی جذباتی طبع بھی ان کے لئے پریشانی پیدا کرنے کا سبب بن جاتی ہے ان لوگوں کو چاہیے کہ نہ تو ہر شخص سے خوف زدہ ہوں اور نہ ہی معمولی واقعات کے پیش نظر اپنے رویے کو سخت کریں مخالفین پر قابو پانے کے لئے حوصلے اور صبر سے کام لیں۔

راھو:

اگر راھو چھٹے گھر میں ہو یا اس کے منسوبات پر کسی طرح اثر انداز ہو رہا ہو تو سائل دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔ ایسے لوگوں کے دشمن اول تو کم ہی ہوتے ہیں۔ اور وہ سائل کی طاقت اور سائل سے خوف زدہ رہتے ہیں اور عام طور پر کھل کر سامنے نہیں آتے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ایسے لوگوں کا کوئی قابل ذکر دوست نہیں ہوتا۔ یہ مخلص ساتھیوں سے اکثر محروم رہتے ہیں۔ جو چیزیں ان کے لئے مخالفت کا سامان ہوتی ہیں ان میں ان کی انا اور اپنے آپ پر بے جا غرور ہوتا ہے اس کے علاوہ یہ لوگ اگر کسی سے روپیہ ادھار لیں تو مشکل سے اسے واپس کرتے ہیں یہ بات بھی ان کے لئے باعث زحمت ہو سکتی ہے۔ ان کو چاہیے کہ اپنے رویے پر نظر ثانی کریں تا کہ اپنی خامیوں کو دور کر سکیں۔

کیتو:

اگر کیتو چھٹے گھر میں ہو یا اس کے منسوبات پر کسی طرح اثر انداز ہو رہا ہو تو سائل دشمن بنانے میں ماہر ہوگا۔ یعنی ایسا شخص اپنے لئے خود ہی قدم قدم پر دشمنی کے اسباب پیدا کرتا ہے۔ دراصل ایسے لوگ جنس مخالف میں خاصے مقبول ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے انہیں خطرات اور مخالفت کا سامنا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ان لوگوں میں ایک بری عادت یہ ہوتی ہے کہ یہ بحث کرنے کے بہت شائق ہوتے ہیں۔ بحث میں ان سے جیتنا ناممکن سی بات ہے۔ بحث کے دوران یہ آخری حد تک چلے جاتے ہیں۔ ان کی یہی حرکات ان کے لئے مخالفت کا سامان تیار کرتی ہیں۔ ان لوگوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ جنس مخالف سے تعلقات میں میانہ روی اختیار کریں اور بحث مباحثہ سے باز رہیں۔

دو اصول، دشمن کون

جہاں تک چھٹے گھر کے مالک اور قابض ستارے کے اثرات کا تعلق ہے وہ بیان ہو چکے۔ اب یہاں دو نہایت ہی سادہ اصول بیان کر رہا ہوں۔ تاہم یہ بات یاد رکھیں کہ مندرجہ بالا احکام میں متعلقہ کوکب کی پوزیشن کے مطابق ردوبدل ممکن ہے۔

پہلا اصول یہ ہے کہ عام طور پر سائل اپنے دشمنوں کی تعداد جاننا چاہتے ہیں۔ سو جس قدر ستارے چھٹے گھر میں ہوں گے۔ دشمنوں کی تعداد بھی اتنی ہوگی۔ اگر مذکر ستارے ہوں تو دشمن مرد اور اگر مونث ستارے ہوں تو دشمن عورتیں اور اگر مذکر و مونث دونوں کواکب ہوں تو دونوں ہی ہوں گے۔

دوسرا اصول اس بارے میں ہے کہ کس قسم کے لوگوں کو اپنے دشمنوں سے زیادہ خطرہ

ہوتا ہے۔ اگر چھٹے میں نحس کواکب ہوں یا چھٹے گھر کا مالک نحس کوکب سے نظر بنا رہا ہو یا چھٹے گھر کا مالک کمزور ہو یا نحس ہو یا دونوں طرف سے نحس سیاروں میں گھرا ہوا ہو یا زائچے میں مریخ کمزور حالت میں ہو۔ تو سائل اپنے دشمنوں سے بہت پریشان رہے ان سے تکلیف اور رنج پہنچے۔

مخالفت اور دشمن کا جائزہ لیتے ہوئے بعض ماہرین ساتویں گھر کو ترجیح دیتے ہیں خصوصاً زیانہ سسٹم کے ماہر چھٹے اور سیانہ کے ساتویں کو۔ تاہم ذاتی تجربے میں جو بات مجھے زیادہ اپیل کرتی ہے۔ اس کو میں نے بیان کر دیا اور طلبا کو بھی یہی کہوں گا کہ وہ ان معاملات میں اس گھر کو دیکھیں۔ ساتویں میں سر کھپانے کا فائدہ نہ ہو گا۔ ہاں مقابلے یا غلبے کے حوالے سے بات ہو تو پھر ساتواں اہم ہو جائے گا۔

چھٹے گھر کا تعلق ان لوگوں کے ساتھ بھی ہوتا ہے جو آپ کے لیے کام کرتے ہیں یا آپ کے ملازم ہیں یا بالواسطہ طور پر آپ کو کما کر دیتے ہیں۔ نحس کواکب کا یہاں اجتماع ملازمین سے تکلیف اور نقصان کا مظہر ہوتا ہے۔

اسی طرح چھٹے اور طالع کے مالک میں نحس نظر ہو یا
دونوں باہم ساقط النظر ہوں تو یہ بھی اچھی صورت نہیں ہے۔
چھٹے کا مالک طالع سے طاقت ور ہو تو یہ بھی منفی حالت ہے۔

خواہش جیسے سرفراز شاہ دو ماہنامہ

طبی علم نجوم

طبی علم نجوم کے عنوان کے تحت ذیل میں صحت و امراض کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

یہ بات آپ جانتے ہیں کہ علم نجوم نہایت ہی جامع علم ہے۔ زندگی کا کوئی بھی شعبہ ہو علم نجوم ہماری مدد کے لئے ہمہ وقت تیار ہوتا ہے۔ انسانی مسائل میں سے صحت ایک ایسا مسئلہ ہے جو میرے خیال میں انسان سے متعلقہ دیگر تمام مسائل سے زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ جب تک ایک شخص کی صحت ٹھیک نہ ہو یا وہ جسمانی طور پر معذور ہو یا وہ طاقت و توانائی میں کمی محسوس کرے یا وہ کسی بیماری کا شکار ہو تو وہ کاروبار زندگی میں پوری تندہی سے شریک نہیں ہو سکتا۔

قارئین اس کے باوجود کہ میں خود مخفی علوم کا ایک ادنیٰ سا طالب علم ہوں۔ میں ہمیشہ اپنے حلقے کے لوگوں کو یہ بات زور دے کر کہتا ہوں کہ جب بھی آپ پیدائشی زائچہ بنائیں سائل کی صحت اور بیماری کے امور کو پہلے نمبر پر رکھیں۔ جب تک آپ کو سائل کی صحت کے بارے میں اطمینان نہ ہو تب تک دوسرے امور کے بارے میں کوئی حکم نہ لگائیں۔ کیونکہ جب تک کسی کی جسمانی و ذہنی صحت مکمل طور پر ٹھیک نہ ہو اس کا زندگی میں ترقی کرنا اور عزت پانا کافی مشکل ہو جاتا ہے۔ اور بعض حالات میں تو ناممکن ہی ہوتا ہے۔ صرف چند صورتیں ہی ایسی ہوتی ہیں جب جسمانی یا ذہنی بیمار کوئی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

بہر حال اس عنوان کے تحت میں بالترتیب انسانی صحت کا فلسفہ علم نجوم کی روشنی میں؛ زائچے کے مختلف گھروں اور سیارگان سے منسوب امراض؛ شمس وقمر کی زائچے میں حالت پر خصوصی بیان؛ زائچے کے چھٹے گھر کا تفصیلی جائزہ (کیونکہ یہ بیماری کا گھر ہے)۔

زائچے کے بارہ گھروں میں مختلف سیارگان کے قابض ہونے سے جو امراض ہو سکتے ہیں ان کا بیان؛ جس حکیم یا ڈاکٹر وغیرہ سے علاج کرایا جارہا ہے آیا اس سے علاج کروانا مناسب ہے یا نہیں۔ مرض میں جو دوائی استعمال ہو رہی ہے آیا وہ مناسب ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ صحت یابی کے امکانات۔ عمر اور موت کے امور کا بالترتیب جائزہ آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ تا کہ قارئین ان مضامین سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں اور عوام الناس کی خدمت زیادہ احسن طریقے سے کر سکیں۔

انسانی صحت کا فلسفہ

جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ کوئی بھی فرد چاہے وہ مرد ہو یا عورت چند ایک صورتوں کے علاوہ جب تک صحت مند نہ ہو وہ زندگی میں کوئی خاص مقام حاصل نہیں کر سکتا۔ مثلاً ایک شخص کے ستارے تو اس کے مالدار ہونے کی خبر دے رہے ہوں مگر دوسری طرف صحت کے بارے میں ان کی یہ اطلاع ہو کہ یہ ذہنی طور پر معذور ہوگا تو یقیناً ہمیں اس کی خوشحالی کے بارے میں کوئی غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے۔ یا اگر کوئی شخص مسلسل بیماری میں مبتلا نظر آتا ہو تو ہمیں یہ ضرور دیکھنا ہے کہ کیا وہ شخص اپنی معذوری و بیماری کے باوجود معاشرے میں کوئی باعزت مقام حاصل کر سکتا ہے۔ یعنی کسی بیماری یا معذوری میں اس کے روزگار کے اسباب کیا ہوں گے اور اس کی شہرت وعزت کے امکانات کس طرح ظاہر ہوں گے۔ لازمی بات یہ ہے کہ ایسے شخص کو عام صحت مند انسانوں کی نسبت دوسرے ماحول اور طرز زندگی کا سامنا ہوگا۔ جس کے سبب اس کے روزگار کے

عزت کے دولت کے شادی کے بچوں کے اور جائداد وغیرہ کے مسائل بھی عام شخص کی نسبت فرق ہوں گے اسے جس طرح دولت عزت روزگار وغیرہ حاصل ہوگا اس کے لئے اسے دوسرے لوگوں سے الگ راستہ بنانا پڑے گا۔ ورنہ وہ زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل نہیں کر سکے گا اور یہی وہ نکتہ ہے جسے آپ نے ایسے شخص کی زندگی میں تلاش کرنا ہے کہ آیا یہ شخص معذوری یا بیماری کے باوجود ایک اعلیٰ زندگی گزارنے کے لئے حوصلہ اور قوت عمل رکھتا ہے یا نہیں۔

بہرحال یہ ایک نہایت ہی دقیق اور تفصیل طلب مسئلہ ہے جب آپ اس موضوع کے دوسرے امور پر حاوی ہو جائیں گے تو اس مسئلے کو بھی مختلف زائچوں کی روشنی میں سمجھ سکیں گے۔

یہاں علم نجوم میں انسانی صحت کے نظام کو جس طرح تقسیم کیا گیا ہے اس کو بیان کر رہا ہوں۔

علم نجوم میں بارہ بروج کو طبع کے لحاظ سے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ علم نجوم کی یہی بنیادی تقسیم یہاں بھی کام آتی ہے۔ انسانی جسم کو بھی ان بروج کی طبع و ماہیت کے پیش نظر مختلف بروج میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس تقسیم کے پیچھے ایک مکمل فلسفہ ہے۔ اس فلسفے سے اکثر لوگوں کو کوئی خاص دلچسپی نہ ہوگی اور وہ صرف نتائج جاننا چاہیں گے سو اسی بات کے پیش نظر یہاں صرف نتائج کو بیان کر دیا گیا ہے تاکہ مبتدی حضرات ان مسائل میں الجھ کر نہ رہ جائیں۔

انسانی جسم کی تفصیل بلحاظ بروج یوں ہے

منقلب بروج:

ان کا تعلق سر معدے سینے گردے جگر ریڑھ کی ہڈی پیڑو اور زانو سے ہے۔

ثابت بروج:

ان کا تعلق گلے، دل، پیٹ، اعضائے پوشیدہ، نظام انہضام اور کولہے سے ہے۔

ذوجسدین بروج:

ان کا تعلق بازو، کمر، پھیپھڑوں، پاؤں اور انتڑیوں سے ہے۔

قارئین یہ تو تھی انسانی جسم کی تقسیم بلحاظ بروج۔ اب اگر ہم چاہیں تو صرف اتنی ہی معلومات کی بناء پر کسی زائچے میں یہ دیکھ سکتے کہ حامل زائچہ کے جسم کا عضوی نظام کہاں سے خراب یا کمزور ہے اور کون سے اعضاء بیماری سے متاثر ہو سکتے ہوں۔ اس طریقہ کار کے مزید دو حصے ہیں جن کی تفصیل یوں ہے۔

پہلا طریقہ:

پیدائشی زائچے میں دیکھیں کہ نحس سیارگان کی کثرت کن بروج میں ہے۔ آیا منقلب یا ثابت یا ذوجسدین۔ جب آپ کو یہ معلوم ہو جائے کہ نحس سیارگان ثابت بروج میں ہیں تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ ثابت بروج سے منسوب انسانی جسم کے اعضاء بیماری سے متاثر ہوں گے۔ یا اگر ذوجسدین بروج میں نحس سیارگان کثرت سے ہوں تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ ذوجسدین بروج سے منسوب اعضاء بیماری کا نشانہ ہوں گے۔

دوسرا طریقہ:

دیکھیں چھٹے گھر میں کونسا برج ہے، منقلب، ذوجسدین یا ثابت۔ چھٹے گھر میں جو بھی برج اور سیارہ ہوگا اس کے مطابق آپ بیماری کا حکم لگا سکتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ زائچے کا چھٹا گھر امراض سے متعلق ہے صحت کے بارے میں اس گھر سے قابل قدر معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

اوپر میں نے جو دو طریقے بیماری کے بارے میں حکم لگانے کے لکھے ہیں ان سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ یہ کوئی جامع قاعدہ ہے۔ یہ صرف ابتدائی نوعیت کا ایک معمولی سا قاعدہ ہے اور صرف سرسری حالت کو بیان کرتا ہے۔ سو اس کی بنیاد پر کوئی حتمی رائے قائم نہ کر لیں۔

بروج اور ان سے متعلقہ اعضاء

برج حمل:

سر' چہرہ اور تمام متعلقہ ہڈیاں' دونوں کنپٹیوں کے اندر اور باہر کی طرف موجود شریانیں اور دماغ۔

برج ثور:

گلا' گردن اور ان کی ہڈیاں' نرخرہ' گردن کے جوڑ۔

برج جوزا:

کندھے بازو اور ہاتھ' ان اعضاء سے متعلقہ اعصابی نظام اور پھیپھڑے۔

برج سرطان:

چھاتی' سینہ اور تمام متعلقہ ہڈیاں' پستان' معدہ اور نظام ہضم۔

برج اسد:

پشت' ریڑھ کی ہڈی اور اس کے جوڑ' دل اور دوران خون کا نظام۔

برج سنبلہ:

پیٹ کا آخری حصہ، پیڑو، کولھوں کی درمیانی ہڈیاں اور گردے۔

برج عقرب:

آلات تناسل مردانہ وزنانہ، مثانہ، چوتڑوں کی ہڈیاں اور جوڑ۔

برج قوس:

رانیں اور کولہے، ان کی ہڈیاں اور جوڑ، رانوں اور کولھوں کے پٹھے۔

برج جدی:

گھٹنے اور ان کے جوڑ، چپنی اور اس کے نیچے موجود چھوٹی چھوٹی گولیاں۔

برج دلو:

پنڈلیاں اور ٹخنے اور ان کے جوڑ اور ہڈیاں، پنڈلیوں کے پٹھے۔ خرابی خون۔

برج حوت:

پاؤں اور انگلیاں اور ان کے جوڑ، پاؤں کے ناخن، ایڑی وغیرہ۔

بروج اوران سے منسوب امراض

برج حمل:

سر یا دماغ کی ہڈیوں کا نرم رہ جانا، بالوں کا گرنا، دردسر، دماغی کمزوری اور دیگر دماغی

امراض مثلاً پاگل پن، مرگی وغیرہ، پھوڑے پھنسیاں، شریانوں میں خون کا غیر معمولی بہاؤ ورکاوٹ، امراض دانت یعنی کیڑا لگنا، درد ہونا، مسوڑھوں کا سوجنا یا پیپ پڑنا۔

برج ثور:

گردن کے جوڑوں کا کھل جانا۔ درد کرنا وغیرہ، گلے کا بیٹھ جانا، سوجنا اور پیپ پڑ جانا، گلے پڑنا، گلے میں رسولی پیدا ہونا، گردن کا اکڑ جانا۔ پھوڑے پھنسیاں جو خطرناک مرض کی شکل اختیار کر سکتی ہیں۔

برج جوزا:

کندھوں یا بازوں یا ہاتھوں کی ہڈیوں کا کمزور رہ جانا، ان میں سے کسی حصے کی نامکمل نشوونما یعنی ہاتھ یا بازو کا بڑا ہونا، چھوٹا رہ جانا، مڑا ہوا ہونا، یا ان میں سے کسی اعضاء کا وجود ہی نہ ہونا یا نامکمل ہونا، پھیپھڑوں کے امراض یعنی ٹی بی، پانی پڑنا اور سرطان وغیرہ۔

برج سرطان:

چھاتی اور سینے کے امراض، ان اعضا کی ہڈیوں یں نقص، عورتوں میں پستان کے مختلف امراض جن میں سرطان جیسا موذی مرض بھی شامل ہے۔ معدے کے امراض، ہاضمے کی کمزوری، بھوک لگنا۔ کھٹے میٹھے ڈکار بدبودار سانس، بلغم، پھیپھڑوں کے نچلے حصے کے امراض خصوصاً ہیں۔

برج اسد:

پشت اور ریڑھ کی ہڈیاں مختلف امراض کا شکار ہوتی ہیں، ریڑھ کی ہڈی میں درد، مہروں کا کھل جانا یا کمزور یا سخت ہو جانا، حرام مغز میں خرابی، دل کے امراض، کمزوری دل، دل کے دورے، دل کے والوز میں خرابی وغیرہ، دوران خون میں اتار چڑھاؤ، خرابی خون اور اس کی وجہ سے پھوڑے

پھنسیاں۔

برج سنبلہ:

پیٹ اور انتڑیوں کے امراض انتڑیوں میں سوزش زخم اور ان کا بند ہو جانا وغیرہ پیٹ درد گیس اسہال ناف کا پڑنا ریڑھ کی ہڈی کے آخری مہرے میں خرابی۔

برج میزان:

پیڑو یا کولھوں کی درمیانی ہڈی میں خرابی گردوں کا فیل ہونا درد کرنا اور پتھری وغیرہ ہونا۔خون کی خرابی پشت کے امراض ناسور اور پیپ بعض اوقات کیڑوں کا پڑنا۔

برج عقرب:

مردانہ وزنانہ امراض پیشاب کا تکلیف کے ساتھ آنا یا ریت پتھر آنا۔ پاخانے کا تکلیف سے آنا اور اس سے بواسیر وغیرہ ہونا مثانے کی کمزوری اور دیگر امراض جسم میں گرمی کی زیادتی چوتڑوں کی ہڈیوں کا نامکمل یا بدشکل ہونا۔

برج قوس:

رانوں اور کولھے کی ہڈیوں کی نامکمل نشوونما ان ہڈیوں کا کمزور ہونا یا مڑا ہوا ہونا ان اعضا میں کوئی زخم یا ناسور ہونا جوڑوں میں درد جو بڑھاپے میں شدت اختیار کر جاتا ہے۔ کولھے یا رانوں کے پٹھوں میں کمزوری ان کا پھٹ جانا چڑھ جانا وغیرہ۔

برج جدی:

گھٹنے میں خرابی۔ اس کا کام نہ کرنا۔ نامکمل نشوونما گھٹنے میں درد چپنی کا ٹوٹ جانا یا اتر

جانا یا موجود ہی نہ ہونا، چپنی کے نیچے موجود گولیوں کا گھس جانا یا ٹوٹ جانا، مختلف جلدی امراض کا ہونا۔

برج دلو:

پنڈلیوں اور ٹخنے کے امراض ان کی ہڈیوں کا مڑ جانا، کمزور ہونا، جوڑوں میں درد، کام نہ کرنا یا سخت ہونا وغیرہ، تشنج، خرابی خون اور اس سے پیدا ہونے والے دیگر امراض، پنڈلیوں کے پٹھے چڑھ جانا، درد کرنا وغیرہ۔

برج حوت:

پاؤں یا پاؤں کی انگلیوں کی غیر معمولی ساخت اور نامکمل نشوونما، ان کے جوڑوں کا کام نہ کرنا، لنگڑا پن وغیرہ پیدا ہونا۔ پاؤں کے ناخن اور ان سے متعلقہ امراض، ایڑی میں درد اور اس کا جسم کے وزن کو برداشت نہ کرنا، پاؤں سے سخت بو وغیرہ آنا۔

کواکب اور ان سے متعلقہ اعضاء

قمر:

گردن، معدہ، پستان، بائیں آنکھ، چھاتی وغیرہ۔

شمس:

دل، دائیں طرف کی آنکھ، سر، سینہ وغیرہ۔

عطارد:

دماغ، زبان انگلیاں، ہاتھ، بازو اور کندھے۔

مریخ:

پتہ، اعضائے تناسل کے بیرونی حصے۔ آلات بول و براز اور ناک۔

زہرہ:

اعضائے تناسل، گردہ، گلا، رخسار، لب اور ابرو۔

مشتری:

جگر، رحم، مادہ منویہ اور مغز۔

زحل:

ناخن، جوڑ، دانت، جسم کے اندر بلغمی اور دیگر غلیظ مادے اور طحال۔

کواکب اور ان سے متعلقہ امراض

قمر:

آشوب چشم، مرگی، جریان، خون، بلغم، بدہضمی اور ٹھنڈ لگنا۔

شمس:

دل کے امراض، آشوب چشم، سینے میں درد، دل و دماغ کے پٹھوں کی خرابی، خون اور بخار وغیرہ۔

عطارد:

سردرد' نیند نہ آنا یا زیادہ آنا' پاگل پن' جنون نسیان' زبان میں لکنت یا مکمل گونگا پن۔ نزلہ' ہاتھ یا بازوؤں میں تکلیف اور پھیپھڑوں کے مختلف امراض۔

مریخ:

یرقان اور دیگر امراض صفرادی۔ پھوڑے پھنسیاں اسقاط حمل' گردوں میں پتھری وغیرہ' زنانہ و مردانہ امراض وغیرہ۔

زہرہ:

اعضائے تناسل کے مختلف امراض اور اندرونی زخم' شوگر' پیشاب کے مختلف امراض' خرابی گردہ' انتڑیوں میں اور پیٹ میں زخم۔

مشتری:

جگر کی خرابی' امراض باد' سینے کے امراض' پاخانے آنا' رحم کی خرابی' عورتوں میں کلیجی کے امراض۔

زحل:

کان کے امراض' کان درد' بہرہ پن وغیرہ' نقرس' دمہ' جوڑوں میں درد' بواسیر' دل و دماغ پر عجب سا بوجھ اور نفسیاتی امراض۔

کون سا مرض

یہ دیکھنے کے لئے کہ مولود کس مرض سے متاثر ہو سکتا ہے۔ پیدائشی زائچے کے چھٹے گھر کو دیکھیں کون سا برج ہے اور اس میں کون سا کوکب قابض ہے۔ ان دونوں کے تعلق سے آپ سائل کو جواب دیں۔ مثلاً زائچے کے چھٹے گھر برج حمل ہے اور شمس اس میں قابض ہے۔ یعنی شمس در حمل۔ سوان کی متعلقہ امراض جو پہلے بیان کی جا چکی ہیں ان میں سے مشترک امراض کو دیکھیں آپ ایک درست جواب اخذ کر سکیں گے۔ یعنی دوران خون میں خرابی، دردسر اور بخار اور آشوب چشم، تجربے کے ساتھ آپ آہستہ آہستہ زیادہ قریب اور درست رزلٹ حاصل کرنا سیکھ جائیں گے۔

گو یہ قاعدہ نہایت ہی سادہ ہے مگر مبتدی کے لئے اس سے نتیجہ اخذ کرنا کافی مشکل ہے۔ کیونکہ مختلف بروج اور سیارگان کا آپس میں طبع، ماہیت ودیگر امور میں جو تعلق ہے اس کو مدنظر رکھنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ اس بات کے پیش نظر ذیل میں مختلف کواکب کے مختلف بروج میں قابض ہونے سے جو امراض کسی شخص کو ہو سکتے ہیں ان کو بالترتیب آپ کے سامنے پیش کیا جائے گا ذیل میں شمس کی مختلف بروج میں موجودگی سے جو امراض ہو سکتے ہیں ان کو بیان کیا جارہا ہے۔

شمس اور امراض

شمس در حمل:

برج حمل میں شمس کی موجودگی دوران خون میں بے قاعدگی، دردسر اور بخار کو ظاہر کرتی ہے۔ برج حمل کے آخری درجات ہوں تو لکنت کا مرض ہو سکتا ہے۔ شمس اثرات کی وجہ سے سائل کی قوت گویائی شدت سے متاثر ہو سکتی ہے۔ عین ممکن ہے کہ سائل قوت گویائی سے مکمل طور پر محروم

ہو جائے۔ علاوہ ازیں آنکھ کے امراض کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔ شمس کی نحوست بینائی متاثر کرنے کا باعث ہو سکتی ہے۔

شمس در ثور:

شمس کی یہاں موجودگی بنیادی طور پر حلق اور اس سے متعلقہ اعضاء کی بیماری کا باعث ہو سکتی ہے۔ گلے پڑنا' خراش آنا' گلے میں زخم ہونا' گردن کا اکڑ نا یا رسولی وغیرہ بننا چند اہم امراض ہیں۔ ان کے علاوہ کھانسی اور پھوڑے پھنسیاں وغیرہ بھی ہو سکتی ہیں۔ وہ لوگ جو بات بے بات کھانستے رہتے ہیں یا گلے سے مختلف آوازیں نکالتے رہتے ہیں ان کے زائچے میں اکثر شمس در ثور ہوتا ہے۔

شمس در جوزا:

برج جوزا میں شمس کی موجودگی جن امراض کی طرف اشارہ کرتی ہے ان میں پھیپھڑوں کے مختلف امراض کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ ٹی بی' پھیپھڑوں میں پانی پڑنا' پھیپھڑوں کا سرطان اور سانس کی تکلیف ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں بازو اور کندھے وغیرہ حادثے سے متاثر ہو سکتے ہیں یا ان اعضاء کی نامکمل نشوونما تکلیف کا باعث ہو سکتی ہے۔ برج جوزا سے متعلقہ اعضا میں درد' کمزوری اور بعض اوقات ورم کی شکایت ہو سکتی ہے۔

شمس در سرطان:

شمس کی اس برج میں موجودگی پیدائش تا دم مرگ جس مرض کی علامت ہے وہ بدہضمی اور اس سے پیدا ہونے والے دوسرے امراض ہیں مثلاً السر' کھٹے کھٹے ڈکار' بدبودار سانس' بلغم' بھوک نہ لگنا وغیرہ کی شکایت ہو سکتی ہے۔ صاحب زائچہ کو ابتدائی عمر میں خسرہ اور ایسے دیگر امراض

سے خطرہ ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں چھاتی کے مختلف امراض ہو سکتے ہیں جن سے عورتیں زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔

شمس در اسد:

شمس کی برج اسد میں موجودگی دل کے مختلف امراض مثلاً کمزوری دل، ہارٹ اٹیک، دل کے والوز میں خرابی وغیرہ کو ظاہر کرتی ہے۔ بعض اوقات شدید نوعیت کا بخار بھی ہو سکتا ہے۔ دیگر امراض میں سر درد، کمر درد، ریڑھ کی ہڈی میں درد یا چوٹ یا اس کے مہروں کا کھل جانا یا سخت ہو جانا وغیرہ شامل ہیں۔

شمس در سنبلہ:

شمس کی برج سنبلہ میں موجودگی اس بات کا مظہر ہے کہ سائل کو پیٹ اور انتڑیوں کے امراض سے واسطہ پڑے گا۔ انتڑیوں میں سوزش اور زخم بھی ہو سکتے ہیں اور نظام ہضم میں خرابی و بے قاعدگی پیدا ہو سکتی ہے جس کا رزلٹ پیٹ درد، گیس، اسہال جیسے امراض ہو سکتے ہیں علاوہ ازیں شوگر، خاص طور پر خون کی شوگر سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے۔

شمس در میزان:

شمس کی برج میزان میں موجودگی خون کے مختلف امراض کا اظہار کرتی ہے۔ اس کے علاوہ گردوں کے مختلف امراض مثلاً ان کا فیل ہو جانا، پیپ پڑنا، درد کرنا اور پتھری وغیرہ کا خطرہ ہے۔ شمس در میزان دراصل خون اور گردوں کے فعل پر اثر انداز ہوتا ہے اور ایسے لوگوں کے اکثر امراض کا تعلق خون اور گردوں کی خرابی سے پیدا ہونے والے ذیلی امراض سے ہوتا ہے۔

شمس در عقرب:

شمس کی یہاں موجودگی عورتوں میں زچگی اور مردوں میں مردانہ ہارمون بنانے والے اعضاء وامور میں پیچیدگی کا اظہار کرتی ہے۔ علاوہ ازیں پاخانے کا تکلیف سے آنا' قبض ہونا اور بڑھتے بڑھتے انجام کار بواسیر وغیرہ جیسے امراض سے سابقہ پڑنے کا خطرہ ہے۔ پیشاب کا تکلیف سے آنا' بار بار آنا' پیشاب کے ساتھ دیگر غیر معمولی اشیاء کا خروج یعنی (ریت) پتھر وغیرہ۔ پیشاب کے ساتھ خون اور پیپ آنا چند اہم امراض ہیں۔

شمس در قوس:

شمس کی برج قوس میں موجودگی رانوں اور کولہے کی ہڈیوں اور پٹھوں کی کمزوری یا ان کا چڑھ جانا یا پھٹ جانا وغیرہ کو ظاہر کرتی ہے۔ رانوں اور کولہے کی ہڈیوں کو کسی حادثے وغیرہ سے صدمہ پہنچ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بخار اور کمزوری کا امکان ہے۔

شمس در جدی:

شمس کی برج جدی میں موجودگی جوڑوں کے درد کو جو آخری عمر میں کافی شدت اختیار کر سکتا ہے' کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کے علاوہ بخار اور کمزوری کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ جلدی اور خون کے امراض کے علاوہ گھٹنوں سے متعلقہ امراض سے ضرور واسطہ پڑتا ہے ان کا درد کرنا' حرکت کرنے میں رکاوٹ وغیرہ جیسے امراض ہو سکتے ہیں۔

شمس در دلو:

شمس کی برج دلو میں موجودگی سے جو مرض سب سے زیادہ تنگ کرتا ہے وہ ہے خرابی خون اور اس سے متعلقہ امراض مثلاً پھوڑے پھنسیاں' جلدی امراض اور بدنی کمزوری وغیرہ' پنڈلیوں اور ٹخنوں کے متاثر ہونے کا شدید خطرہ ہوتا ہے۔ ہڈیوں کے مڑ جانے یا ان کے کمزور رہ

جانے کا بھی امکان ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں گردوں سے متعلقہ امراض بھی ہو سکتے ہیں جن کی بنیادی وجہ خرابی خون ہی ہوتی ہے۔ دراصل خرابی خون کے باعث گردوں پر کام کا دباؤ زیادہ ہو جاتا ہے اور اضافی دباؤ کے باعث یہ آہستہ آہستہ مختلف امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔

شمس در حوت:

شمس کی یہاں موجودگی سے عورتوں اور مردوں کا بالترتیب زنانہ و مردانہ امراض سے واسطہ سابقہ پڑ سکتا ہے۔ نزلہ زکام وغیرہ کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات عام جسمانی کمزوری بھی ہو سکتی ہے۔ یہ چیز اکثر اوقات پریشانی کا باعث بھی بن جاتی ہے کیونکہ جسمانی کمزوری کے پس منظر میں کسی خاص بیماری کی تلاش و علاج بے سود ثابت ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں ادویات کے استعمال کی بجائے سادہ خوراک اور نفسیاتی مدد موثر ثابت ہو سکتی ہے۔

ترتیب کے لحاظ سے تو یہاں دیگر کواکب کا طبی حوالے سے بیان آنا چاہیے۔ تاہم اس موضوع کو مکمل تفصیل کے ساتھ میں نے طبی نجوم پر اپنی کتاب میں بیان کیا ہے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

ساتواں گھر

ازدواجی علم نجوم

عمومی اثرات

اگر ساتویں کا حاکم ساتویں ہو یا کوئی نحس اس کے ساتھ نہ ہو کوئی سعد اس کو ناظر ہو اور کوئی نحس اس گھر نہ ہو تو یہ خوشگوار ازدواجی حالات کی علامت ہے۔

اگر ساتویں کا حاکم مندرجہ بالا پوزیشن کے الٹ ہو تو حالات بھی الٹ ہوں گے اور اگر اچھی بری کواکبی خصوصیات اکٹھی ہوں تو پھر حالات بھی باہم ایسے ہوں گے۔

ساتویں کوئی نحس قابض نہ ہونا چاہیے ورنہ ازدواجی حالات خوشگوار نہ ہوں گے۔

شادی کے لئے عموماً زہرہ کو منسوبی کوکب مانا جاتا ہے۔ تاہم بعض ماہرین عورت یعنی بیوی کی علامت کے طور پر زہرہ اور مرد یعنی خاوند کے علامت کے طور پر مریخ کو لیتے ہیں۔ سو مندرجہ بالا اصولوں کا اطلاق ان دونوں کواکب پر مرد یا عورت کے زائچہ کے حساب سے بھی ہوتا ہے۔ ان کو بھی ہر طرح سے سعد ہونا چاہیے۔ جس قدر یہ منسوبی کواکب اور متعلقہ کواکب اور گھر، سعد اور طاقتور ہوں گے اسی قدر ازدواجی حالات اچھے ہوں گے۔ اور بالعکس پوزیشن میں اثرات میں اسی قدر خرابی پیدا ہوگی۔

اسی طرح اگر ساتویں گھر میں نویں گھر کا حاکم ہو یا کوئی سعد بیٹھا ہو تو ازدواجی زندگی خوشگوار بسر ہوتی ہے۔

ساتویں گھر کو اکب کا قبضہ خاص اثرات کا اظہار کرتا ہے۔اس کو تفصیل سے تو بعد میں بیان کریں گے۔مختصر دیکھیں

زہرہ ساتویں سعد ہو تو بیوی خوبصورت ہوتی ہے۔

مشتری ساتویں گھر ہو تو مولود بیوی کا پرستار ہوتا ہے۔

شمس ساتویں نحس ہو تو بنجر عورتوں سے تعلق کی علامت ہے۔

مریخ ساتویں نحس ہو کر پڑا ہو تو نابالغ/کنواری لڑکیوں سے تعلق کی علامت ہے۔

قمر ساتویں نحس ہو کر پڑا ہو تو نوکر/ملازم لڑکیوں سے تعلق کی علامت ہے۔

زحل ہو تو بدصورت شریک حیات۔

زحل ساتویں ہو اور ہر طرح نحس ہو اور زہرہ بھی مکمل نحس ہو تو شریک حیات بدکردار ہو۔

اگر طالع اور ساتویں کے حاکموں میں اچھا تعلق نہ ہو،ساتواں گھر کمزور،اس کا مالک کمزور،اس کی نظرات نحس و کمزور ہوں یا کوئی نحس ساتویں ہو تو عموماً مولود ایک سے زائد شادیاں کرتا ہے۔دوسری شادی بیوی کی موت کی وجہ سے نہیں بلکہ باہمی ناچاقی کے باعث ہوتی ہے۔

اس طرح ساتویں کا مالک چھٹے یا آٹھویں ہو اور کسی نحس سے ناظر ہو اور کوئی سعد نہ دیکھ رہا ہو تو بھی دوسری شادی کی توقع کی جاسکتی ہے۔

تاہم ساتویں کا حاکم طاقتور ہو،ہر طرح سے تو دوسری شادی نہیں ہوتی۔اس طرح دوسرے کا حاکم بھی سعد طاقتور ہو تو دوسری شادی کے امکانات اور کم ہو جاتے ہیں۔

اور اگر ان دونوں گھروں (دوسرے اور ساتویں) نحس بیٹھے ہوں تو شریک حیات کی

موت جلد واقع ہوتی ہے۔ اس نحس کو کبی پوزیشن اور اثر سے تب ہی بچا جا سکتا ہے جب شریک حیات بھی اس قسم کی کوکبی پوزیشن لئے ہوئے ہو۔ ورنہ افسوس ناک صورت حال ہوگی۔

ساتویں نحس کواکب جمع ہوں تو یہ بھی بیوہ ہونے کی علامت ہے اور اگر کوئی سعد بھی ساتھ ہو تو بیوگی یا طلاق کے بعد دوسری شادی ہونے کا بہت زیادہ امکان ہے۔

کواکب کے اثرات

ذیل میں مختلف کواکب کے اثرات ازدواجی نکتہ نظر سے بیان کئے جا رہے ہیں۔

زہرہ:

ساتویں گھر میں زہرہ غیر موافق نظرات کے تحت شوقین مزاج اور نکمے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کی یہاں موجودگی شریک حیات کے کردار میں کمزوری کی علامت ہے۔ اگر یہ کسی خاتون کے زائچے میں ساتویں گھر میں غیر موافق نظرات کے تحت ہو تو اس خاتون کو اپنے شریک حیات کے اخلاق اور اس کے ذرائع روزگار کے بارے میں ضرور چھان بین کرنی چاہیے کیونکہ ایسی حالت میں یہ ایک نکمے شوہر کی علامت ہے جو کمانے کی نسبت کھانے کا شوقین ہوتا ہے۔ مرد کے زائچے کے ساتویں گھر میں غیر موافق نظرات کے تحت یہ ایسی شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو بے سلیقہ، فضول خرچ اور کھانے پینے کی شوقین ہوگی۔ ایسے حضرات کو کسی عورت کی ظاہری خوبصورتی دیکھ کر شادی نہیں کرنا چاہیے۔

اگر زہرہ کسی عورت کے زائچے میں ساتویں گھر میں موافق نظرات کے تحت ہو تو یہ ایک مثالی محبت کرنے والے شوہر کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر زہرہ کسی مرد کے ساتویں گھر میں موافق نظرات کے تحت ہو تو یہ ایک خوبصورت اور سلیقہ مند شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے۔ زائچے کے

ساتویں گھر میں ہونے سے اس کا ایک نمایاں اثر تو یہ ہوتا ہے کہ مالی حالات چاہے کیسے بھی ہوں میاں بیوی میں محبت ضرور ہوتی ہے۔

عطارد:

ساتویں گھر میں عطارد اگر کسی کے زائچے میں غیر موافق نظرات کے تحت ہو تو یہ ایک ایسے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو نا قابل اعتبار ہوگا۔ یہ زائچہ چاہے کسی عورت کا ہو یا مرد کا ان کا شریک حیات گھر کی چار دیواری سے باہر ضرور دلچسپی لے گا۔ اس کے علاوہ ساتویں گھر میں عطارد چھوٹی موٹی تلخیاں بھی لاتا ہے لیکن اگر اس کی غیر موافق نظرات قوی ہوں تو یہ قانونی کاروائی یا قانونی ذرائع سے علیحدگی کا سبب بنتا ہے۔ اس کی غیر موافق نظرات اس امر کی گواہ ہوتی ہیں کہ شریک حیات جھگڑالو اور باتونی ہوگا۔

ساتویں گھر میں عطارد اگر کسی زائچے میں موافق نظرات کے تحت ہو تو ایسا شخص شادی اور ازدواجی زندگی کو خاص اہمیت دیتا ہے۔ اس کی موافق نظر تعلیم یافتہ شریک حیات کی نشاندہی کرتی ہے۔

قمر:

ساتویں گھر میں قمر ناموافق نظرات کے تحت جذباتی شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایسے خواتین و حضرات جن کے ساتویں گھر میں قمر ہو ان کو اپنی زندگی خاص احتیاط اور ہوشمندی سے بسر کرنی چاہیے ورنہ شریک حیات بدچلنی کا الزام لگانے میں دیر نہیں کرے گا۔ ناموافق نظرات کے تحت قمر ایک ایسے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو ہر وقت نکتہ چینی کرنے والا ہوگا اور فریق ثانی کو ایک لمحہ بھی سکون کا نہ لینے دے گا۔ دراصل ان لوگوں کے شریک حیات متلون مزاج ہوتے ہیں۔

ساتویں گھر میں قمر موافق نظرات کے تحت ایک پُر مسرت زندگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ شریک حیات مہربان اور شریف ہوتا ہے کسی عورت کے زائچے کے ساتویں گھر میں موافق نظرات کے تحت قمر اس بات کی واضح نشاندہی کرتا ہے کہ ازدواجی بندھن کو توڑنے کی کوشش مرد کی طرف سے نہیں کی جائے گی۔ موافق نظرات کے تحت بھی قمر جذباتی شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے لیکن یہ جذباتیت گھر اور گھر کے افراد کے ساتھ مادرانہ سلوک کی نشاندہی کرتی ہے۔

مریخ:

مریخ کی غیر موافق نظر مردانہ زائچہ کے ساتویں گھر میں بہت نحس ہوتی ہے۔ اس کا کسی آدمی کے زائچے میں کمزور ہونا اس کی ازدواجی زندگی میں اس کے بے مرتبہ اور بے حیثیت ہونے کی دلیل ہے۔ مرد ہو یا عورت دونوں کے زائچے کے ساتویں گھر میں اس کو اچھا نہیں سمجھا جاتا۔ ایسی صورت میں یہ انتہا پسند ہونے کی دلیل ہے۔ غیر موافق نظرات کے تحت یہ شادی میں تاخیر کا سبب بنتا ہے۔ ایسے لوگوں کے شریک حیات نفسانی خواہشات کے غلام ہوتے ہیں۔ ساتویں گھر میں اس کی موجودگی لڑائی جھگڑے، علیحدگی اور طلاق کی نشاندہی کرتی ہے۔

ساتویں گھر میں مریخ جب موافق نظرات بنا رہا ہوتا ہے تو یہ مضبوط اور پُر جوش شریک زندگی کے بارے میں بتاتا ہے۔ سعد نظرات کے تحت یہ انتہا پسند ہونے کی دلیل ہوتا ہے۔ تاہم اس حالت میں یہ مثبت خصوصیات لئے ہوئے ہوتا ہے۔

شمس:

شمس ساتویں گھر میں ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ شادی مادی فوائد کا باعث بنے گی۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ شریک حیات کا سماجی رتبہ بلند ہوتا ہے جو فائدے کا باعث بنتا ہے۔ شمس یہاں شریک حیات کے باوقار ہونے کی بھی علامت ہے۔ اس کے علاوہ شمس کی یہاں

موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ شریک حیات کافی حد تک خود مختار اور آزاد خیال ہوگا۔

تاہم شمس کو یہاں موجودگی دیر سے شادی ہونے کا باعث بنتی ہے۔ اس کی نحس نظر خود غرض، نمائشی اور ناقابل برداشت شریک حیات کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس کی نحس نظرات شادی کے بعد تعلقات میں خرابی کا باعث بنتی ہیں۔ خاص طور پر وہ جوڑے جو شادی سے پہلے ایک دوسرے کو جانتے تھے یا وہ لوگ جو محبت کی شادی کرتے ہیں۔ ان کے درمیان اختلاف شادی کے بعد منظر عام پر آتے ہیں۔ کسی عورت کی شادی میں اس کو خاص اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے اگر شمس کمزور ہو تو اس عورت کو شادی کے بعد اپنے گھر میں کوئی اہمیت حاصل نہیں ہوتی۔

مشتری:

مشتری کسی زائچے کے ساتویں گھر میں ایسی شادی کی نشاندہی کرتا ہے۔ جس سے مادی فوائد کا حصول ہوگا۔ شریک حیات دولت مند ہوگا۔ سعد نظرات کے تحت یہ یہاں ایک خوش شکل شریک حیات جو خوش مزاج بھی ہوگا کی نشاندہی کرتی ہے۔ سعد نظرات کے تحت ساتویں گھر میں اس کی موجودگی اچھی سمجھی جاتی ہے۔

ساتویں گھر میں مشتری نحس نظرات کے تحت ایسے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو فضول خرچ، عاشق مزاج اور لاپرواہ ہوگا۔ اس کی یہاں موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ شریک حیات کے لئے ازدواجی وفاداری کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہے۔ اس کے شادی سے پہلے اور شادی کے بعد میں بھی دوسروں کے ساتھ ناجائز تعلقات ہوں گے۔ ساتویں گھر میں اس کی موجودگی سے شادی کے بعد مالی لحاظ سے اچھے وقت کا آغاز ہوتا ہے تاہم ایسے لوگ روحانی خوشی سے محروم ہوتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ شادی صرف مادی فوائد حاصل کرنے کے لئے کرتے ہیں دوسرے امور کی ان کے سامنے شادی سے پہلے کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔

زحل:

کسی زائچے کے ساتویں گھر میں زحل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ صاحب زائچہ کی شادی بڑی عمر میں ہوگی۔ یوں بھی ہوسکتا ہے کہ شادی اپنے سے زیادہ عمر والے کے ساتھ ہو۔ ایسے لوگ جن کے ساتویں گھر میں زحل ہوانہیں خوشگوار اور پر سکون زندگی گزارنے کے لئے بڑی عمر میں شادی کرنی چاہیے۔ایسے لوگ جن کے ساتویں گھر میں زحل ناموافق نظرات اور حالت میں ہوعام طور پر ان میں شادی کی کوئی خاص خواہش نہیں ہوتی۔اس وجہ سے ایسے لوگ شادی نہیں کرتے تاہم اگر ان کی شادی ہوجائے تو وہ ازدواجی زندگی کو اہمیت نہیں دیتے ہیں۔غیر موافق نظرات کے تحت یہ ایسی ازدواجی زندگی کی نشاندہی کرتا ہے جو مصائب اور مشکلات سے بھری ہوتی ہے۔ایسے لوگوں کے لئے شادی کبھی بھی مالی فوائد کا باعث نہیں بنتی۔

ساتویں گھر میں زحل موافق نظرات کے تحت ایک ایسے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو شادی کو ایک فرض کی طرح انجام دیتا ہے۔زحل یہاں ایک ایسے شریک حیات کے بارے میں بتاتا ہے جو پاکباز ہوگا۔ نہ شادی سے پہلے اور نہ شادی کے بعد اس کے ناجائز تعلقات دوسری عورتوں یا آدمیوں کے ساتھ ہوں گے۔زحل موافق نظرات کے تحت ہونے کے باوجود یہاں شادی کے بعد مالی فائدہ نہیں دیتا۔لیکن یہاں موافق نظرات کے تحت یہ شادی کے بعد ایسے فائدے ضرور دیتا ہے جن سے غیر معمولی دولت حاصل نہیں ہوتی۔ مثلاً عہدے میں ترقی، یا معاشرے یا خاندان وغیرہ میں کوئی خاص اہمیت حاصل کرنا۔

نپ چون:

ساتویں گھر میں نپ چون غیر موافق نظرات کے تحت ہو تو شادی کا انجام علیحدگی ہوتا ہے۔بعض حالات میں اگر علیحدگی ممکن نہیں ہوتی تو اس صورت میں تعلقات وحالات میں

مسلسل بے اطمینانی اور لڑائی جھگڑے کا سامنا ہوتا ہے۔ ساتویں گھر میں یہ ایسے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو غیر اخلاقی جنسی عادات کا حامل ہوتا ہے۔ اور شریک زندگی کو زندگی کے کسی بھی موڑ پر دھوکہ دے سکتا ہے۔ یہاں اس کی موجودگی اس بات کی بھی نشاندہی کرتی ہے کہ شریک حیات منشیات وغیرہ کا عادی ہوگا۔

ساتویں گھر میں اگر یہ موافق نظرات یا سعد سیاروں کے ساتھ حالت قران میں ہو یا اچھی حالت میں ہو تو پھر یہ ازدواجی مسرتوں کا باعث بنتا ہے۔ عام طور پر نپ چون کی ساتویں گھر میں موجودگی کو اچھا نہیں سمجھا جاتا۔ یہاں یہ شادی شدہ زندگی کو تباہ کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

یورانس:

ساتویں گھر میں یورانس غیر موافق نظرات کے تحت ہو تو یہ ایک ایسی شادی کی نشاندہی کرتا ہے جو کچھ سوچے سمجھے بغیر کی گئی ہے یہ اس قسم کی شادی کو جلد ہی اس کے انجام تک پہنچا دیتا ہے۔ یہاں یہ میاں بیوی کے درمیان ناخوشگوار تعلقات کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔ مرد ہو یا عورت یہ یہاں اس کی شادی میں التواء کا باعث ہوتا ہے۔

ساتویں گھر میں اگر یہ موافق نظرات کے تحت یا سعد حالت میں ہو تو یہ ایک ذہین سمجھ دار شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کے زیر اثر شریک زندگی مضبوط قوت ارادی کا مالک ہوتا ہے۔ بعض اوقات شریک زندگی کی یہ مضبوط قوت ارادی تحکم پسندی اور حد درجہ خود مختار حیثیت میں بدل جاتی ہے۔

پلوٹو:

ساتویں گھر میں پلوٹو غیر موافق نظرات کے تحت ہو تو یہ ایک ایسی ازدواجی زندگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ جو مشکلات سے بھری ہو۔ پلوٹو کے اثرات عام طور پر شادی کے بعد ظہور میں

آتے ہیں۔ عام طور پر نحس حالت میں بھی یہ شادی سے قبل کوئی مشکل پیدا نہیں کرتا۔ ساتویں گھر میں یہ ایسی شادی کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کا انجام ناخوشگوار ہوگا۔ میاں بیوی کے درمیان برتری حاصل کرنے کی ایک ایسی جنگ شروع ہو جاتی ہے۔ جو علیحدگی پر ہی ختم ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے زیر اثر دونوں شریک زندگی اپنے آپ کو دوسرے سے بہتر سمجھتے ہیں۔

ساتویں گھر میں اگر یہ موافق نظرات کے تحت یا سعد حالت میں ہو تو بعض اوقات یہ شادی کے بعد شریک زندگی کے ذریعے مالی خوش بختی کا باعث بنتا ہے۔

راس و ذنب:

راس و ذنب کے اثرات تقریباً ایک ہی جیسے ہوتے ہیں۔ کسی زائچے کے ساتویں گھر میں راس یا ذنب ہو تو شریک حیات اکثر بیمار رہے گا۔ شریک حیات کی عمر کم ہوگی اور بیماری سے ہی اس کے جلد فوت ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ شادی شدہ زندگی میں بہت سے مسائل کا سامنا ہوتا ہے ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا مسئلہ پیدا ہوتا رہتا ہے۔

قارئین راس و ذنب کے بارے میں کچھ ماہرین کا اختلاف ہے بعض لوگ راس کو ساتویں گھر میں ازدواجی زندگی کے لیے بہتر سمجھتے ہیں اور ذنب کو نحس سمجھتے ہیں۔ تاہم ان کے اثرات کے بارے میں جو میرا خیال ہے وہ میں اوپر بیان کر چکا ہوں میرے خیال میں راس و ذنب کے اثرات میں فرق صرف اتنا ہے کہ راس کے اثرات ذنب کی نسبت کم نحس ہوتے ہیں۔ ہاں یہ اگر یہاں شرف یافتہ یا طاقتور ہو تو متضاد اثرات کا اظہار کرے گا۔

اس سلسلے میں اب تک آپ مختلف بروج اور ساتویں گھر میں موجود سیاروں کے ازدواجی زندگی پر اثرات پڑھ چکے ہیں۔ لیکن خیال رکھیں یہ صرف ابتدائی معلومات ہیں۔ ان باتوں سے آپ کسی کی ازدواجی زندگی کے بارے میں درست حکم نہیں لگا سکتے کیونکہ زائچے

میں سیارگان مختلف بروج پر قابض ہوتے ہیں۔ بعض قران کی حالت میں ہوتے ہیں بعض سعد و نحس نظر بنا رہے ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات ساتویں گھر میں کوئی کوکب ہی موجود نہیں ہوتا۔ سو کواکب کے مختلف بروج میں نشست اور نظرات جن کو پہلے بیان کیا جا چکا ہے کو بھی ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

ازدواجی زندگی خوشگوار ہوگی یا ناخوشگوار

قارئین کوئی بھی زائچہ ہو۔ جب آپ اس پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ اس میں نہ تو تمام سیارے سعد نظرات اور نہ ہی تمام سیارے اس میں نحس نظرات بنا رہے ہوتے ہیں۔ کچھ سیارے نحس نظرات اور کچھ سعد نظرات کے تحت ہوتے ہیں۔ اس لئے جب بھی آپ حکم لگائیں دونوں قسم کی نظرات کو مدنظر رکھیں۔ کوئی بھی جوڑا ایسا نہیں ہوتا جس کی تمام عمر خوشگوار طریقے سے گزر جائے۔ زندگی میں چند موقعے ضرور ایسے آتے ہیں۔ جب حرکت پذیر سیارے زائچے میں ناموافق نظرات بناتے ہیں اور یوں اچھی بھلی خوشگوار زندگی میں کچھ دنوں یا کچھ عرصے کے لئے تلخی پیدا کر دیتے ہیں۔ تاہم زائچہ پیدائش اگر مضبوط ہو تو ان نحس نظرات کا اثر کم اور معمولی عرصے کے لئے ہوتا ہے۔ عام طور پر اکثر جوڑے اس وقت سے بخوبی گزر جاتے ہیں سوائے ان کے جو جذباتی طبع رکھتے ہیں ان کے زائچہ پیدائش میں سیارے ناموافق حالت میں ہوتے ہیں اور ازدواجی زندگی میں علیحدگی' طلاق' طویل جدائی' بیوگی وغیرہ کی نشاندہی کر رہے ہوں۔ اسی طرح ایک ایسے فرد کا زائچہ ناخوشگوار ازدواجی زندگی کی نشاندہی کر رہا ہو تو ضروری نہیں کہ وہ فرد تمام عمر ناخوشگوار ازدواجی زندگی گزارے گا۔ کیونکہ زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر حرکت پذیر سیارے زائچے میں سعد نظر بناتے ہیں اور یہی وہ وقت ہوتا ہے جب یہ لوگ کچھ عرصے ہنسی خوشی یا بھرپور طریقے سے بسر کرتے ہیں۔

یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ سیاروں کی یہی حرکت پذیری بے جوڑ شادیوں کا سبب ہوتی ہے۔ کیونکہ دو مختلف افراد جو بنیادی طور پر متضاد طبع کے حامل ہوتے ہیں کے سیارے جب حرکت کرتے ہوئے آپس میں موافق نظرات بناتے ہیں تو وہ لوگ شادی کر لیتے ہیں پھر جیسے ہی یہ سیارے حرکت کرتے ہوئے موافق مقامات اور نظرات سے گزر جاتے ہیں تو اپنے اپنے اثرات کے مطابق علیحدگی طلاق اور جھگڑے وغیرہ کا باعث بنتے ہیں۔

ازدواجی زندگی کیسی ہوگی؟

قارئین اب اس سلسلے میں کہ صاحب زائچہ یعنی کسی زن و مرد کی ازدواجی زندگی کیسی ہو گی کے بنیادی اور اہم اصول بیان کر رہا ہوں اس سلسلے میں درست حکم لگانے کے لئے زن و مرد ہر دو کا الگ الگ اور اکٹھا جائزہ لینا ضروری ہوتا ہے۔ اب جو قواعد بیان کروں گا وہ انفرادی زائچے کے بارے میں ہیں۔ ان کے بعد دوسرے قواعد کو بھی بیان کروں گا۔

1- اس سلسلہ میں بنیادی طور پر طالع اور ساتویں گھر کے حاکم سیاروں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ طالع اور اس کا مالک سائل کو اور ساتواں گھر اور اس کا مالک بیوی یا شوہر کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر طالع اور ساتویں گھر کے مالک سیارے آپس میں سعد نظر بنا رہے ہوں اور موافق حالت میں ہوں تو یہ خوشگوار ازدواجی زندگی کی علامت ہیں۔ دوسری صورت یعنی طالع اور ساتویں گھر کے مالک سیارے آپس میں نحس نظرات بنا رہے ہوں یا ناموافق حالت میں ہوں تو یہ ناخوشگوار ازدواجی زندگی کی علامت ہے۔

2- پیدائشی زائچے میں اگر سیاروں کی اکثریت ثابت بروج میں ہو تو یہ خوشگوار ازدواجی زندگی کی علامت ہے۔ اگر سیاروں کی اکثریت منقلب بروج میں ہو تو یہ ناخوشگوار ازدواجی زندگی کی علامت ہے۔

3- زائچہ پیدائش میں منسوبی کواکب سعد حالت میں ہوں تو یہ خوشگوار ازدواجی زندگی کی علامت ہے۔ تاہم اگر زائچہ پیدائش میں منسوبی کواکب نحس حالت میں ہوں تو ازدواجی زندگی ناخوشگوار ہوتی ہے۔

4- زہرہ کی مشتری یا مریخ یا زحل سے شمس وقمر کی دوسرے سیارے کے ساتھ سعد نظرات خوشگوار ازدواجی زندگی کی علامت ہیں۔ تاہم اگر یہ سیارے نحس نظرات بنا رہے ہوں تو ازدواجی زندگی کسی طور پر خوشگوار نہیں ہوتی۔

5- پیدائشی زائچے میں اگر ساتواں گھر سعد کوکب یا اس کا مالک سعد سیاروں کے درمیان ہو تو یہ خوشگوار ازدواجی زندگی کی علامت ہے۔ اس کے برعکس اگر ساتواں گھر یا اس کا مالک نحس سیاروں کے درمیان ہو تو یہ ناخوشگوار ازدواجی زندگی کی علامت ہے۔

زائچہ اور دیگر رشتہ دار

قارئین اوپر بیان کئے گئے قواعد کے بارے میں میں پہلے ہی لکھ چکا ہوں کہ یہ انفرادی زائچے کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔ دراصل جب بھی ہم کسی کا پیدائشی زائچہ بناتے ہیں تو اس وقت صرف سائل کا ہی زائچہ ہمارے سامنے ہوتا ہے۔ اس زائچے کی بنیاد پر جہاں ہم اس کے مالی حالات' زندگی میں پوزیشن اور صحت وغیرہ کو بیان کرتے ہیں وہاں اس کے ازدواجی حالات جاننے کے لئے بھی یہی زائچہ مددگار ہوتا ہے۔ جس طرح دنیا بھر کی اشیاء بارہ بروج سے منسوب ہیں۔ اس طرح تمام رشتے دار بھی کسی نہ کسی گھر سے منسوب ہیں۔ ماں کے حالات دیکھنے ہوں تو چوتھے گھر سے دیکھتے ہیں۔ باپ کے حالات جاننے ہوں تو دسواں گھر ہمارا مددگار ہوتا ہے۔ محبوبہ کے حالات جاننا ہوں تو پانچواں گھر ہمارا مددگار ہوگا۔ اس طرح زائچے کا ساتواں گھر بیوی یا شوہر کے بارے میں بتاتا ہے۔ سائل کے پیدائشی زائچے کے ساتویں گھر کو طالع مان کر آپ جو زائچہ

بنائیں گے وہ اس سائل کی بیوی کا زائچہ ہوگا۔ (اگر سائلہ ہو تو وہ اس کے خاوند کا زائچہ ہوگا) میاں بیوی کے حالات جاننے کے لئے یہ طریقہء کار نہایت ہی مفید ہے۔

دونوں زائچوں کا مشترکہ جائزہ

اگر آپ میاں بیوی کے حالات ممکن حد تک درست جاننا چاہتے ہیں تو آپ کو دونوں کے پیدائشی زائچوں کا اکٹھا جائزہ لینا ہوگا۔ یہ کچھ مشکل تو ضرور ہے لیکن ایک صحیح حکم لگانے کے لئے جو کوشش کی جاسکتی ہے میرے خیال میں وہ کوشش ضرور کرنی چاہیے۔ ان باتوں کے علاوہ نکاح کے وقت کو بھی خاصی اہمیت حاصل ہے۔ نکاح کے وقت سیاروں کی کیا پوزیشن ہے۔ قمر کہاں اور کس حالت میں ہے۔ دراصل نکاح کے لئے سعد وقت کا انتخاب کیا جائے تو یہ خوشگوار ازدواجی حالات کا باعث بن سکتا ہے ورنہ حالات الٹ بھی ہو سکتے ہیں۔

خاص بات

ازدواجی علم نجوم زندگی کا ایک بہت اہم پہلو ہے۔ اس کی مدد سے جہاں ہم جنس مخالف کے مزاج، کردار اور دیگر امور کو سمجھ کر ان کی درستگی کے بارے میں مثبت اقدام اٹھا سکتے ہیں۔ اور صرف اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے لئے بھی اس قسم کے اقدام کر سکتے ہیں۔ جن سے لوگوں کو فائدہ ہو اور ان کے الجھے ہوئے معاملات اور مسائل کا کوئی نہ کوئی حل نکل آئے۔

یہاں مجھے ایک واقعہ یاد آرہا ہے جو یقیناً آپ کے لیے راہنما ثابت ہو سکتا ہے۔ ایک دوست ملنے آیا تو کافی پریشان معلوم ہو رہا تھا۔ استفسار پر معلوم ہوا کہ اس کی ہمشیرہ کے خانگی حالات درست نہیں اور نوبت طلاق تک آپہنچی ہے۔ بلکہ اصولی طور پر اس کا فیصلہ بھی ہو چکا ہے

مختصراً ضروری کوائف حاصل کرنے کے بعد زائچہ وغیرہ بنایا اور کواکب پوزیشن دیکھ کر دوست کو مشورہ دیا کہ وہ کچھ عرصہ صبر کریں اور طلاق نہ لیں۔ انشاء اللہ جلد ہی حالات میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ اول اول تو میرا دوست اس بات کا قائل نہ ہوا تاہم جب تفصیل سے اس کے سامنے معاملات کو رکھا تو وہ اس بات پر راضی ہو گیا کہ فوری طور پر طلاق لینے کا فیصلہ کچھ عرصے کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔ اس اثناء میں ان کی ضروری روحانی مدد کی گئی۔ اور آخر کار اللہ کا کرنا ہوا دونوں خاندانوں میں صلح کے اسباب پیدا ہوئے اور ایک خاندان' ایک گھر' ایک نسل تباہی سے بچ گئی۔

یہاں میں یہ نہیں کہتا کہ ہمیشہ ہی ایسا ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر ہم ان مخفی علوم کی مدد حاصل کریں تو اکثر برے اور مشکل حالات سے بچاؤ کا کوئی راستہ تاریکی میں روشنی کی کرن بن سکتا ہے۔

ازدواجی زائچہ کے گھروں کے منسوبات

بہر حال واپس اصل موضوع کی طرف آتے ہوئے چند بنیادی باتیں بیان کر رہا ہوں۔ ان کا تعلق زائچے کے ان پہلوؤں سے ہے جو ہمیں میاں بیوی کے منسوبی گھروں میں منسوبی کواکب' محبوب یا محبوبہ کے منسوبی کواکب اور گھر اور بچوں کو ظاہر کرنیوالے زائچے کے گھر اور کواکب وغیرہ سے روشناس کرواتے ہیں ان کو ذہن نشین کرنا حد درجہ ضروری ہے تا کہ عملی زندگی میں کوئی پیچیدہ صورت حال آپ کے سامنے آئے تو آپ با آسانی اس کا حل نجوم کی روشنی میں بیان کر سکیں۔

1- زائچے کا پہلا گھر صاحب زائچہ (عورت یا مرد) کو ظاہر کرتا ہے۔

2- زائچے کا ساتواں گھر جو پہلے کے مقابل سے شریک زندگی (بیوی یا شوہر) کو ظاہر کرتا

ہے۔

3- مردانہ زائچے میں شادی اور متعلقہ معاملات کے منسوب کواکب زہرہ اور قمر ہیں۔

4- جبکہ زنانہ زائچے میں شادی اور متعلقہ معاملات کے منسوبی کواکب مریخ اور شمس ہیں (بعض زہرہ کو بھی شامل کر لیتے ہیں کیونکہ یہ شادی کا منسوبی کوکب ہے)۔

5- زائچے کا پانچواں گھر محبوب یا محبوبہ کو ظاہر کرتا ہے۔ شادی کے علاوہ جنسی معاملات اور تعلقات کو اسی گھر سے دیکھا جاتا ہے۔

6- مغربی ماہرین پانچویں کے ساتھ گیارھویں گھر کو بھی اس سلسلے میں قابل غور خیال کرتے ہیں۔

7- طالع سے دوسرا گھر صاحب زائچہ کا خانہ مال اور

8- طالع سے آٹھواں صاحب زائچہ عورت یا مرد کے شریک حیات کا خانہ مال ہے۔ کیونکہ یہ ساتویں سے دوسرا ہے۔

9- طالع سے پانچواں صاحب زائچہ کے بچوں کا گھر ہے۔

10- طالع سے گیارھواں، صاحب زائچہ کے شریک حیات کے بچوں کا گھر ہے۔

11- زائچے کا آٹھواں گھر اس سامان اور دولت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ جو بیوی اپنے ساتھ بطور جہیز لاتی ہے۔

خوش نصیب سرفراز شادونی ماپہر

نسوانی علم نجوم

زائچہ مرد کا ہو یا عورت کا اس میں بنیادی طور پر کوئی فرق نہیں ہوتا۔ وہ تمام امور جن کو اس مضمون سے قبل اور وہ تمام امور بھی جن کو اس مضمون کے بعد بیان کیا جائے گا۔ یکساں طور پر مرد و خواتین کے لئے ہیں اور ان میں جنس کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ ماسوائے جہاں اس کا ذکر کیا گیا ہو۔ تاہم قارئین کی سہولت کے لئے ذیل میں مختصر بیان کیا جا رہا ہے کہ خواتین کی مناسبت سے زائچے کے مختلف گھر کن منسوبات کو ظاہر کرتے ہیں۔

پہلا گھر:

پہلا گھر یا طالع متعلقہ عورت کی عمومی خوش قسمتی یا بدقسمتی کے علاوہ اس کے کردار، شخصیت، عادات و اطوار، ظاہری حالت اور شکل و صورت یعنی اس کی خوبصورتی یا بدصورتی کا فیصلہ کرنے میں معاون ہوتا ہے۔

دوسرا گھر:

یہ متعلقہ عورت کے مالی امور و حالات کے علاوہ اس کے شریک حیات کی زندگی و موت، شریک حیات کے ذریعے ملنے والی دولت و وراثت، اس کا طرز گفتگو کیا ہوگا کو ظاہر کرتا ہے۔

تیسرا گھر:

عورت کے بہن بھائی یا عزیز و اقارب اور وہ رشتے دار یا قریبی ملنے والے جن کے باعث اس کی شادی میں مدد/رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔ شریک حیات کو پیش آنے والے سفر یا میاں بیوی کے درمیان مذہبی امور پر پیدا ہونے والے اختلافات وغیرہ' عورت کے زیورات اور روزمرہ یا چھوٹے سفری امور۔

چوتھا گھر:

متعلقہ عورت کی زمین جائداد' گھریلو وازدواجی خوشیاں' گھریلو یا ازدواجی زندگی کا اختتام یعنی طلاق وغیرہ' متعلقہ عورت کی ماں اور شریک حیات کا باپ اس گھر سے منسوب ہیں۔ شریک حیات کی مالی و مادی پوزیشن اور اس کو زندگی میں حاصل ہونے والی مادی کامیابیاں وغیرہ اس کے کاروباری امور اور عزت، شہرت وغیرہ۔

پانچواں گھر:

سائلہ کی اولاد' اولاد کی تعداد اور جنس' جنسی رویہ غیر مردوں سے تعلقات' معاشقے اور پیار ومحبت کے سلسلے' شادی یا جنسی تعلق سے حاصل ہونی والی مسرت اور خوشی' وہ عورتیں جو شادی کے بعد کسی دوسرے مرد سے تعلق قائم کر کے طلاق حاصل کرتی ہیں۔ یہ امور اس ہی گھر سے متعلق ہیں بلکہ متعلقہ مرد کے بارے میں بھی اس گھر سے ہی معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

چھٹا گھر:

صحت' امراض' دشمن' ازدواجی صدمات' سائلہ کے ملازمتی امور۔

ساتواں گھر:

ساتویں گھر پر قبل ازیں تفصیلی بحث کی جا چکی ہے۔ یہ گھر شریک حیات کا طالع ہے۔ اور اس سے شریک حیات کے مزاج' شکل وصورت' کردار' عمومی صحت' اور شخصیت وغیرہ کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس کو شریک حیات کا طالع قرار دے کر شریک حیات کے بارے میں تمام تر معلومات اخذ کر سکتے ہیں' میاں بیوی کے درمیان تعلقات' ازدواجی خوشی یا بدمزگی وغیرہ تمام اس سے دیکھے جاتے ہیں۔

آٹھواں گھر:

سائلہ کی زندگی' موت' وجہ، موت' میراث یا ترکے کا حصول' وہ مالی مسائل جو شریک حیات کی وجہ سے سائلہ کو پیش آ سکتے ہیں۔ سائلہ کے شریک حیات کے مالی امور اور اس کی مالی حالت۔ اسی بات سے ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ شادی کے بعد اس کو مالی و مادی لحاظ سے خاوند کی طرف سے کس قدر آسودگی ہوگی اور یہ بھی کہ بعد از طلاق اس کو خاوند سے کوئی فائدہ یا روپے کا حصول ہو سکتا ہے کہ نہیں۔

نواں گھر:

سائلہ کو پیش آنے والے سفر' اس کا مذہب کی طرف رجحان اور رویہ' مذہبی زیارتیں مثلاً حج' عمرہ وغیرہ' شریک حیات کے بہن بھائی' اس کو پیش آنے والے سفر وغیرہ' سواری کی پوزیشن یا اس کا حصول' قانونی معاملات وقانونی کاروائی' یہاں تک کے طلاق کے سلسلے میں ہونے والے تمام قانونی وکاغذی امور اسی کے ماتحت آتے ہیں۔ شریک حیات کے اپنے قریبی عزیزوں سے تعلقات' اس کے نوکروں اور ملازموں وغیرہ کی پوزیشن' سائلہ کی جانب سے اللہ واسطے دیئے

جانے والا مال اسباب' سائلہ کی بھابی' سائلہ کے بچوں کے بچے یعنی پوتے وغیرہ۔

دسواں گھر:

سائلہ کا روزگار' تجارت' شہرت' نیک نامی یا بدنامی' عمومی شہرت' سیاسی یا حکومتی تعلقات واثرات اس گھر سے منسوب ہیں۔ سائلہ کا باپ جبکہ شریک حیات کی ماں' شریک حیات کی جائداد' مکان' ازدواجی وگھریلو خوشیاں۔

گیارھواں گھر:

سائلہ کے بڑے بہن بھائی' ناجائز آمدن' سائلہ کی ماں کی طوالت عمر' بیٹے یا بیٹی کا شریک حیات' سائلہ کی امیدیں اور خواہشات' شریک حیات کے غیر عورتوں سے تعلقات' معاشقے یا جنسی سلسلے اور حیوانی خواہشات کی تکمیل ومسرت کا حصول وغیرہ شریک حیات کی اولاد۔

بارھواں گھر:

مالی نقصانات' بدقسمتی' اخراجات' سائلہ کے خفیہ دشمن' حکومت کی جانب سے سزا' شادی سے حاصل ہونے والی خوشی وجنسی تسکین' شریک حیات کی صحت' دشمن اور مسائل وغیرہ بارھویں گھر کے منسوبات میں شامل ہیں۔

آٹھواں گھر

دلائل موت اطفال

موضوع کی اہمیت اس بات پر مجبور کرتی ہے کہ عنوان بالا پر کچھ لکھنے سے قبل آپ کو محتاط رہنے کا مشورہ دوں۔ صرف زائچہ پڑھنے ہی میں نہیں اس بارے میں بھی کہ جب بھی آپ سائل یا صاحب زائچہ کی عمر کا استخراج کریں۔ کبھی بھی موت کی حتمی تاریخ یا اندازِ عمر کا اظہار نہ کریں۔ صرف اور صرف سائل یا متعلقین کو آنے والے خطرناک وقت سے محتاط رہنے کا مشورہ دیں اور خطرے کے زمانے میں احتیاط و علاج کی طرف سے غافل نہ ہونے کی ضروری تاکید کریں۔ مختصراً بیان کروں کہ موت کے حقیقی وقت کا علم تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کو ہے۔ تمام ترمخفی علوم قیاس پر مبنی ہیں سو موت جیسے ناخوشگوار مسئلے پر حتمی رائے دینے کا ایک "غلطی کے پتلے" کو کیا اختیار وحق حاصل ہے۔ سو اس بارے میں حد درجہ محتاط رہیں۔

تمام کواکب میں سے قمر وہ ہے جو انتہائی تیزی اور قوت سے ہمارے زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وقت پیدائش جس گھر میں قمر ہو اس کو قمری طالع مانا جاتا ہے۔ سائل کے حالات زندگی اخذ کرنے کے لئے جو ادوار نکالے جاتے ہیں۔ ان کی بنیاد بھی قمر کے پیدائشی درجات پر ہوتی ہے۔ اس طرح وقتی زائچے میں بھی قمر کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ دراصل زائچے میں قمر کا سعد اور طاقت ور ہونا حد درجہ خوش قسمتی کی دلیل ہے۔ کسی بھی زائچے میں یہ دوسرے سیارگان کو طاقت دینے کا باعث بھی ہوتا ہے اس کی سعادت ونحوست تمام تر زائچے کو متاثر کرتی

ہے۔

دوسرے امور کی طرح یہ عمر کے سلسلے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ گو استخراج عمر میں قمر کے علاوہ دوسرے سیارگان بھی اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ لیکن صاحب زائچہ کی شیر خوری یا ابتدائی عمر میں فوت ہو جانے کے کیسوں میں قمر اکثر مشترکہ کردار ادا کرتا ہے۔ اس مضمون کا مقصد بھی قمر کی ایسی ہی پوزیشنوں کا اظہار ہے جن کے زیر اثر یہ شیر خواری، بچپن اور ابتدائی جوانی میں صاحب زائچہ کو موت کا شکار بنا دیتا ہے۔

ذیل میں زائچہ پیدائش میں قمر کی وہ حالتیں بیان کی جا رہی ہیں جو صاحب زائچہ کے قلیل العمر ہونے کا اظہار کرتی ہیں۔ ان کا مطالعہ آپ کے علم میں خاطر خواہ اضافے کا باعث اور عملی زندگی میں حد درجہ مددگار ہوگا۔

پیدائش زائچے میں قمر سے آٹھویں مریخ ہو اور قمر کو کوئی سعد و طاقتور سیارہ نہ دیکھ رہا ہو تو یہ نہایت ہی نحس علامت ہے۔ زچہ بچہ دونوں کی زندگی خطرے میں ہوتی ہے اور دونوں فوت ہو جاتے ہیں۔

پیدائشی زائچے میں قمر سے راہو و زحل چھٹے میں ہوں تو صاحب زائچہ آٹھ سال کی عمر سے قبل فوت ہو جائے۔

پیدائشی زائچے میں قمر کے گھر میں راس ہو یا اس کے ساتھ ہو اور طالع کو کوئی نحس خاص طور پر مریخ یا زحل ناظر ہوں تو زندگی چند روزہ ہو صاحب زائچہ کی۔

پیدائشی زائچے میں قمر چھٹے میں ہو اور نحس سیارگان اس کو دیکھ رہے ہوں تو حامل چند روز کے اندر اندر فوت ہو جائے۔

اس طرح پیدائشی زائچے میں قمر چھٹے میں ہو، ساتویں میں مریخ ہو اور دسویں میں زحل تو زچہ بچہ دونوں فوت ہو جائیں۔

پیدائشی زائچے میں مریخ دشمن ہو کر آٹھویں میں ہوں تو تو مولود بچپن میں فوت ہو جائے بشرطیکہ یہ کسی نحس سے ناظر ہوں۔

پیدائشی زائچے کا یہ نہایت ہی اہم اصول ہے کہ قمر سے آٹھویں کوئی نحس نہ ہو ورنہ سائل کم عمری کا شکار ہو جائے گا۔ البتہ یہاں زہرہ یا مشتری ہو تو نتائج اچھے ہوں گے یا اگر مالک طالع ہی آٹھویں ہو جیسے کہ طالع حمل میں مریخ اور شمس وقمر سعد ہوں تو یہ عمر بڑھانے کا باعث ہوں گے اور صاحب زائچہ ایک لمبی عمر کے مزے لے گا۔

پیدائشی زائچے میں قمر آٹھویں میں ہو اور نحس سیارگان کی اس کو نظر ہو یا یہ نحس کے درمیان ہو تو صاحب زائچہ قلیل العمر ہو۔ تاہم کسی سعد کی نظر ہو تو عمر کی حدود بڑھ جاتی ہیں لیکن بچپن کی حدود نہیں پھلانگ پاتا کہ موت آ جاتی ہے۔

قمر ہمراہ نحس پہلے ساتویں' آٹھویں یا بارھویں میں قابض ہو تو صاحب زائچہ جلد وفات پا جائے۔

قمر مالک طالع ہو کر کمزور ونحس ہو اور خانہ 1'4'7 یا 10 میں سے کسی ایک میں واقع ہو تو حامل جلد مر جائے۔

قمر بارھویں میں قابض ہو جو کہ اس کے لیے نحس اور سخت برج ہو اور طالع میں بھی کوئی نحس خاص طور پر مریخ ہو تو صاحب زائچہ قلیل العمر ہو۔

قمر سے ساتویں شمس ہو اور راھو طالع میں ہو تو بچپن کی موت کا اظہار کرتا ہے۔

قمر ہمراہ مریخ و زحل یا کسی اور نحس و مخالف کے ہو اور کوئی سعد اس کو ناظر ہو لیکن ساتویں میں کوئی نحس سیارہ ہو تو صاحب زائچہ جلد موت کا شکار ہو جائے۔

قمر ہمراہ نحس پہلے میں ہو یا پانچویں' آٹھویں' نویں و بارھویں میں سے کسی ایک میں اور کسی سعد سے حالت قران میں نہ ہو یا سعد نظر نہ رکھتا ہو تو صاحب زائچہ قلیل العمر ہو اور آٹھ سال

کی عمر سے قبل فوت ہو جائے۔

قمر کسی سعد سے ناظر ہوئے بغیر کسی نحس گھر میں ہو اور پہلے اور ساتویں میں بھی نحس سیارگان ہوں تو صاحب زائچہ قلیل العمر ہو۔

قمر کسی نحس کے ہمراہ ساتویں یا دسویں میں ہو اور کوئی سعد نہ دیکھ رہا ہو تو جلد موت کا شکار ہو۔

قمر ہمراہ شمس تیسرے میں ہو اور یہ کسی نحس یا دشمن کا برج ہو اور کوئی نحس اس کو دیکھ رہا ہو تو صاحب زائچہ کو جلد موت آ گھیرتی ہے۔

ہمراہ قمر طالع میں کوئی تین سیارگان نحس ہوں تو صاحب زائچہ قلیل العمر ہو۔

قمر درمیان نحس سیارگان کے ہو اور آٹھویں میں بھی کوئی نحس ہو تو چند ماہ کے اندر حامل کی موت واقع ہو۔

قمر اگر راھو اور کسی ایک اور نحس کے ہمراہ ہو اور مریخ آٹھویں میں ہو تو زچہ بچہ دونوں وفات پا جائیں۔

قمر آٹھویں میں سعد و نحس ہر دو سے ناظر ہو تو صاحب زائچہ چار پانچ سال کے اندر اندر فوت ہو جائے۔

گو پانچویں میں قمر اچھا ہوتا ہے تاہم یہ یہاں کسی نحس کے ہمراہ ہو خود از حد طاقتور نہ ہو اور اسے کہیں سے سعادت نہ مل رہی ہو تو قلیل العمری کا اظہار کرتا ہے۔

اسباب نحوست کے ساتھ قمری زائچہ میں قمر کی موجودگی قلیل العمری کی مظہر ہے خاص طور پر جب کمزور و نحس قمر طالع میں ہوں اور چوتھے، ساتویں، آٹھویں اور دسویں میں نحس اس کو دیکھ رہے ہوں تو صاحب زائچہ قلیل العمر ہو بشرطیکہ اس کو کوئی سعد نہ دیکھ رہا ہو۔ اگر کوئی سعد خاص طور پر مشتری ناظر ہو تو صاحب زائچہ کی عمر دراز ہو۔

یہ تو تھیں وہ حالتیں جن کے زیر اثر قمر قلیل العمری کا اظہار کرتا ہے آخر میں چند باتیں قمر کی سعادت ونحوست کے بارے میں:-

پیدائش اگر نئے چاند سے کچھ دن قبل یا کچھ دن بعد میں ہو تو قمر زائچے میں کمزور پوزیشن میں خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس پیدائش اگر مکمل چاند سے کچھ دن قبل یا کچھ دن بعد میں ہو تو قمر زائچے میں طاقتور پوزیشن میں خیال کیا جاتا ہے جب یہ نحس سے ناظر ہو تو بھی نحس خیال کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ جب یہ دونحسوں کے درمیان گھرا ہوا ہو تب بھی نحس ہوتا ہے۔

سو اگر تو یہ مندرجہ بالا امور سے بچا ہوا ہو یعنی سعد ہو تو مولود صحت مند وطویل العمر ہوگا ورنہ قلیل العمر۔

آپ کے سامنے کئی ایک دلائل موت اطفال بیان کئے گئے ہیں۔ عملی زندگی میں آپ دیکھیں گے کہ ان حالتوں میں سے کئی کے ساتھ حاملین اچھے بھلے چلتے پھرتے نظر آتے ہیں اور ایک لمبی عمر سے سرفراز ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں آپ کو ان دلائل پر شک نہ کرنا چاہیے بلکہ یہ اس صورت میں ہوتا ہے کہ زائچہ میں کہیں کوئی طاقت ور سیارہ اسباب نحوست کو دور یا ملتوی کرنے کا باعث بن جاتا ہے۔ ایسا تب ہوتا ہے جب:-

مشتری زائچے میں طاقتور ہو اس کی سعادت کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ سو مشکلات کا حل ہے۔ خاص طور پر جب یہ قوی ہو کر طالع یا پانچویں میں قابض ہو تو قلیل العمری کے دلائل ملتوی ہو جاتے ہیں۔

یا اگر صاحب طالع قوی تر ہو کر طالع میں واقع ہو یا چوتھے یا ساتویں یا دسویں میں قابض ہو یا کوئی سعد اس کو ناظر ہو۔

یا زائچے میں دلیل نحوست کے سیارہ کے ہمراہ کوئی سعد ہو اور دوسرے، پانچویں، آٹھویں اور گیارھویں میں کثرت سعد سیارگان ہو۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دسواں گھر

ذریعہ روزگار

کسی فرد کا ذریعہ روزگار کیا ہو گا۔ شاید نجوم سے متعلق امور میں یہ سب سے قابل غور امر ہے۔ اور فی زمانہ اس سوال کا جواب اور زیادہ مشکل ہو گیا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ قواعد یا علم کی کمی نہیں بلکہ روزگار کی لاتعداد اقسام ہیں جن کی تقسیم میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور وجہ عموماً ایک فرد کا ایک سے زائد پیشوں میں داخل ہونا اور دو یا تین اور بعض اوقات اس سے بھی زیادہ جگہوں سے بیک وقت روزگار کا حصول ہونا سو جب بھی اس سلسلے میں احکام بیان کریں پوری توجہ اور احتیاط سے کام کریں۔

عمومی اثرات

کوئی فرد طبعاً کس پیشے یا کام کے لئے موزوں رہے گا کا اندازہ لگانے کے لئے بنیادی مدد بروج کی ماہیتی و عنصری تقسیم سے ملتی ہے۔ جیسا کہ پچھلے مضمون میں تحریر کیا گیا تھا کہ بروج کی ماہیتی و عنصری تقسیم ایسی چیز ہے جو تمام تر نجومی احکام میں مدنظر رکھی جاتی ہے سو یہاں بھی یہ پوری طاقت سے کارفرما ہے۔ مثلاً دیکھیں زائچے میں کواکب کی کثرت عنصری لحاظ سے آتشی' بادی' آبی' خاکی میں سے کس میں ہے۔ جس میں کواکب کثرت سے ہوں گے ان سے متعلق پیشے فرد کے لئے موزوں ہوں گے۔ ذیل میں عنصری لحاظ سے چاروں اقسام سے متعلق پیشے بیان کئے جا رہے ہیں۔

آتشی:

ایسے پیشے جن میں بنیادی امر آگ اور اس سے متعلق معاملات ہوں۔ اس کے علاوہ دھاتوں کا کام' فوجی' سپاہی' فیکٹری کی ملازمت' سرجن' مکینک وغیرہ۔

خاکی:

خاکی بروج میں کثرت کواکب عموماً ہاتھ سے کرنے والے کاموں کی طرف اشارہ کرتی

ہے۔ مثلاً مزدور' کسان' زراعت پیشہ افراد' باغات میں یا ان کا کام کرنے والے' بیج فروش کان کن' پراپرٹی ڈیلر وغیرہ۔

بادی:

بادی بروج میں کثرت کواکب دماغ سے متعلق کاموں میں رغبت کا اظہار کرتی ہے۔ ادب' آرٹ' پروفیسر' فلسفہ' ہوائی جہاز اور فضاء سے منسلک دیگر کام' خلابازی' راکٹ سازی وغیرہ۔

آبی:

آبی بروج میں کثرت کواکب سے زائچے کا طاقتور ترین عامل پانی ہوتا ہے۔ ملاح' جہاز راں' ادویات کی خرید و فروخت' کیمسٹ' رنگ و روغن کا کام' کپڑا بنانا' اس کی خرید و فروخت' شراب و شربت وغیرہ کی تیاری اور خرید و فروخت وغیرہ۔

ذیل میں ماہیتی لحاظ سے تینوں اقسام سے متعلق پیشے بیان کئے جا رہے ہیں۔

ثابت:

حکومتی کام' تخلیق کار' اشیاء بنانے والے اور پیش کرنے والے' محنت طلب کام' پرانے ادارے چلانے والے۔

ذوجسدین:

لکھاری' کلرک' سفر کرنے والے' سیلز مین' درآمدگان' عوامی نوعیت کے کام۔

منقلب:

سفارت کار' پرچون فروش' ڈسپنسر' منتظم' منیجر' ڈائریکٹر۔

عنصری اور ماہیتی لحاظ سے متفرق ذریعہ روزگار کی ایک لمبی لسٹ دی جاسکتی ہے۔ جو صرف وقت اور جگہ کا ضیاع ہوگی کیونکہ یہ دونوں امور فرد کے کسی خاص پیشے سے منسلک ہونے کو ظاہر نہیں کرتے بلکہ اس کے رجحان کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ہر برج کی اپنی خاص طبع ہوتی ہے۔ اور وہ اس کے مطابق پیشے کو ظاہر کرتا ہے۔ بروج کی طرح ہر کوکب بھی اپنی خاص طبع کے مطابق کسی خاص شعبے میں رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کے منسوبی شعبوں اور ذرائع روزگار کو الگ الگ بیان کرنے کے علاوہ بطور مثال اوران کی باہمی حالتوں پر بھی روشنی ڈالی جائے گی۔ یہاں چند دیگر امور کو بیان کیا جارہا ہے عموماً جب ذریعہ روزگار پر بحث کی جاتی ہے تو تین چیزوں کو باہم ملا دیا جاتا ہے۔

1-روزگار۔

2-مالی حالت

3-زندگی میں پوزیشن

یہ تینوں امور الگ الگ ہیں اور دوران بحث ہم صرف ذریعہ روزگار پر بات کریں گے۔ مثلاً کسی کا تعلق جوتوں کے کام سے ہے تو ضروری نہیں کہ وہ غریب ہو اور زندگی میں اچھی پوزیشن حاصل نہ کرسکے۔ سو پہلے توجہ صرف پیشے کے تعین کے طرف رکھیں۔ مالی حالت اور زندگی میں پوزیشن کو بعد میں بیان کیا جائے گا۔

زائچے کا چھٹا گھر نوکری اور ملازمت وغیرہ کے ذریعے حصول روزگار جبکہ دسواں گھر کاروبار' دوکانداری' تجارت وغیرہ کے ذریعے ذرائع آمدنی کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے کہ کسی خاص پیشے کی نشاندہی کرنا مشکل کام ہے اور پھر طالع یا بروج' کواکب سے منسوب ذرائع روزگار بھی حتمی نہیں بلکہ ایک کمزور بندش ہے جو اپنے اندر بہت زیادہ گنجائش لئے ہوئے ہے۔ بہرحال مندرجہ ذیل امور کو انتخاب پیشہ کے سلسلے میں مدنظر رکھنا چاہیے۔

انتخاب پیشہ

1-اس سلسلے میں زیادہ اہمیت شمس کو دی جاتی ہے اور وہ کوکب اہم ہوتا ہے۔ جو:-

(ا) شمس کے قریب ہو یا حالت قران میں ہو اور طلوع ہو رہا ہو۔

(ب) وہ کواکب جو شمس سے بالکل پہلے یا بالکل بعد میں ہوں۔

(ج) وہ کوکب جو شمس سے طاقتور ترین نظر بنا رہا ہو۔

(د) جس گھر اور برج میں شمس قابض ہو۔

2-حاکم زائچہ کی پوزیشن قابل غور ہوتی ہے اور وہ کوکب بھی اہم ہوتا ہے جو زائچہ میں سب سے طاقتور ترین نظر اس سے بنا رہا ہو۔

(ا) وہ بروج جو چھٹے اور دسویں گھر ہوں۔

(ب) وہ کواکب جو چھٹے اور دسویں گھر ہوں۔

(ج) چھٹے اور دسویں گھر کے حاکم کواکب۔

3- وہ کواکب جو دسویں کو ناظر ہوں۔

4-وہ کوکب جو زائچے میں سب سے طاقتور ہو بھی پیشے کی نشاندہی کرتا ہے۔

5- قمر سے ناظر (طاقت ور نظر) کوکب بھی اس سلسلے میں اہم ہوتا ہے۔ لیکن اکثر ماہرین اس کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے تاہم میرا مشورہ ہے کہ حتمی فیصلہ کرنے سے قبل اس کو ضرور دیکھیں۔

مندرجہ بالا بحث میں ایک لفظ طاقتور نظر بار بار آیا ہے۔ مبتدی اس سے الجھن کا شکار ہو سکتے ہیں کہ یہ سعد نظر ہے یا نحس۔

تو یاد رکھیں یہ ہر دو قسم کی نظر ہو سکتی ہے سعد بھی اور نحس بھی۔

یہ نظر دراصل ذریعہ روزگار پر روشنی ڈالتی ہے۔ کسی کام میں کامیابی یا ناکامی دوسری بات ہے۔ دراصل جو کوکب جس قدر طاقتور ہوگا اور جتنا زیادہ طاقتی لحاظ سے دوسرے کوکب کو ناظر ہوگا اتنا ہی وہ زیادہ شدت کے ساتھ خاص پیشے کو ظاہر کرے گا۔

نظر کے سعد یا نحس ہونے کے بارے میں مختصراً یوں سمجھ لیں، یہ نحس ہوگی تو کام زیادہ محنت طلب ہوگا، معاوضہ کم اور مشقت زیادہ ہوگی۔ ترقی کے مواقع کم اور مالی مشکلات اور مسائل کا سامنا ہوگا۔ جبکہ سعد نظر نسبتاً کم محنت اور زیادہ معاوضے کو ظاہر کرتی ہے۔ فرد کو کم جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ کام کم، محنت کم، مگر فائدہ مند اور آرام دے ہوتا ہے۔

لیکن اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھیں یہ بھی کوئی حتمی حکم نہیں ہوتا۔ بلکہ باریکی میں جانے کے لئے پہلے مضمون اور آئندہ دیئے جانے والے قواعد کو مدنظر رکھنا ہوگا۔ تب ہی درست جواب استخراج ہو سکے گا۔ جیسا کہ پہلے لکھا یہ بہت اہم موضوع ہے اس لئے اس سلسلے میں قدرے تفصیل سے مختلف معاملات و مسائل پر روشنی ڈالی جارہی ہے۔

بروج و پیشے

علم نجوم میں ہر برج کے تحت مختلف پیشوں کو بیان کیا جاتا ہے' تاہم جیسا کہ پہلے بیان کیا' پیشہ یا ذریعہ روزگار کا حتمی انتخاب ہر انفرادی زائچہ کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے' صرف ایک پہلو کو مد نظر نہ رکھا جائے۔

حمل:

مکینک' انجینئر' سائنس دان' تصنیف و تالیف' رپورٹنگ' دھات اور معدنیات کا کام کرنے والے' تحقیق و ایجاد' تعلقات عامہ' اسلحہ سازی' معمولی سرکاری ملازم' سیلز مین' جدید کاروبار' ڈینٹل سرجن' سرجری خصوصاً دماغ کی' سیاست' فوجی ملازمت' سپاہی' افسران' پیشہ ور کھلاڑی' پہلوانی' خانہ بدوش' قصائی' چرواہے' نائی' آگ کا کام کرنے والے' جیسے اینٹوں کے بھٹے یا آگ کی بڑی بڑی بھٹیاں۔

ثور:

زراعت' زمین' باغبانی' مویشیوں کی افزائش' تعمیرات' پراپرٹی ڈیلر' فنون لطیفہ' مثلاً اداکاری اور گلوکاری خصوصاً جب قمر مضبوط ہو تو بہت اچھی آواز دیتا ہے۔ اعلیٰ انتظامی عہدے

بنک افسران' کیشئر' خزانچی' قانون' تدریس' بینکاری' میڈیسن' زیورات اور خواتین سے متعلق اشیاء کی تجارت' مجسمہ سازی' سیلز مین' صحافت' سرمایہ کاری بڑے پیمانے پر' ادھار پر روپیہ دینے والے گلے کے سرجن۔

جوزا:

براڈ کاسٹر' صحافت' ایڈورٹائزنگ' تدریس' تعلقات عامہ' لکھاری' شاعر' پیغام رسانی' نقل وحمل' اسٹاک بروکر' تحقیق کا کام کرنے والے' جعل ساز' چور' دستکاری' سیاحت' سفارتی حکام' پبلسٹی' سیلز مین' ہواباز' حساب کتاب سے متعلق پیشے' آڈیٹر وغیرہ' مجسمہ سازی' لیکچرار' خطیب' انجینئرنگ' ماہر زبان' ترجمہ وتشریح' سیلز مین' ٹیچر' حساب دان۔

سرطان:

ڈاکٹر خصوصاً بچوں کے ڈاکٹر' نرسنگ' ادویہ سازی' طب' ہوٹل میں کھانا پکانے والے یا انتظامیہ' ہوٹل وبیکری' ڈیری فارمنگ' تجارت' نوادرات' آثار قدیمہ واس بارے میں تحقیق' سماجی بہبود' باغبانی' پودوں سے متعلق شعبے وکام' مالی' تصنیف وتالیف' تعلیم وتدریس' مشروبات کی تیاری' مچھلی کا کام' ملاح' شہد وغیرہ کی تیاری' امور خارجہ' سیاحت' مصوری' شاعری' موسیقی' آرٹ' گھریلو ضروریات سے متعلق مثلاً فرنیچر' گھریلو آرائش وغیرہ' گھریلو ملازم' جانوروں کی پرورش' جانوروں سے متعلق کام' دائیاں' زمینوں کی خرید وفروخت۔

اسد:

حکومتی ملازمت' انتظامی عہدے' صاحب اقتدار' اداروں کی سربراہی' سیاست' منسٹر شپ' فنون لطیفہ' اداکاری' فلم ڈرامہ کرنے والے اور سیاحت کروانے والے' صنعت وتجارت' فلم

سازی' تعلقات عامہ' تفریح گاہوں کے مالک' دوا سازی' کیمیا' ڈاکٹری' سرکس' تصنیف و تالیف' تعلیم و تربیت' نفسیات' صحافت' سٹے باز' سماجی بہبود' دستکاری' زیورات اور سامان آرائش' جنگلات' شکار۔

سنبلہ:

سائنس' سرکاری ملازمت' درس و تدریس' استاد' پروفیسر' تحقیق' لکھاری' انتظامی شعبے' تجارت' شماریات' حساب دانی وغیرہ' نرسنگ' طب' میڈیسن' دوا سازی' علاج معالجہ' روحانی علاج کرنے والے' اکاؤنٹنگ' بک کیپنگ' سیکرٹری' سٹینوگرافر' بنکار' کرنسی کا کام' نرسنگ' طب' پالتو جانور' ادب' صحافت' مترجم' کاغذ کا کام کرنے والے' جانوروں کے ہسپتال وغیرہ' مذہب کی تبلیغ' محکمہ ڈاک کی ملازمت' کمپیوٹر کا کام کرنے والے۔

میزان:

شادی گھر' شادیاں کروانے والے یا ادارے' تعلقات عامہ' درآمد و برآمد' شراکتی کاروبار' دلالی' وکیل' جج' قانون دان' فوج و سیاست' مشورہ دینے والے' جیولری' علم و ادب' درس و تدریس' اکاؤنٹس' آرائش گیسو' مجسمہ سازی' ملبوسات کی ڈیزائننگ' فوٹو گرافی کا کام اور کھانے پینے کی اشیاء کا کام' کالم نگاری' موسیقی' ناچ گانا' مصوری' سماجی بہبود' سفارت کار' خوشبو کا کاروبار کرنے والے۔

عقرب:

فوج و پولیس وغیرہ کی ملازمت' جاسوسی' سائنسی تحقیق' جراح' ڈاکٹر' خصوصاً سرجن' دانتوں کے ڈاکٹر' انجینئرنگ' مکینک' کان کنی' آثار قدیمہ' شراب سازی' نرسنگ' دوا سازی' کیمیا'

تجارت، صحافت، کرائم رپورٹنگ، مالیاتی مشیر، بروکر، تعمیرات، فلاسفر، ماہرین نجوم وعلوم مخفی وغیرہ، لائف انشورنس۔

قوس:

قانون دانی، وکالت، سیاحت، گائیڈ، موسیقی، نشرواشاعت، صحافت، ٹرانسپورٹ، مذہب، منتظم، درآمد برآمد، تجارت، درس وتدریس فلسفہ، لٹریچر، نفسیات، اداکاری، تعلقات عامہ، اسٹیورڈ، ایڈورٹائزنگ، سیاست، فوج، میڈیسن، کھیل یا کھیلوں سے متعلق اشیاء، گھوڑوں کی تربیت وغیرہ، جوا، چمڑے کا کام، سول انجینئر، جوتے وغیرہ بنانے والے۔

جدی:

زراعت، سیاست، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ودیگر اداروں سے متعلق، درس وتدریس، کان کنی، جنگلات، صبروتحمل کے متقاضی حکومتی عہدے، منتظم، حکومتی ملازمت، ٹھیکیداری، زمینداری، چمڑے اور کھالوں کا بزنس، ڈاکٹر خصوصاً جلدی امراض کے یا سرجن ہڈیوں کے، معمولی قسم کے کام کرنے والے، مزدور وغیرہ، عمارت سازی۔

دلو:

ٹیلی پیتھی، ماہرین فلکیات، تکنیکی قسم کے کام، ریڈیو پر کام کرنے والے یا ریڈیو کا کام کرنے والے، سول سروس، قانون سے متعلق، تعلقات عامہ سوشل کام، ہوا باز، ایجادات، الیکشن سے متعلق کام، طبیعات دان، ایٹمی توانائی وغیرہ قسم کے اداروں سے متعلق، کوہ پیمائی، بجلی کا کام، ایکس رے، کمپیوٹر۔

حوت:

ڈاکٹر' سرجن' ہسپتال' نرسنگ' خوراک کا کام' دوا سازی' سیاست' سیر و سیاحت' ریسٹورنٹ' کلب' ناشر' جیل کی ملازمت' فرنیچر سازی' گھریلو اشیاء' سماجی بہبود' گلہ بانی' پٹرول وغیرہ کا کام' شراب کشی' ادیب' مصور' شاعر' اداکار' نقاد' لیکچرار' فلم ساز' سرامیکس' نفسیات' لائبریرین' میوزم' نجوم' پامسٹری' ساحل سمندر پر حفاظتی گارڈ۔

کواکب اور پیشے

ذیل میں کواکب سے منسوب پیشے بیان کئے جا رہے ہیں۔

شمس:

حاکم، صاحب اختیار واقتدار، بادشاہ، حکومت کے افسران، معززین، حکومتی ملازم، مینجر، زیورات کا کاروبار کرنے والے، سونا وغیرہ، لکڑی کا کام، جنگلات سے متعلق، جوئے باز، بنکاری۔

قمر:

موتیوں کا کاروبار، جوہری، سفر سے متعلق، نرس، ملاح، مچھیرے، زراعت، قیمتی دھاتوں کا کام، سیلز مین شپ، تمام مائع اشیاء سے متعلق کام، سلے سلائے کپڑوں کا کام، دودھ چینی کا کام، کھانے پینے کی اشیاء۔

مریخ:

فوجی، سپاہی، گیسوں سے متعلق کام، کمانڈو، مکینک، بڑھئی، قصاب، سرجن، کیمسٹ، دندان ساز، قانون دان، لوہے کا کام کرنے والے، بینکرز، آگ سے متعلق کام، انشورنس ایجنٹ، چوری چکاری، آگ بجھانے والے۔

عطارد:

استاد' لیکچرار' ریاضی دان' اکاؤنٹنٹ' طب کا پیشہ' سیکریٹری' مصنف' ادب' شعرو شاعری' پرنٹرز' پبلشرز' کتب کا کام کرنے والے خرید و فروخت' انشورنس ایجنٹ' پیغام رساں' کلرک' بوجھ اٹھانے والے' نجومی۔

مشتری:

مذہب سے متعلق' مذہبی تعلیم' قانون دان' جج' وکیل' استاد' پروفیسر' کونسلر' کپڑے کا کاروبار' فزیشن' روپے پیسے سے متعلق' ماہرین معاشیات۔

زہرہ:

خوشبویات' پھولوں کی تجارت' جیولری' آرٹسٹ' راگ رنگ' اداکاری' پینٹر' ریلوے' وکالت' مٹھائی فروش' شادی دفتر' سفری اشیاء' رنگ' پینٹ۔

زحل:

حکومتی ملازم' کلرک' چوکیدار' غاروں میں کام کرنے والے' کان کن' مزدور' خدمت گار' ہاکرز' کوئلے کی تجارت' جمعدار' زمین و جائداد کا کاروبار' زراعت' فارمنگ۔

یورانس:

مشینی کام' لیکچرار' انجینئر' تکنیکی ماہر' سائنس سے متعلق' حکومتی ملازم' سفر سے متعلق' ایجاد و اختراع کرنے والے' مخفی علوم' نجوم' پامسٹری' مسمریزم وغیرہ سے متعلق۔

نیچون:

ادب سے متعلق، روحانی امور سے تعلق، آرٹسٹ، پانی سے متعلق پیشے۔

پلوٹو:

ایٹمی سائنس دان، ٹی وی مکینک و انجینئر، خلاباز۔

بلحاظ بروج جائزہ روزگار

بروج میں مختلف کواکب کے قبضے سے مختلف پیشوں کا اظہار ہوتا ہے۔ بروج وکواکب کے باہم تعلق واجتماع وغیرہ سے لاتعداد اثرات اخذ کئے جاسکتے ہیں۔ تاہم ان سب کا بیان یہاں ممکن نہیں۔ سو بطور مثال مختلف بروج میں چند ایک کواکب کے قبضے سے جس پیشے کی نشاندہی ہوتی ہے ان کو طلباء کی راہنمائی کے لئے بیان کیا جارہا ہے۔ وہ جو واقعی اس علم وفن میں مہارت حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں لازماً اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

متفرق احکام

برج حمل

قمر در حمل:

گھٹیا اور ادنیٰ قسم کے کام یا خفیہ نوعیت کے۔

شمس در حمل:

صنعت کار، سیاست دان وغیرہ۔

مریخ در حمل:

اسلحہ سازی' ایجاد و اختراع' تکنیکی کام' شکاری' قانون کے اداروں سے متعلق۔

عطارد در حمل:

تصنیف و تالیف' رپورٹنگ' سیاست وغیرہ۔

زہرہ در حمل:

سیلز مین' ملازم وغیرہ۔

مشتری در حمل:

تصنیف و تالیف' وکالت' فوج و حکومتی کام وغیرہ۔

زحل در حمل:

سیاست خصوصاً مزدوروں اور ملازموں سے متعلق سوداکاری یونین وغیرہ۔

برج سنبلہ

شمس در سنبلہ:

آڈیٹر' ٹیکس لینے والے' پولیس وانتظامیہ۔

عطارد در سنبلہ:

کلرک' حساب کتاب' شماریات' اکاؤنٹنگ' خزانچی' فزیشن' قانون سے متعلق۔

زہرہ در سنبلہ:

کلرک' سیلز مین۔

مشتری در سنبلہ:

استاد' پروفیسر' انتظامی عہدے دار' مجسٹریٹ وغیرہ۔

زحل در سنبلہ:

ٹائپ کار' کلرک' اکاونٹنٹ' دوا ساز' نقاد' صحافی۔

برج عقرب

قمر در عقرب:

سمندر سے متعلق کام' جوہری' موتیوں کا کام' ملاح' شراب سازی کیمیا۔

مریخ در عقرب:

حکومتی کام' چوکیدار' پولیس مین' فوجی' خفیہ اداروں سے وابستہ جیسے جاسوس' تحقیق کرنے والے۔

مشتری در عقرب:

کیمیکل سے متعلق کام' حکومتی ذمہ داری۔

برج دلو

عطارد در دلو:

ٹیلی پیتھی' نجوم' دست شناسی' ایٹمی توانائی' ایکس ریز' ماہر طبیعات۔

شمس در دلو:

سول سروس' سیاست دان' الیکشن سے متعلق' تعمیر و ایجاد۔

طلباء کی راہنمائی کے لئے ذیل میں بطور مثال دسویں گھر کے حاکم کے دوسرے گھروں میں زیر بحث موضوع کی مناسبت سے جو اثرات ہو سکتے ہیں۔ ان کو بیان کیا گیا ہے۔ یہاں بھی ہر گھر پر بحث کرنے کی بجائے بطور مثال چند ایک گھروں کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

حاکم دہم کے مختلف گھروں میں

اثرات

دسویں کا حاکم طالع میں ہو اور ہمراہ اس کوئی سعد یا حاکم طالع میں سے کوئی ہو تو فرد مختیر' دولت مند' صاحب حیثیت' قابل احترام' بلند رتبے کا مالک' حکومت سے اعزاز یا اعلیٰ حکومتی عہدے کا حصول وغیرہ ظاہر ہوتا ہے۔

حاکم دہم یہاں اس سے برعکس پوزیشن کا مالک ہو تو حالات بھی ایسے ہی ہوں گے۔ فرد بلند رتبے اور حیثیت کی بجائے نیچ اور خراب پوزیشن کا مالک ہوگا۔ لوگوں کو دینے اور خیرات کرنے کی بجائے خود لوگوں سے خیرات مانگے اور اس کی گزر بسر گھٹیا کاموں سے ہو اور بھی معاشرے میں عزت نہ ملے۔

دسویں کا حاکم دوسرے گھر میں ہو تو یہ بھی اچھی پوزیشن ہے۔ مولود صاحب اثر و رسوخ ہو۔ جس کام میں بھی ہاتھ ڈالے کامیابی ہو۔ صنعت و تجارت کا معاملہ ہو یا حکومتی ذرائع سے فائدے اس کو ہر جگہ سے حسب خواہش کامیابی کا حصول ہو۔

اگر دوسرے کا حاکم یہاں ہر طرح سے سعد ہو تو پھر اس کی دولت مندی کی داستان دور

دور تک پھیل جاتی ہے۔ یوں بھی فرد صدقے خیرات کی طرف میلان رکھتا ہے جس کی وجہ سے اچھی شہرت اور نام پاتا ہے۔

دسویں کا حاکم چوتھے گھر میں ہو تو فرد کی زندگی اچھی بسر ہوتی ہے۔ عموماً ذریعہ روزگار میں زمین' جائداد' باغ' مکان' کرائے کی عمارتیں' زراعت اور زراعت سے منسوب دیگر کام فائدے مند ہوتے ہیں۔ انتہائی اور مکمل فوائد کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ فرد دوسرے کاموں کی نسبت مندرجہ بالا یا ان سے متعلق کاموں میں ہاتھ ڈالے۔

دسویں کا حاکم آٹھویں گھر میں ہو تو یہ کچھ اچھی پوزیشن نہیں خیال کی جاتی۔ فرد کو کاروبار یا نوکری میں کوئی اچھی پوزیشن نہیں ملتی۔ زیادہ امکان اس بات کا ہوتا ہے کہ وہ حصول آمدن اور گزر بسر کے لئے نیچ' گھٹیا اور غلط ذرائع کا انتخاب کرے گا اور اگر نوکری کر رہا ہو تو قوی امکان ہے کہ اس کو بے عزت کر کے نوکری سے نکال دیا جائے۔

لیکن ایک بات کا خیال رکھیں کہ ہر زائچہ دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اور کوائف پوزیشن کے مطابق ہمیں انفرادی زائچے کے بارے میں حکم لگانا چاہیے۔

زندگی میں پوزیشن

1- عمومی لحاظ سے دیکھیں تو جس قدر زیادہ کواکب سعد، طاقتور اور شرفی حالت میں ہوں اسی قدر اچھی پوزیشن کو ظاہر کرتے ہیں۔

2- اسی طرح شمس کو زائچے میں خصوصاً سعد و طاقتور ہونا چاہیے اور دوسرے کواکب سے سعد و طاقتور نظرات کا حامل بھی۔

3- کثرت سے کواکب زائچے میں طلوع ہو رہے ہوں نہ کہ حالت غروب میں ہوں۔

4- زائچے کے 1'2'3'10'11 اور 12 گھروں میں کثرت کواکب کامیابی اور کامرانی کی علامت ہے۔

5- زائچے کے باقی گھر یعنی 4'5'6'7'8 اور 9 گھروں میں منفی حالت ظاہر ہوتی ہے۔

6- طالع طاقتور ہونا چاہیے۔

7- دسویں گھر اس کا حاکم اور اس سے متعلق یا اثر انداز ہونے والے کواکب۔

8- شمس و قمر اور ان کو کسی بھی طرح سے متاثر کرنے والے کواکب۔

اختتام زندگی پر پوزیشن

اس حوالے سے زائچے کا چوتھا گھر اہم ہے۔

1- کواکب یہاں شرف یافتہ ہوں۔
2- سعد وطاقتور ہوں۔
3- سعد چوتھے کو ناظر ہوں۔
4- حاکم چہارم وقابض چہارم سعد ناظر وطاقتور ہوں۔

تو اختتام زندگی پر سکون اور اچھی پوزیشن کے ساتھ ہوگا اور اگر پوزیشن برعکس ہو تو پریشان کن اختتام کی علامت ہے۔

جس قدر زیادہ مندرجہ بالا امور متاثر ہو رہے ہوں گے اس قدر زیادہ اختتام عمر پر خرابی کا سامنا ہوگا۔ خرابی کیا ہوگی یہ متعلقہ کوکب بتائے گا کیونکہ خرابی کا تعلق اس سے ہوگا۔

نام کیسے رکھیں

نام رکھنے کے مختلف طریقے

نام رکھنے کے کئی ایک طریقہ کار ہیں ان میں سے چند اہم کا بیان درج ذیل ہے:......

پہلا طریقہ

سب سے سادہ اور عمومی طریقہ تو یہ ہے کہ وقت پیدائش شمس جس برج میں ہو اس سے منسوب حروف ابجد میں سے کسی ایک حرف سے نام رکھ دیا جائے۔ کون سا حرف کس برج سے منسوب ہے۔ دیکھیں درج ذیل جدول۔

بروج	عرصہ حکومت	درجات	حاکم کوکب	منسوبی حروف
حمل	21 مارچ تا 21 اپریل	0-30	مریخ	ا ل ع ی
ثور	21 اپریل تا 21 مئی	31-60	زہرہ	ب و
جوزا	21 مئی تا 22 جون	61-90	عطارد	ک ق
سرطان	22 جون تا 23 جولائی	91-120	قمر	ح ھ
اسد	23 جولائی تا 23 اگست	121-150	شمس	م
سنبلہ	24 اگست تا 22 ستمبر	151-180	عطارد	پ غ
میزان	23 ستمبر تا 23 اکتوبر	181-210	زہرہ	ر ت ط
عقرب	24 اکتوبر تا 20 نومبر	211-240	مریخ، پلوٹو	ظ ذ ض ز ن

قوس	20 نومبر تا 21 دسمبر	241-270	مشتری	ف
جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری	271-300	زحل	ج، خ، گ
دلو	21 جنوری تا 18 فروری	301-330	زحل، یورانس	س، ش، ص، ث
حوت	19 فروری تا 20 مارچ	331-360	مشتری، نیپچون	ذ، چ

دوسرا طریقہ

مندرجہ بالا طریقے کے مطابق قمر جس برج میں ہو اس سے نام رکھیں۔

تیسرا طریقہ

مندرجہ بالا طریقے کے مطابق بوقت پیدائش جو برج طلوع ہو رہا ہو اس سے نام رکھیں۔

چوتھا طریقہ

بوقت پیدائش قمری منزل کے مطابق نام رکھیں۔

پانچواں طریقہ

تاہم مندرجہ بالا میں سے جس طریقے سے بھی نام رکھیں شرط یہ ہے کہ اس شمسی، قمری یا طالع برج وغیرہ اور ان کے حاکم کو کب کو سعد اور طاقتور ہونا چاہیے۔ طالع یا حاکم کوکب از خود کمزور ہو تو وہ مولود کے لئے کیا خوش قسمتی لا سکتا ہے۔ اور اگر ایسی صورت ہو تو مندرجہ ذیل میں سے کوئی طریقہ بھی اختیار کر سکتے ہیں۔

چھٹا طریقہ

دسویں گھر سے نام رکھ لیں۔

ساتواں طریقہ

حاکم اگر سعد ہو کر کسی دوسرے گھر ہو تو اس گھر اور برج کی مطابقت سے نام رکھیں۔

آٹھواں طریقہ

زائچہ نو بہرہ بنائیں اور اس میں جو کوکب سب سے قوی تر ہو۔ اس کی مناسبت سے نام رکھیں۔ تاہم خیال رہے یونانی منجم نو بہرہ زائچے کو اہمیت نہیں دیتے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ملکی نجوم

نجوم اور سیاست

ملکی نجوم کو سیاسی نجوم کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ علم نجوم کی روشنی میں کسی بھی ملک کے سیاسی' معاشی' مالی' حکومتی' صحت عامہ' عوامی مزاج' حکمرانوں کی حالت وغیرہ جیسے دوسرے کئی معاملات کا جائزہ ہم ملکی نجوم کے قواعد کے تحت لیتے ہیں۔

زائچہ کسی طرح بنایا جاتا ہے اور احکام کس طرح اخذ کئے جاتے ہیں۔ اس بارے میں تفصیل سے پچھلے صفحات میں بیان کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں ملکی نجوم کے حوالے سے بیان کیا جائے گا کہ سیاسی و ملکی حالات معلوم کرنے کے لئے زائچہ کس بنیاد پر بنایا جاتا ہے اور دنیا کے مختلف ممالک کن بروج کے تحت آتے ہیں۔ ملکی نجوم کے حوالے سے گھروں کے منسوبات اور بطور مثال یہ بھی بیان کیا جائے گا کہ پہلے گھر میں مختلف کواکب کی موجودگی ملکی زائچے کو کس طرح متاثر کرتی ہیں۔

ملکی زائچے کی اہمیت

ملکی علم نجوم کی اپنی خاص اہمیت ہے۔ جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے باوجود اس پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ علم نجوم کے بنیادی اصولوں میں سے ایک اصول یہ بھی ہے کہ کسی فرد کا

زائچہ ملکی زائچے کے زیر اثر ہوتا ہے۔ ملکی زائچہ کسی فرد کے حالات زندگی جاننے کے لئے ایک راہ متعین کرتا ہے۔ میرے خیال میں ملکی زائچے کی اہمیت صرف اسی ایک بات سے ظاہر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جب تک آپ کسی ملک کے مجموعی حالات اور مقامی، معاشرتی اور مذہبی قواعد سے نابلد ہوں۔ اس وقت تک انفرادی زائچے سے خاص امور پر حکم لگانا عجیب سا محسوس ہوتا ہے۔ بہرحال واپس اصل موضوع کی طرف آتے ہیں یعنی ملکی زائچہ کس بنیاد یا اصول پر بنایا جاتا ہے۔

ملکی زائچہ بنانے کے اصول

-1 بنیادی طور پر جس وقت کوئی ملک خودمختاری یا آزادی حاصل کرتا ہے۔ وہ وقت حد درجہ اہم ہوتا ہے اور اس ملک کے مستقبل پر مکمل طور پر اثرانداز ہوتا ہے۔

-2 دوسرا وقت جس کو بنیاد بنا کر ملکی زائچہ بنایا جاتا ہے۔ تحویل شمس کا ہے۔ یہ طریقہ سال بھر کے حالات دیکھنے کے کام آتا ہے۔ اس طریقے کے تحت ہر سال کے چار زائچے بنائے جاتے ہیں۔ یہ چار زائچے بالترتیب شمس در حمل، سرطان، میزان اور جدی کے وقت بنائے جاتے ہیں۔

اس بات کو واضح کرنے کے لئے دوبارہ بیان کر رہا ہوں ملکی حالات معلوم کرنے کے لئے پہلا زائچہ اس وقت کے حساب سے بناتے ہیں۔ جب شمس برج حمل میں داخل ہوتا ہے۔ دوسرا جب شمس برج سرطان میں داخل ہوتا ہے۔ تیسرا جب شمس برج میزان میں داخل ہوتا ہے اور چوتھا جب شمس برج جدی میں داخل ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا ہر زائچہ تین ماہ کے لئے کام دیتا ہے۔ تاہم پہلا زائچہ جو شمس در حمل کی بنیاد پر بنتا ہے تمام سال کے اثرات کا بھی عمومی طور پر اظہار کرتا ہے۔

تیسرا طریقہ ماہانہ حالات معلوم کرنے کا ہے اور یہ قمر کی بنیاد پر بنایا جاتا ہے۔ نئے اور مکمل چاند کی بنیاد پر زائچے بنائے جاتے ہیں جو سالانہ حالات معلوم کرنے کے کام بھی آتے ہیں

اور ماہانہ حالات بھی۔

بروج اور منسوبی ممالک

ذیل میں مختلف ممالک کی تفصیل دی جارہی ہے کہ کون سا ملک کس برج کے تحت آتا ہے۔ تاہم یاد رکھیں بلحاظ اصول ذاتی طالع بحوالہ احکام زیادہ قوی خیال کیا جانا چاہیے۔

برج حمل:

انگلینڈ، فرانس، ڈنمارک، جرمنی، جاپان، برگنڈی، شام، فلسطین، عراق، سری لنکا، نیپال۔

برج ثور:

ایران، آئرلینڈ، ارجنٹائن، ایشائے کوچک، قبرص، پولینڈ، یونان، میکسیکو، کیوبا، یمن، وسطی ایشیا، جنوبی روس۔

برج جوزا:

پاکستان، متحدہ امریکہ، آرمنیا، بلجیم، سوڈان، مصر، فلپائن، مغربی انگلستان، کانگو۔

برج سرطان:

افریقہ، الجزائر، سکاٹ لینڈ، ہالینڈ، نیوزی لینڈ، پیراگوئے، ماریطانیہ، کینڈا، تیونس۔

برج اسد:

اٹلی، رومانیہ، کوریا، فلپائین، ڈیکن، سان فرینو، فرانس کا کچھ حصہ۔

برج سنبلہ:

برازیل، سوئیزرلینڈ، ویسٹ انڈیز، کردستان، عراق، ترکی، کینیا، ہانگ کانگ، ناروے، تھائی لینڈ۔

برج میزان:

آسٹریلیا' اٹلی' برما' چین' تبت' روس' مغربی جرمنی' بھوٹان' لبنان۔

برج عقرب:

آئس لینڈ' فن لینڈ' اردن' اسرائیل' شام' مراکش' ناروے' مشرقی جرمنی۔

برج قوس:

اسپین' رومانیہ' ہنگری' یوگوسلاویہ' مڈغاسکر' آسٹریلیا' سعودی عرب' لیبیا۔

برج جدی:

افغانستان' البانیہ' بلغاریہ' بھارت' یونان۔

برج دلو:

بنگلہ دیش' سویڈن' رھوڈیشیا' ساک لینڈ' سائبیریا' گرینیڈا' چلی۔

برج حوت:

کمبوڈیا' کوریا' پرتگال' نمیبیا' ہند چینی' نارمنڈی۔

اللہ کی مدد سے کتاب کی تکمیل ہوئی۔ الحمد اللہ۔

خوشخط حبیب سرفراز شادونی ماہنامہ

سبعہ کواکب کے نایاب سہ جہتی طلاسم

یہ طلاسم ہیں کیا؟

زمانہ قدیم سے سات بنیادی کواکب کو زائچہ میں موثر خیال کیا جاتا ہے۔ گو آج کل یورانس، نیپچون اور پلوٹو کو بھی نجوم میں شامل کر لیا گیا ہے۔ تاہم سات بنیادی کواکب کے اثرات کا مقابلہ کرنا ان کے بس میں نہیں ہے۔ خالد اسحٰق راٹھور نے اپنے طویل تجربے، علمی اور فنی مہارت کے ساتھ ان سات بنیادی کواکب کے اشکالی اور عددی طلاسم کا کھوج لگایا اور اسلامی عملیات کے ملاپ سے ان کو ایک خاص روحانی طاقت کے تابع کر دیا تاکہ ان کے اثرات میں غیر معمولی اضافہ ہو اور ان سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کیے جاسکیں جن کی تفصیل ذیل کی سطور میں بیان کی گئی ہے تاہم طلاسم کے اثرات پڑھنے سے قبل جان لیں کہ ان کو بنایا کس طرح گیا ہے۔ ان کی بنیاد کیا ہے اور یہ کیوں اور کیسے کام کرتے ہیں؟

ہر طلسم تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ عددی طلسم پر مشتمل ہے۔ دوسرا طلسم سے منسوب ایک خاص شکل جو کہ عددی طلسم کی پشت پر بنائی جائے گی اور تیسرا حصہ اُن اسماء و آیات پر مشتمل ہے جو ہر عددی طلسم کے چاروں اطراف میں تحریر کی گئی ہیں۔ یوں انتہائی قدیم طلاسم کو اسمائے ربی و آیات قرآنی سے ایک خاص طاقت کا منبع بنایا گیا ہے اور اس طرح ان کے اصل اثرات میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ تمام طلاسم پہلی دفعہ آپ کی نظر سے گزریں گے۔ اس بارے میں تفصیلی مضمون آپ خالد ہندی جنتری 2009ء میں دیکھ سکتے ہیں۔ وہ جو ان طلاسم کو خود بنانے کے خواہش مند ہوں اس جنتری کی انہیں حد درجہ ضرورت ہوگی۔

سہ جہتی طلسم زحل

اس طلسم کے خاص فوائد میں یہ بات شامل ہے کہ وہ نحس کواکبی، سحری، جادو یا دیگر اثرات جو عرصہ دراز سے فرد پر طاری ہوں ان کا مداوا کیا جا سکتا ہے۔ ایسی نحوستیں جو طویل عرصہ سے فرد کو متاثر کر رہی ہیں اور علاج کی کوئی صورت سامنے نہ آتی ہو اس کے علاج کے لیے موثر ہے۔ ساڑھ ستی اور نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے بھی یہ موثر

ہے۔ بڑی عمارتیں جیسا کہ پلازے یا ملٹی سٹوری بلڈنگیں یا بڑے بڑے گھر یا بڑے حویلی نما مکان یا شاندار جگہ وغیرہ جو سب کی نظر میں آئے ان کو ردِ بلا اور سحری و نحس اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ طلسم استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح بڑی عمر کے افراد یا بڑی عمر اور صاحب حیثیت افراد کے لیے بھی مفید ہے۔ اسی طرح وہ افراد جو کسی مزمن مرض کا شکار ہوں ان کے لیے بھی یہ طلسم موثر و مفید ثابت ہوگا۔ یہ طلسم خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بھی بہت موثر اور ہر لحاظ سے سود مند ہے جو علوم مخفی کے حصول میں سرگرداں ہیں۔ عملیات، نجوم، سحر، پامسٹری، جفر، رمل، حاضرات اور ایسے تمام علوم سے متعلق لوگوں کے لیے یہ طلسم ان کی روحانی اور مخفی قوتوں کو ترقی دینے اور ان کی قوت و علم میں اضافہ کا باعث ہوگا۔ اور وہ لوگ جو اپنی ذات یا ادارہ کو دوسرے لوگوں کی نظر میں موثر و معتبر بنانے کے خواہش مند ہیں ان کو بھی اس قدیم اور خفیہ طلسم کی قوتوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

سہ جہتی طلسم مشتری

کون فرد چاہے مرد ہو یا عورت ایسا ہوگا جو مالی و مادی خوشحالی کا خواہش مند نہ ہو۔ طلسم مشتری اس خاص مقصد کے حصول کے لیے درِ نایاب کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ حصول دولت، کاروبار میں کامیابی اور ترقی، دولت کی ریل پیل، شان و شوکت، آسودگی، مال و متاع میں اضافہ جیسے تمام معاملات طلسم مشتری کے تحت آتے ہیں۔ اس کے علاوہ خواہشات کی تکمیل، دوسروں پر غلبہ، برتری اور بزرگی حاصل کرنے کے لیے بھی یہ طلسم مفید ہے۔ وہ لوگ جو قانون کے شعبہ سے وابستہ ہیں، وکیل، جج وغیرہ اور وہ جو اس شعبہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا وہ جو بینکنگ کے شعبہ سے وابستہ یا روپیہ کے لین دین کے دوسرے اداروں کے ساتھ وابستہ ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید و موثر ہے۔ وہ لوگ جو حکومتی اداروں یا نمایاں پوزیشن کے حامل ہیں اور اس کو برقرار رکھنے کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم مشتری بہت اچھے نتائج دے سکتا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو مذہب سے متعلق علم یا سوچ یا مذہب سے متعلق کاروبار مثلاً مساجد کی تعمیر یا کتب وغیرہ کی اشاعت سے منسلک ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید ثابت ہو گا۔ مذہب کی تعلیم دینے والے یا اس حوالے سے کوئی بھی نمایاں کردار ادا کرنے والے اس طلسم سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ مال و دولت کے حصول کے لیے ہر فرد یہ طلسم ادارہ سے طلب کر سکتا ہے۔

سہ جہتی طلسم شمس

حکومت، طاقت اور اختیار کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کے طلسم سے نہ کوئی بچا ہے اور نہ بچے گا۔ ہر وہ فرد جو کچھ نہ کچھ

معاشی و مادی بجھ بوجھ رکھتا ہے۔ وہ ان میں سے کسی نہ کسی کا طالب ضرور ہوتا ہے۔ عزت و وقار کے حصول' دوسرے لوگوں پر اپنا دبدبہ بٹھانے اور اپنا اختیار قائم کرنے کے لیے اس کا استعمال حددرجہ موثر ہے۔ سیاست سے متعلق لوگ یا وہ جو معاشرہ میں شہرت کے خواہش مند ہوں' کاروبار کو پھیلانے کے ساتھ ساتھ عزت' وقار اور شہرت کے طالب ہوں ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ وہ جو پابندیوں میں جکڑے ہوں چاہے ان کی نوعیت کچھ بھی ہو یا وہ جو حکومت یا صاحبان حکومت کے عتاب کا شکار ہوں' ان سب کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال حددرجہ مفید و موثر ہے۔ وہ لوگ جو صحت کے مسائل کا شکار ہیں یا وہ جو طویل عمر کے خواہش مند ہیں یا وہ جو صحت مند جسم اور زندگی کی تمنار کھتے ہیں ان سب کے لیے اس طلسم کا استعمال منسوبی فوائد کے حصول میں معاون و مددگار ہو گا۔ قوت حیات کی کمی' عزت و وقار کی حفاظت' کاروبار کو استحکام دینے اور کمزور بنیادوں کو مستحکم کرنے کے لیے بھی یہ طلسم استعمال کیا جاتا ہے۔

سہ جہتی طلسم مریخ

مریخ سے منسوب یہ طلسم اُن لوگوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے جو کسی کمزوری کا شکار ہیں۔ یہ کمزوری جسمانی بھی ہو سکتی ہے اور ذہنی و نفسیاتی بھی۔ وہ لوگ جو کمزور جسم و صحت کے مالک ہوں اِن کو یہ طلسم لازم استعمال کرنا چاہیے۔ اِسی طرح یہ طلسم جسمانی وحیوانی وجنسی قوت کے حصول میں معاون و مددگار رہتا ہے۔ وہ لوگ جو ذہنی اور نفسیاتی امراض کا شکار رہتے ہیں یا معاشرتی دباؤ کے باعث پریشان رہتے ہیں ان کے لیے بھی یہ مفید ہے۔

کسی مقابلہ میں شامل ہو رہے ہیں تو بھی یہ طلسم مفید اثرات لائے گا۔ چاہے یہ تقریری مقابلہ ہو یا جسمانی یا کھیل کود سے متعلق اس طلسم کی کرشماتی قوتوں سے صرف نظر نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں بھی غلبہ حاصل کرنے یا غلبہ و مقابلہ کا مسئلہ ہو اس طلسم کے استعمال سے فوائد کا حصول ہو سکتا ہے۔

اِسی طرح کسی ایسی صورت حال سے واسطہ ہو جہاں متشدد اور بے قابو لوگوں سے سامنا ہو سکتا ہے یا جان کا خوف ہو یا لڑائی جھگڑے جیسے مسائل ہوں تو طلسم مریخ سے فائدہ نہ اُٹھانا اپنے پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ خون خرابا' بدمزگی' خوف' سحر' جادو اور ایسے دوسرے معاملات کے لیے بھی طلسم حیرت انگیز نتائج لاتا ہے۔ ردسحر اور حفاظت کے حوالے سے یہ طلسم بچے' بوڑھے' مرد' عورت ہر ایک کے لیے یکساں مفید ہے۔ تفرقہ بازی میں کامیابی اور دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے جیسے تمام اُمور پر یہ حکمران و موثر ہے۔ یہ مزاج میں تیزی و تندی پیدا کرنے کے کام

بھی آتا ہے۔

سہ جہتی طلسم زہرہ

زہرہ کا زیر بحث طلسم کئی حوالوں سے موثر و متبرک ہے۔ وہ لوگ جو اپنی زندگی آرام سکون اور آسودگی سے بسر کرنا چاہتے ہیں۔ اِن کے لیے یہ طلسم ایک نعمت کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ اس حوالے سے دیکھا جائے تو یہ حصول دولت اور خوشحالی جیسے مقاصد میں بھی موثر کردار ادا کرتا ہے۔ اس طلسم کا ایک خاص استعمال پیار محبت اور جنسی معاملات میں ہے۔ وہ لوگ جو حصول مطلوب کے مسئلے کا شکار ہیں یا وہ جو کسی خاص فرد کو اپنا دوست بنانا چاہتے ہیں یا کسی خاص فرد کے ساتھ شادی کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم کام دے گا۔

عام لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنے اور لوگوں کا رجحان اور طلب اپنے لیے پیدا کرنے کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ یہ تسخیر، محبت اور الفت جیسے معاملات سے منسوب ہے اور آپ میں دوسروں کے لیے کشش اور طلب پیدا کرتا ہے۔ وہ لوگ جو فنون لطیفہ مثلاً فلم، ٹی وی، ڈرامہ، آرٹ اور دوسرے ایسے شعبوں سے متعلق ہیں ان کے لیے بھی یہ بہت فائدہ مند ہے۔ لوگوں میں شہرت اور شائقین کی توجہ حاصل کرنے اور ان کے دلوں میں داخل ہونے اور راج کرنے کے لیے اس طلسم سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ اسی طرح وہ تمام لوگ جن کے پاس گاہک آتے ہیں اور ان کو ضرورت ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان کے پاس آئیں ان کے لیے بھی اس طلسم کو استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ جنسی کشش اور جنس مخالف کی توجہ حاصل کرنے کے حوالے سے بھی اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سہ جہتی طلسم عطارد

شاید ہی کوئی فرد ایسا ہو جس کو طلسم عطارد کی ضرورت نہ ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ متفرق خصوصیات کا حامل ایک نایاب اور خاص طلسم ہے۔ عطارد کے طلسم کو بنیادی طور پر ذہانت، تعلیم، یادداشت اور گفتگو وغیرہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ وہ طالب علم جو امتحانات میں فیل ہو جاتے ہیں یا جن کی تیاری مکمل نہیں یا وہ جو تعلیمی حوالے سے ایک اچھے مستقبل کے خواہش مند ہیں ان کو ضرور اس طلسم سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ وہ لوگ جن کا روزگار گفتگو کے فن یا لکھنے لکھانے یا اشاعت کتب وغیرہ سے منسلک ہے ان کے لیے بھی یہ طلسم بے بہا فوائد کا حامل ہے۔ ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے، اچھی یادداشت اور اعلیٰ تعلیم جیسے معاملات میں حد درجہ موثر ہے۔

کاروباری افراد اور تجارت پیشہ افراد چاہے چھوٹے پیمانہ پر کام کر رہے ہیں یا بڑے پر ان کے لیے بھی اس طلسم

کا استعمال مفید ہے۔ حصول کامیابی و آمدن کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ وہ جو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مشغول ہیں یا وہ جو علوم مخفی کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں یا جو اس میدان میں نام کمانے کے خواہش مند ہیں ان کے لیے بہت مفید ہے۔ یعنی عاملین و نجومی حضرات وغیرہ کو بھی اس کو تیار کر کے پاس رکھنا چاہیے۔ جادو ٹونہ کالا علم سحر وغیرہ سے حفاظت یا ان میں مہارت کے لیے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو سائنس یا جدید زمانہ میں کمپیوٹر وغیرہ سے منسلک ہیں۔ ان کے لیے بھی حد درجہ موثر ہے اور مثبت نتائج لائے گا۔

سہ جہتی طلسم قمر

دیگر طلاسم کی نسبت طلسم قمر میں ایک خصوصی بات یہ ہے کہ اس کی تیاری کا سعد وقت ہر ماہ دو سے زائد مواقع پر ضرور مل سکتا ہے۔ تاہم اس حوالے سے الگ بحث کی گئی ہے۔ یہاں آپ دیگر کواکبی طلسمات کے خواص کی طرح اس کے خواص سے بھی واقفیت حاصل کریں۔ وہ لوگ جو رات کو ڈرتے ہیں یا اندھیرے سے خوف کھاتے ہیں یا ان کو اکیلے میں سحر یا ہمزاد یا ایسی کسی مخلوق کی موجودگی محسوس ہوتی ہے۔ ان سب کے لیے طلسم قمر سے فائدہ اُٹھانا حد درجہ مناسب رہے گا۔ ایسی امراض جن کا زور رات کے وقت ہوتا ہے۔ ان کے علاج یا رد کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ ڈراونے خواب پریشان کن رات وغیرہ جیسے معاملات کے لیے بھی اس سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

اس کے علاوہ وہ لوگ جو پانی، دریا یا سمندر سے متعلق ہوں وہ بھی اس کے زیر اثر آتے ہیں۔ علوم مخفی سے متعلق وہ لوگ جو پیشن گوئی کی صلاحیت کو ترقی دینا چاہیں یا چاہیں کہ سائل کے سامنے آتے ہی وہ چھٹی حس کی مدد سے جواب دینے کے قابل ہو جائیں۔ اسی طرح نجوم رمل، جفر اعداد وغیرہ کا حساب کرنے والوں کے لیے بھی یہ مفید ہے۔

اس طلسم کا ایک بڑا استعمال خواتین کے مسائل کے حل اور ایسے امراض سے صحت سے متعلق ہے جو خواتین کے خصوصی امراض کہلاتے ہیں۔ ایسے لوگ جو ٹیلرز کے شعبہ سے متعلق ہوں یا زیادہ سفر کرتے ہوں یا کام وغیرہ کے حوالے سے بہت لوگوں سے میل ملاپ رہتا ہے اور لوگوں کی توجہ یا ان سے مفاہمت یا ان سے مضبوط تعلق یا ان کے رجوع و تسخیر کی ضرورت ہو سب ہی اُمور میں فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ مذہبی معاملات سے متعلق لوگ اور مذہبی سفر کے لیے بھی اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تخیل کو طاقت دینے یا ایسے کام کرنے والے جہاں نئے نئے آئیڈیاز کی ضرورت ہو کے لیے بھی یہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ روز مرہ اُمور میں آسودگی اور خرچہ کے حصول میں

آسانی کے لیے بھی طلسم قمر کو استعمال کیا جاتا ہے۔

عددی طلسمات

خالد اسحاق راٹھور ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی کتاب ''خزینہ اعداد'' میں ہر عدد سے منسوب عددی طلسمات دیئے گئے ہیں۔ عددی قوتوں کے اپنے خاص اثرات ہوتے ہیں۔ اعداد کی قوت اور ان کی موثر ہونے سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا' سو اب ان تمام عددی طلسمات کو چاندی کی انگوٹھیوں میں قید کردیا گیا ہے۔ اپنے عدد کے مطابق عددی طلسم کی حامل انگوٹھی طلب کرسکتے ہیں۔

زائچہ جات/ حالات زندگی وغیرہ

ادارے کے زیراہتمام جاری زائچہ سازی کے کام سے آپ بھی فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ آپ اپنا یا شریک حیات یا بچوں یا بہن بھائی یا ہونے والی بیوی یا شوہر یا کاروباری ساتھی یا کسی دوست یا کسی دشمن وغیرہ کا زائچہ بنوانے اور حالات زندگی معلوم کرنے کی خواہش مند ہوں تو بالمشافہ مل کر یا خط کے ذریعے کوائف ارسال کرکے زائچہ اور حالات زندگی استخراج کرواسکتے ہیں۔

بچے کا نام/ صدقہ وغیرہ

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کرواکر آپ اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کرسکتے ہیں۔ نام استخراج کرنے کے ساتھ یہ بھی راہنمائی کردی جاتی ہے کہ نومولود کے زائچہ کے حوالے سے کون سا صدقہ زائچہ کی نحوست کے خاتمہ کے لیے بہتر ہوگا۔ نام والد، نام والدہ' بچے کی تاریخ' وقت اور مقام پیدائش ارسال کرکے بچے کا نام استخراج کروائیں۔

وقتی زائچہ: شادی' کاروبار' اولاد' صحت' سحر وغیرہ

مستقبل کے حوالے سے کسی ایک خاص معاملے یا امر کا ہر پہلو سے جائزہ لینے کے لیے زائچہ سوال بنایا جاتا ہے۔ اس معاملے سے متعلق تمام سوالوں کے جواب اس زائچے سے دیئے جائیں گے۔ جن کے پاس پیدائشی کوائف نہ ہوں وہ بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

متفرق نجومی معلومات

1- نام کا مفرد عدد نام کا مرکب عدد
2- پیدائشی برج اور ستارہ قمری برج اور ستارہ شمسی برج اور ستارہ :بلحاظ نجوم
3- برج اور ستارہ :بلحاظ اعداد 4- برج اور ستارہ :بلحاظ نام
5- ذاتی اسم اعظم :عملیات اور اعداد کی روشنی میں
6- رجعت واستقامت کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم
7- شرف وہبوط کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم
8- سعادت ونحوست کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم
9- خوش قسمتی کے نمبر :بلحاظ نجوم یا اعداد

خوش قسمتی کا پتھر

خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ حصول صحت، ردِ سحر اور دیگر مسائل کے حل کے لیے موزوں پتھر کا انتخاب کروانے کے لیے نام، نام والدہ، تاریخ، وقت اور مقام پیدائش ارسال کر کے خوش قسمتی کا پتھر معلوم کریں۔

حالات زندگی 23 اہم امور

زندگی کے 23 اہم امور پر یہ نجومی رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ مزاج و کردار، زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات، محبت اور رومانس، مشاغل، صحت، مالی حالت، طریق زندگی، کیریئر، روزگار، خوش قسمتی کا پتھر، خوش قسمتی کی دھات، خوش قسمتی کا دن، خوش قسمتی کا رنگ، آپ کا برج، آپ کا کوکب، اسم الٰہی برائے ذکر، زائچہ پیدائش، شرف و ہبوط کواکب، خوش قسمتی کا عدد، خصوصی صدقات، قمری برج / کوکب اور اس کے اثرات، شمسی برج / کوکب اور اس

کے اثرات، طالع برج اکو کب اور اس کے اثرات۔

تقدیر پیدائشی زائچہ پر احکام

بوقت پیدائش آسمان پر موجود کواکب مختلف انداز اور طریقوں سے انسانی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ رپورٹ آپ پر آپ کو آشکار کرے گی کہ فطرت نے آپ اور آپ سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے کیا طے کر رکھا ہے؟ آپ کے اندر موجود مختلف صلاحیتوں کے بارے میں فطری رازوں سے آپ کی آشنائی کروائی جائے گی۔ اس رپورٹ میں تمام کواکب یعنی قمر، شمس، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نیپچون اور پلوٹو کی آپ کے زائچہ میں مختلف بروج اور گھروں میں موجودگی کے اثرات کو بیان کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ان کواکب کی آپس میں، طالع اور عاشر سے بننے والی نظرات کو بمعہ تمام گھروں کے حاکموں کے دوسرے گھروں میں قابض ہونے سے پیدا ہونے والے اثرات کو بھی بیان کیا جائے گا۔ آپ کے پیدائشی زائچہ کا مکمل جائزہ۔ یہ رپورٹ بنوانے کے لیے نام' نام والدہ' تاریخ' وقت اور مقام پیدائش کے ارسال کریں۔

سالانہ رپورٹ/ آنے والا کل

ٹرانزٹ رپورٹ

کیا آپ اس بات کو جاننا چاہتے ہیں کہ موجودہ اور آنے والے وقت میں کواکب کی فطری حرکت کس انداز میں آپ کی زندگی پر اثر انداز ہوگی؟ آپ کے آنے والے ماہ و سال آپ کے لیے کیا لے کر آ رہے ہیں؟ آپ کو کن حالات اور واقعات سے واسطہ پڑ سکتا ہے؟ یہ سب کچھ جاننے کے لیے یہ رپورٹ آپ کے لیے حد درجہ مفید ثابت ہوگی۔ یہ رپورٹ ان کواکبی اثرات کو ظاہر کرتی ہے جو کسی بھی خاص عرصہ میں شمس اور دیگر کواکب کے زائچہ کے مختلف گھروں میں داخلہ کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب ٹرانزٹ میں موجود کواکب مختلف گھروں میں داخل ہونے پر پیدائشی زائچہ میں موجود اساسی کواکب کے ساتھ سعد اور نحس نظر بناتے ہیں تو ان کے بھی خصوصی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جن کو بیان کیا جائے گا۔ یوں کسی بھی ایک خاص عرصہ کے اندر ہونے والی ہر ممکنہ تبدیلی، بہتری اور خرابی سے آپ آگاہ ہو سکیں گے۔ اس رپورٹ کی مدد سے آپ اپنی زندگی کو بہتر طور پر پلان کر سکیں گے اور زیادہ بہتر نتائج حاصل کر سکیں گے۔ یہ رپورٹ تفصیل اور جامعیت کا ایک حسین امتزاج ہے۔ اس رپورٹ کو بنوانے کے لیے اپنے کوائف یعنی نام' نام والدہ' تاریخ' وقت اور مقام پیدائش ارسال کریں۔ ساتھ ہی

یہ بھی تحریر کریں کہ کس عرصہ کی رپورٹ درکار ہے؟

ساڑھ ستی/ڈھایہ

کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں؟ زحل جب بھی حرکت کرتا ہوا پیدائشی زائچہ کے بارہویں، پہلے اور دوسرے گھر سے گزرتا ہے تو یہ عرصہ انسان کو مختلف الانواع مسائل جیسے کہ قرضہ، اخراجات کی زیادتی، غلط فیصلے، مالی پریشانیوں اور مسائل کے گرداب میں پھنس جاتا ہے اور یوں اُس کی زندگی ناکامی و نامرادی کا شکار ہو کر سوالیہ کا نشان بن کر رہ جاتی ہے۔ اس حوالے سے ادارہ "راہنمائے عملیات" نے یہ انتظام کیا ہے کہ آپ اس بات کو جان سکیں کہ کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں اور اگر ہیں تو اس حوالے سے بچاؤ کے اقدامات تجویز کیے جائیں گے جن پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے آپ کو پریشانیوں سے بچا پائیں گے۔ اس کے لیے آپ اپنے کوائف یعنی نام، والدہ کا نام، تاریخ پیدائش، وقت پیدائش اور جگہ پیدائش ارسال کریں۔

زحل مشتری اور آپ

زحل کے اثرات کو علم نجوم میں فوقیت حاصل ہے اور کوئی بھی فرد زحل کے اثرات کی کارستانیوں (مثلاً ساڑھ ستی اور ڈھایہ وغیرہ) سے انکار نہیں کر سکتا۔ ہر فرد زحل کی نحوست سے بچنے اور مشتری کی سعادت سے فائدہ اٹھانے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ اگر آپ یہ جاننے کے خواہش مند ہوں کہ زحل اور مشتری آنے والے دنوں میں آپ کو مالی' مادی' شادی' اولاد' صحت' کاروبار' نوکری' سحر' سفر' دشمنی' مقدمہ' وراثت' گھریلو حالات' بہن بھائیوں' دوستوں اور عزیز و اقارب سے تعلقات' خفیہ دشمنوں وغیرہ وغیرہ جیسے معاملات میں سے کن سے اور کیسے متاثر کریں گے تو آج ہی رابطہ کریں۔ ہم آپ کے لیے ایک جامع ترین رپورٹ تیار کریں گے۔ جو زیر بحث موضوع یعنی زحل و مشتری کے تحت متفرق معاملات کے بیان کے علاوہ دفع نحوست کے لیے عمومی مشاورت' صدقات' جواہرات' عملیات اور وظائف کا بیان بھی لیے ہوئے ہوگی۔ ایک ایسی نجومی رپورٹ جسے پڑھ کر آپ محسوس کریں گے کہ واقعی ایک صاحب علم کے محبت بھرے دل نے پوری سچائی کھول کر آپ کے سامنے رکھ دی ہے۔ مندرجہ بالا رپورٹ کے لیے اپنا مکمل نام' نام والدہ' اگر درست تاریخ پیدائش' وقت پیدائش اور مقام پیدائش معلوم ہو تو وہ بھی تحریر کریں۔ اگر پیدائشی کوائف درست نہ ہوں یا کچھ شبہ ہو تو بھی پوری بات لکھیں کہ یہ کوائف کس حد تک درست ہیں۔ اگر پیدائش کے کوائف درست نہ ہوں یا کچھ شبہ ہو تو پھر اندازاً عمر اور خود تحریر کرنے کا درست وقت' تاریخ اور مقام لازم تحریر

کریں۔

عملیاتی عطر و خوشبو

عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے الکوحل اور ایسی دیگر اشیاء سے پاک خوشبویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ بازار میں دستیاب خوشبویات عموماً الکوحل اور ایسے محلولوں کی بنیاد پر بنائی جاتی ہیں یا پھر ان میں ملاوٹ کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے روحانی و عملیاتی مقاصد کے لیے قابل اعتبار نہیں ہوتیں۔ ادارہ راہنمائے عملیات نے عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے اصلی، خالص اور ملاوٹ سے پاک عطریات کا خصوصی بندوبست کیا ہے۔ اب آپ مکمل اعتماد سے ضرورت کے عطر ادارہ سے طلب فرما سکتے ہیں۔

قرعہ رمل

شائقین رمل کے لیے درست اور خوبصورت قرعہ رمل ادارہ راہنمائے عملیات سے حاصل کیا جاسکتا ہے

خوشش حسین۔ سرفراز شاہ و تی ماہنامہ

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

نقلی / اصلی پتھر

پتھر ہمیشہ اصلی لینا چاہیے۔ کوئی نقلی پتھر ہمیشہ سے ہی بنتے چلے آرہے ہیں لیکن آج کل جدید سائنس کی بدولت نقل کے کام نے بہت ترقی کرلی ہے۔ اصل سے بہتر نقل دستیاب ہے۔ جو قیمت میں بھی کم ہوتا ہے۔ تاہم میرا مشورہ یہ ہے کہ ان نقلی پتھروں کے استعمال سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا۔ سو زیادہ پیسے نہیں ہیں تو سستا پتھر خرید لیں لیکن ہو اصل، اگر اصل ہوگا تو اس کا فائدہ ہوگا ورنہ نہیں۔ نقلی پتھر ایسے ہی ہے جیسے آپ نے رنگ دار شیشہ یا پلاسٹک پہن رکھا ہو۔

موزوں قیمت

ادارہ آپ کے لیے جواہرات و پتھروں کے انتخاب کے علاوہ صرف قیمتی ہی نہیں بلکہ کم اور درمیانی مالیت کے حامل موزوں پتھر / جواہر بھی فراہم کرتا ہے۔ آپ ہر قسم کے پتھروں کے حصول کیلئے رجوع کر سکتے ہیں۔ ہر پتھر کی نوعیت اور وزن کے اعتبار سے اس کی قیمت ہوتی ہے۔

استخراج پتھر کے لیے نام بمعہ والدہ بمعہ درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش ارسال کریں۔ اگر کسی خاص مقصد کے لیے استعمال کرنا چاہیں تو مقصد بھی تحریر کریں۔

خالد روحانی لائبریری

خالد روحانی لائبریری کے پروجیکٹ کے تحت عملیات' روحانیات' نجوم' پامسٹری' رمل' اعداد' جفر' ساعات' طب اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں پر اردو' عربی' فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب فوٹو کاپی کی شکل میں علوم مخفی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے۔ یہ علم کا نایاب خزانہ ہے جسے ہم نے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کر دیا ہے۔

300 سے زائد کتب دستیاب ہیں

قدیم کتب کی تفصیلی فہرست کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور کا قیام 1991 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجراء بالمشافہ، ڈاک اور کلاسز کے ذریعے کیا۔ کیونکہ خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، کے قیام کا بنیادی مقصد علوم مخفی کی اشاعت و ترویج تھی اس لیے مختلف علوم پر خصوصی کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ 2007 میں مفت کورسز کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا۔

مکمل تفصیلات کے لیے جوابی خط ارسال کریں